بعون صانع مکین و مکان و بفضل خلاق زمین و زمان نسخہ

[illegible]

مع

[illegible]

[illegible] مشہور گشتہ در مطبع [illegible] جہان مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر اور احسان ہے اوس خدا کا کہ جس نے ایک مشت خاک سے ہم سبکو صورت انسان بنایا اور اشرف المخلوقات ہمارے حق مین فرمایا اور ہر شئے جزو سے گل تک اوپر زمین کے پیدا کی اور رنگ برنگ کی تاثیر بخشی اور موافقت ساتھ مزاج صفراوی اور سوداوی اور دموی اور بلغمی کے عطا کی بقول حضرت سعدی رحمہ اللہ

نظم

ہین مخالف طبع مین سرکش یہ چار •
چارون ہو جاتے ہین مل آپس مین یار •
ایک ہووے ان چار سے غالب اگر •
جان شیرین تن سے کر جاوے سفر •

اس سبب سے ان ادویہ کو دا[ئمی] صحت پہونچانے ان عوارضات قسم کے موافق مزاج ہر بشر کے مقرر کیا آبی بادی خاکی بموجب کہنے حکیم باتجربہ کار کے کھاو[ے] [لگا]سکیں اور پھر اس چرخ نیلگون کو اوپر زمین کے

بستون استادہ قائم اور دائم اپنی قدرت کاملہ سے کیا شعر بیستون کے پاکیا افلاک کو
اور پانی پہ بچھایا خاک کو + قولہ تعالیٰ ثُمَّ اسْتَوَىٰ اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِىَ دُخَانٌ نظم صانع
قدرت نے کی جسدم رقم + صفحہ تقادیر پر لیکر قلم + کن کو کہتے جس گھڑی بنیاد کی
صورت کون و مکان ایجاد کی + اور بہر واسطے القیام زخم شب و روز کے سینہ چرخ پر
از آبلہ پر چاند اور سورج کے دو پھائے شام و سحر ایسے بنائے کہ جنہوں نے تاریکی
ناسور زخم ہر دو حیات سے بالکل دور کی اور نشتر قدرت سے رگ ہر سنگ کی اسطرح سے کھولی
کہ جا بجا سر روی زمین پر دریا جاری ہو گئے نظم حمد ہو سکتی ہے کب اوس پاک کی + پاک کی
جسنے یہ صورت خاک کی + پھر نفخت فیہ فرمایا اوسے + جز بشر یہ حکم آیا ہی کسے + نعت اور
واسطے ہدایت کرنے ہم گنہگار روسیاہ کے دُر دریای رسالت تاجدار مرکز طریقت اختر برج نبوت گوہر درج
مروت ماہر وی والشمس وضحٰها شبیہ موی واللیل اذا سجی مقتدای حرمین الشریفین پیشوای
اہل مشرقین و المغربین جد الحسن و الحسین رسول الثقلین ممدوح رب العالمین وما ارسلناک
الا رحمۃ للعالمین خاتم النبیین شفیع المذنبین حبیب خدا احمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ
وسلم کہ انکے نور سے خلق کیا نظم کیا لکھوں نعت اوس شہ لولاک کی + جسکو باعث ہی یہ عزت
کہ یا کے انکی ہستی کا نہوتا گر سبب + تو یہ مخلوقات کچھ ہوتی نہ تب + ذات عالی کا
الہیاتی گو ر + یہ جو ظاہر سب جگہ ہی حق کا نور + فیض امت پر یہان تک عام ہی
نبی کا یہان احکام ہی + ہو سکیں اوسکے بیان اوصاف کب + وہ ذات کہ جسکی
بر آخر کار سے ذات رب + یان زبان قاصر ہی جو کچھ بیان + خاک کے پتلے کو یہ طاقت

کہاں ✤ جسقدر ہین اوسکی اصحاب و آل ✤ ماں سیکو اور نکی جبرئیل و قال
اب مدح سر دفتر مخلوقات و شیرازہ مجموعہ ممکنات قبلہ نمای محراب امامت تخت نشین
دیوان شریعت سفینہ دریای طریقت قوت بازوی نبوت آب دار حوض کوثر
وسقٰهم ربهم شرابا طهورًا کی قافلہ سالار اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُهَا
کشندہ انبر و اثر شکنندہ قلعہ خیبر اسد اللہ الغالب امیر المومنین علی ابن ابیطالب
کرم اللہ وجہہ کو وصی کرکے بھیجا اونھون نے بموجب حکم خدا اور رسول کی آب تقریر
زبان فیض بیان سی ہر گمراہ اور بدراہ کو غبار شرک سی پاک اور آتش دوزخ سی بیباک کیا
قطعہ علی ولی صاحب عز و جاہ ✤ کری وصف جسکا حبیب آلہ ✤ مین اوصاف
اوسکے کرون کیا رقم ✤ کرے مدح جسکی شفیع امم ✤ اب شرح امامین الطاہرین المطہرین
کی لکھنا واجبات سی ہے کہ وہ گوہر درج مصطفےٰ و اختر برج مرتضےٰ و جگر گوشگان
فاطمۃ الزہرا برگزیدہ لطف خدا گوشوارۂ عرش علی نور حدیقہ نبوت سبزہ پوش
گلشن شہادت امام الکونین نور العینین ابی محمد الحسن و ابی عبد اللہ الحسین رضی اللہ عنہما
بیت حسین و حسن ہین امام زمان ✤ کہ جنسے ہی قائم زمین آسمان ✤ اب ... ان
عرض کرتا ہی بیچ خدمت جد بزرگوار کی رباعی ای صاحب تاج و تخت
برگشتہ ہی جیسے بخت دھر کو دیکھ ✤ تم شاہ جہان ہو یا شاہ نجف ✤ میرا بھی
بخت دھر کو دیکھ ✤ بعد حمد و نعت سید الانبیا و مدح آل عبا علیہم الصلوٰۃ
یہ گنہگار شرمسار سید فضل علی ابن میر شاکر علی ابن میر کرم علی رہنے

شاہجہان آباد کا رہنے والا ہون ناظرین با تمکین رشک الثقلین نکتہ چین سے عرض پرداز کہ آبا و اجداد حقیر کے عہد دولت شاہی مین بعہدہ تعلیم شاہزادگان والا درجہ وہان ممتاز تھے چنانچہ اب بھی بھائی صاحب عالی درجات منبع فیوضات صاحب کمالات اور بزرگی روزگار کو سرکار شاہی مین جلوہ گستر ہین اللہ تعالی اونکو سلامت با کرامت رکھے لیکن اپنی خرابی و بربادی کا کیا حال بیان کرون اور کیا لکھون کہ سینہ قلم کا چاک چاک ہوتا ہے پروردگار عالم نے بزرگون کی تقدیر مین ریاست اور امیری لکھی تھی اور اس نالائق روسیاہ کے مقسوم مین ندامت اور فقیری بلیت جیسی چاہیے وہ خاک بسر کرے اور جیسی چاہیے سلطان کشور کرے مدت تک یہ بے سر و سامان ننگ خاندان سرگردان بادیۂ ادبار رہا جب کسی نے رحم کھا کر حال پوچھا تو حسب حال یہ شعر پڑھا شعر سنگ فلاخن فلک دون کی ہاتھ ہون + افسوس اپنا شیشۂ دل چور چور ہے + ایام طفلی ہی سے گردش چرخ رفتار گردون ناہنجار نے مانند اوراق گلبن کے سب عزیز و اقربا سے جدا کر کے ایسا ابتر و پریشان بادل بریان کیا کہ باگ اختیار کی ہاتھ سے جاتی رہی اور رہوار برق رفتار حواس خمسہ کا بادیہ پیمائی پر مستعد ہوا اور سمجھ میری بیکار ہو گئی آخر کار بقول میر حسن شعر نہ مشاہدہ بد بعد کی لی اور نہ منگل کی لی نہ جنگل گھر ہی بس رہ اس جنگل کی لی + القصہ دربدر کا سیر کرتا ہوا رفتہ رفتہ لکھنؤ میں پہونچا گویا دیار ہوائی ذات پروردگار کے

کوئی مونس وغمخوار یار و مددگار نہ تھا کہ ہاتھ شفقت کا سر پر دھرے نو برس کے
سن مین کہ ۱۲۳۵ بارہ سو پینتیس ہجری نبوی تھا اوس کم سنی مین یہ خیال محال
دلمین گذرا کہ کوئی فن یا کسب کسی طرح کا ہو اوسکو اختیار کیجیے اور سیکھیے تا کہ
آنکھون مین لوگون کی عزیز ہو جیسے بقول شخصے مصرعہ کسب کمال کن کہ عزیز جہان
شوی دیج ہے کہ ہر زیست کو یہ بات درکار ہے کہ دنیا مین باعث وقار ہے
الحاصل اسپتال انگریزی مین ڈاکٹر کلاک بائن صاحب کہ نام اوسکا ابتک
کلکتے مین مشہور و معروف ہے کہ فن جراحی مین اپنا نظیر نرکھتے تھے اونکی خدمت
فیضدرجت مین دست بستہ بارادہ شاگردی کے حاضر ہوا اور سوال کیا میری
زبانی یہ حال سنکر وہ صاحب فیلسوف ہمسر جالینوس استاد زمانہ اپنے فن کا
یگانہ مہربان ہوا اور یون فرمایا کہ بہتر ہے مگر رہنا یہین ہوگا جبتک اوسکو حاصل
نکرو گے تب تک پروانگی کہین جانیکی نملیگی مین نے یہ سب قبول کیا غرض مین ایک مکان
واسطے رہنے کے مقرر کیا اور خدمت کے لیے ایک مسلمان باایمان کو یہ اجازت دی کہ کھانے
پینے سے انکو ہیچینی کسی چیز کی نہونے پائے سوا اسکے جو ضرورت ہو بے اطلاع ہماری انکو
ملجائے خبردار انکی خدمتگذاری مین فرق نہ آئے عاجز نے شکر پروردگار حقیقی کا کیا
کہ فکر اخراجات سے فراغت پائی سبحان اللہ یہ مقام غور اور تصور کا ہے بقول شاعر
جو مقدر مین ہے سو ملتا نہین ٭ بس یہان کچھ عقل کا چلتا نہین ٭ جو کاتب تقدیر نے
ازل سے لوح پیشانی پر لکھدیا تھا اوسنے جلوہ ظہور پکڑا اسیر زبان طعنہ و ملامت کی ہو

ہر بشر کو ناحق ہے کیونکہ بقول شاعر ہی گمان تیر اکدھر کس و ہم و نادانی میں بیج + پیش آتی ہے وہی جو کچھ کہ پیشانی میں ہی + اور ٹلنا امر تقدیر کا محال ہے بلکہ ناممکن اور اشکال بقول سودا چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو + سوزن تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے + خدا گواہ اور دلہاے صافی آگاہ ہیں کہ اوس استاد یگانہ جہان و یدہ زمانہ نے مجکو شریف زادہ جان کے عزیز کیا اور بسبب لاولدی کے بطور فرزندان نوازش اور الطاف روز بروز زیادہ کرنا شروع کیا اور خوب بتلایا یہانتک کہ جو مشکل عوارضات تھے وہ سب میری ہاتھ سے اچھی کروانے شروع کیے کہ کوئی دقیقہ اس فن کا رہ نجائی کہ دوسرے کا محتاج ہونا پڑے غرض گیارہ برس اونکی خدمت میں حاضر رہا اتفاقاً ایک روز بیمار ہوے اور سن بھی کمال حد کو پہونچ چکا تھا کہ اپنی موت کو یاد کیا اور حسب حال اپنے مضمون اس شعر کا زبان پر لائی بقول شاعر کاسۂ سر ہروں کی ٹھوکر و نمیں آئینگے + سب کمال اک روز آخر خاک میں ملجائینگے + حسرت و اندوہ و حرمان تا بمرقد ساتھ ہیں + ہاتھ خالی آئے ہیں ویسا ہاتھ خالی جائینگے + بقول شاعر مہیا جن کئے اسباب سب ملکی و مالی تھے + سکندر جب گیا دنیا سے دونوں ہاتھ خالی تھے + شعر ہاتھ رکھے تھے سکندر نے کفن سے باہر + تاکہ سب دیکھیں کہ کچھ دست سکندر میں نہیں + بڑھتے بڑھتے بیماری نے طول کیا حسب حال سے بوقت واپسین اور دم شماری + کہا دم یاد میں عیسی کی جاری + اور آخر کار بقول شاعر فی المثل کاروان سرا ہی یہ + واقعی منزل فنا ہی یہ + خواہ بندہ

خواہ آزادہ + موت کا ہی ہر ایک آمادہ + کوئی محبوب کوئی دلبر ہو + وقت جب
آنکر برابر ہو + گر کرو بند برج آہن مین + رکھو کیسے ہی اوسکو امن مین + مر جا کر
وہین گذار کرے + صورت شیر ہو شکار کرے + زندگی ہو اگر مقدر مین + بان بگر
نہ اوس سمندر مین + گر رگ پی مین موت گھر نکرے + سانپ کاٹے تو سم اثر نکرے +
بس نہ یہین کچھ قضا کا چلتا ہے + یہان ہر اک شخص ہاتھ ملتا ہے +
کل نفس ذائقة الموت وکل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذو الجلال
والاکرام کہ ڈاکٹر کا اک پاٹن صاحب نے بھی ضرب تیغ اجل سے کہ مرہم پذیر الا تق بکر
نہین ہو سکتا اور کسی بشر کو اوس سے نجات پاتے نہین دیکھا اور نہ کاہ سنا ایک روز
اس عالم فانی سے ملک جاودانی کو کوچ کیا اور نعرہ آہ کا ہر ایک سمت سے بلند ہوا
بقول شاعر دیکھیے گر بچشم ہشیاری + عالم خواب ہے یہ بیداری + کرلے
جو کچھ کرے کہ فرصت ہے + زندگی چار دن غنیمت ہے + ورنہ پھر جسگھڑی مندی
یہ پلک + خواب کنج لحد سے حشر تلک + چار نا چار انکو مرنے کے بعد اور دو برس
کلکتے مین اوقات بسر کی لیکن اکثر جی گھبراتا اور اشفاق دستاوکا یاد آتا باوجود کہ
فراغت سب طرح کی تھی اوسپر بھی جی مین سمائی کہ خواہ نخواہ سیر شہر لکھنؤ کیجیے
یہ دل مین ٹھانکر روانہ ہوا آخر کار کمند تقدیر کشان کشان سنہ ۱۲۴۵ بارہ سو
پینتالیس ہجری مین یہان لے آئی کہ زمانہ رشک و خجلت وہ دارا
و سکندر و غیرت فغفور و قیصر یعنے نصیر الدین حیدر سلیمان جاہ فلک

بارگاہ عاشق وشیدا ے نام حضرت رسالت پناہ عالی دماغ مثل تاناشاہ تھا
خوب جو غور کیا تو دیکھا کہ اگر تاناشاہ بھی اوسکی بارگاہ اور نازک مزاجی اور
عالی دماغی کو دیکھتا تو دم ناک مین آتا اپنی خوش دماغی کو بھول جاتا جبہ سائی
اسکے آستانہ دولت کی کرتا سبحان اللہ جہان ایسا دیار فرحت آثار اور بادشاہ
والا تبار فلک اقتدار ہو دے تو اوس شہر کی سیر ہر مسافر کو لازم و واجب ہے
بموجب اسکے ۵ اگر فردوس بر روی زمین است * ہمین است و ہمین است و
ہمین است * کچھ کچھ رسم ملاقات یہانکے باشندون سے پیدا کی بلکہ ہمراہ اونکے
محفلون مین جانا اور سیر کوچہ و بازار کی کرنا ہر روز مقرر کی آخر الامر ایک دلفریب
جامہ زیب عشوہ ساز سحر پرداز سے موانست دلی کرنے لگا شعر * ہمنشین واقف
اگر کیا الفت کی رسم و راہ ہے * یہ رسم لازم ہے کہ ظالم اپنی پہلی چاہ ہے * چنانچہ ہر صورت
مین جو امانت البیت اقدوجنس سے اپنے پاس تھا وہ سب کا سب تو اضع اوس
مایہ ناز معشوقہ دلنواز کے کیا نوبت یہانتک پہونچی کہ خرچ قوت لا یموت
سے بھی عاجز رہنے لگا رفتہ رفتہ افلاس بقیاس کے پنجہ عسرت مین ایسا
گرفتار ہوا کہ کوئی تدبیر پُر تاثیر ایسی ہاتھ نہ آئی کہ اوس سے رہائی ہووے
ناچار ہو کر واسطے معاش کے جابجا جستجو اور تلاش کرنے لگا خوب دیکھا تو
صورت روزگار کی آئینہ خیال مین بھی جلوہ گر نہوئی اور قرضداری اور
زیر باری سے تنگ آیا بار بار یہ زبان سے کہنے لگا حسب حال اپنے شعر

اس زیست سے بہتر ہے کہ اب موت پڑی ڈھریے جل بجھی کہین جا کر یا ڈوب کہین مریے ٭ یہی کہتا تھا کہ ایک دوست میرے راحت بخش سینہ بے کینہ تشریف لائے اور مجھکو مشوش دیکھکر فرمانے لگے شہتر آپ کا یہ جو حال ایسا ہے خیر تو ہے مزاج کیسا ہے ٭ مین نے اپنی خرابی اور پریشانی بلاوسواس بزبان بر اس بیان کی سنکر تشفی دی اور یہ کہا بقول شاعر ہمچو بلبل اپنی نزلا ؤشان مین ٭ آیا ہے لاتقنطوا قرآن مین ٭ اے صاحبزادے خوزادے مشکل مشکل کوئی ایسی نہین آسان نہو نیکی ٭ یہ چاہیے انسان پریشان نہووے ٭ صبر درکار ہے اس کارگاہ بے ثبات کا غفلت پردار ہے بقول شاعر فی الحقیقت گونگوکی ہے یہ جا ٭ سعی سے پر ہاتھہ اپنا مت اوٹھا ٭ بجھین کب حکمت کے اوسکی رمز ہم ٭ ہے کہین شہد اور کہین ہیگا وہ سم ٭ کہنہ اوسکے کی ہین کب دیکھے ٭ اوسکی حکمت کی کہان فہمید ہے ٭ کام اوسکا کب ہے بے حکمت کہین ٭ یہ جہین حسنیم حقیقت بین نہین ٭ تمکو حق سبحانہٗ جل شانہٗ نے ایسا ہنر بے نظیر عطا کیا ہے اور بہت شفا بھی دیا ہے اور اپنی نزدیک تو یون ہے کہ اگر اس کام کا تمکو سے کہا بھی کیجیے تو بجا ہے اور اس بات کو سمجھنا چاہیے کہ جتنے باکمال ہوتے آئے ہین اون سبھون نے کچھہ ریاضت اور مشقت کرکے روٹی کھائی اور کھلائی ہے پس تمکو بھی لازم ہے کہ ایک مکان دلستان سرراہ لیجیے کہ اوسمین عبادت رزاق مطلق کیجیے اور حی علی الصباح

لیند فی التدبیر ایک بیمار ناچار کو بغور دیکھیے اور دوا دیجیے تو وہ خالق ارض و سما
اوکی سلسلۂ پردۂ غیب سی سرانجام کردیگا تو تو یہین بیٹھا ہو تی المشتل رزق را
روزی رسان برسید ید: بے تکلف ہرگز نمائد عنکبوت : جو بیمار صحت پاویگا
وہ حسب مقدور خدمت اوکی بجالاویگا یہ فکر اخراجات کم ہوجائیگی او صورت
فراغت کی نظر آئیگی یہ کلام فرحت انجام سنکر ادسی روز سی مین نے
بتقویت الٰہی کمر ہمت کی باندھی اور توکلت علی اللہ پر ودعیان رکھکے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہکے ایک مکان مین جا بیٹھا اور معالجہ بیمارون کا
شروع کیا یہانتک کہ نحوست ایام نے مجھسی پہلوتہی کی اور نام میرا
مشہور انام ہوا کہ ہر ایک ادنی و اعلی مین روشناسی بہم پہونچی بارے
افضال الٰہی سے تھوڑے دنون مین ایسی صورت نکل آئی کہ اوقات اچھی
طرح سی بسر کرنے لگا اور دل کو خواہش کسی چیز کی نرہی بعد چند مدت کے
نصیر الدین حیدر بادشاہ نے انتقال کیا اور تخت سلطنت پر بادشاہ جمجاہ عالم پناہ
سکندر بارگاہ یعنی محمد علی شاہ جلوہ فرما ہوئے بقول شاعر اس جہان کا کچھ اعتبار
نہین : ایک طور اسکے تئین قرار نہین : بیٹھے بیٹھے ایکروز تصور بے ثباتی اس دنیای ناپائدار کا
ایسا بندھا کہ یہ عمارت خانۂ تن مثل حباب بلکہ حباب سی بھی کم نظر مین آئی خوب سرا
سیال گذرا بقول شاعر آخر اکدن اس جہان سی جائیگا : اسکو پھر سوچیگا
ادر پچتائیگا : کس واسطے دو سہرا مرنا ہے اور جینا نہین اور مرنا بسوا نہیں :

ایسے سہل سہاگ کو کون گوندھا دی سلیس + خدا کے فضل و کرم سے اس
زندگی دو روزہ مین خوب کھایا اور لٹایا اب جی یون چاہتا ہے کہ امتحان نسخون کا
اکثر تجربہ مین آیا ہے اور مجھکو انکی شوق مین انیس برس گذری کرتے ہوئے
اور یہ دنیا چند روزہ ہے اگر سب نسخون کو بطور ایک کتاب کی ترتیب دیجیے
تو بہتر ہے بابت کہ اس طرح کا صاف آمین بیان + کہ یہ بھی ہے یادگار پیارین
اگر امداد ایزدی سے یہ کتاب ابتدا سے انتہا کو پہونچ جاوے تو بڑا شکر کرنا چاہیے اور
جو منصف ہو کے دیکھیے تو یقین ہے کہ فائدہ اوٹھاوے اب سنا چاہیے کہ سنہ ۱۲ ہجری
بارہ سو ستاون مین کہ عہد سلطنت حضرت ظل اللہ عالم پناہ سکندر بارگاہ محمد علی شاہ
کا تھا اونکو ترتیب دینا اور لکھنا شروع کیا اور سنہ ۱۲۵۹ بارہ سو اونسٹھ ہجری مین
کہ نوبت حکمرانی حضرت جہانبانی خلیفۃ الرحمانی قبلۂ عالم و عالمیان کعبۂ جہان جہانیان
دُر گرانمایۂ بحر خلافت لعل بے بہای معدن حقیقت خاقان اعظم شہنشاہ عالم
غریب پرور بادشاہ بحر و بر جہان پناہ امجد علی شاہ کی تھی کہ خاتمہ اس کا کیا
بندہ کے ایک شفیق ایسے باکمال کہ اونکے وصف مین میری زبان لال شعر
سرو فرد دفتر فصاحت + شاہنشہ کشور بلاغت + اگر ایک ادنی سا مضمون جو شکر
پرکار ہو دے تو اوسکو غور بزم سخن سے اور یہ سنگ کوہ طور کے ایسا سبز و شاداب
کر کے طریون کو دیتے ہین جس سے تمت مطرب ہو العجب اوس مضمون کو محفل مین سامع
رنگ برنگ کے جلوہ افروز کرتے ہین تو ہر سمت سے صداواہ واہ کی آنے لگتی ہے

غرض کہ اپنے نزدیک اس بحر دنیا مین اونکا ہمردیف کوئی نہین معلوم ہوتا ہی
قصہ کوتاہ اونکو باغبان گلزار صد بہار شاعری کا کہا چاہیئے ایک روز اونہون نے
فرمایا کہ کوئی کتاب از قسم ادویات مجربات تمنے تصنیف کی ہی او سی ہم بھی دیکھین
مین نے عذر کیا مثل مشہور ہی کہ چراغ را پیش آفتاب نوری نیست یہ نادان بیزبان
کیا لیاقت رکھتا ہے مثل مشہور ہی گندہ بروزہ باخشکا اگرچہ گندہ لیکن ایجاد
بندہ اس طور پر کہی ہے لیکن الامر فوق الادب سمجھکے حاضر کرتا ہون علی الصباح
لیگیا اونہون نے اوسکو خوب ابتدا سے انتہا تک دیکھا تو اپنی زبان تحسین آئین سے
تحسین اور آفرین کی اور یہ کہا کہ ایسی یہ کتاب مفید الاجسام فائدہ مند خاص
و عام کی ہوئی ہے گویا ایک دریا فیض کا جاری کیا ہی مین نے جو بغور
خیال کیا تو موافق مضمون ان اوراق کے نام اسکا مفید الاجسام کما
بندی نے بھی بخیال ملال خاطر حبیب اوسی نام سے مشہور کیا بعد اوسکی ایک اور
شفیق دلی اور دوست لم یزلی نے کہا کہ ہم بھی اوس سے سرفراز ہون اونکی
خدمت مین لیگیا بعد مطالعہ کے اونہون نے فرمایا سبحان اللہ یہ کیا کتاب نادر
اور نایاب ہی اس آب و تاب سے تصنیف ہوئی ہی کہ اگر کوئی شوقین ذہن اس بحر بے پایان مین
شناوری او رغواصی کرے تو گوہر مقصود سے دامن دولت کو پر کرے کیونکہ کوئی دقیقہ
مشکل عوارضات جسمانی کا باقی نہین چھوڑا جسکا بیان مفصل نہین کیا غرضکہ اپنے
نزدیک سمجھا ہون ہی کہ ایک دریای محیط فیض کو کوزے مین بند کیا ہی اگر اوسکو دار الشفا کہو تو بھی

بجا ہے لیکن مصنف کو اسکے صد آفرین اور مرحبا ہی کہ یہ ذخیرہ و اعلی عقبی اسکے
جمع کیا ہے یہ امداد خداداد ہے عرض کی مین نے تصدق ہو جیسے ایسی کریم کے
اور نثار ہو جائیے ایسے رحیم کے کہ مجھسے ناقص العقل سے ایجاد و بامراد ابتدا سے
انتہا کو بخوبی پہونچائی **بیت** اگر سوسن صفت میری زبان ہو ✤ نہیں ممکن کہ شکر
اوسکا بیان ہو ✤ اب خدمت مین صاحبان دانش و بینش اس فن کو پوشیدہ
نرہیکہ ان اوراق کو موافق کتاب حکما اور ڈاکٹرون تجربہ کارون کی لکھا ہے
مصرع گر قبول افتد زہی عز و شرف ✤ اور اگر غلطی ہووے تو اوسکو اصلاح
فرما دین اور حرف طعنہ کا زبان پر نہ لاوین **مثل مشہور ہے** کہ از خردان خطا
و از بزرگان عطا امیدوار اسبات کا ہے اور اس مضمون پر یہ کلام گواہی دیتا ہے
حدیث الانسان مرکب من الخطاء والنسیان **شعر** ہو چکا دیباچہ
اسکا سب تمام ✤ اب لکھون کچہہ نسخہ جات ای نیکنام ✤ اس رسالہ مین باب چار ہین
اور ایک خاتمہ ہے **بیت** کرکے اپنے دل مین ذرہ غور ہین ✤ اب بیان یا نسخ کرون
کچہ اور مین ✤ **باب** پہلا بیان علاج پھوڑا اور دانہ زہر باد مین **باب** دوسرا بیان
علاج زخم مین **باب** تیسرا علاج سوزاک اور آتشک مین **باب** چوتھا علاج متفرقات
مین اور اسکے بیچ مین چار فصلین ہین **فصل** پہلی علاج وجع مفاصل مین **فصل** دوسری
بیان اودیہ مقویہ باہ مین **فصل** تیسری علاج جریان مین **فصل** چوتھی علاج فتق
مین اور بیان نسخہ متفرقات مین **خاتمہ** بیان پارہ کے احوال مین

باب پہلا علاج بھوڑا اور دانہ زہر باد مین

جاننا چاہیے کہ ایک بھوڑا اوپر سر کے تالو کے ہوتا ہے صورت اوسکی یہ ہے کہ ایک دانہ برابر خشخاش کے اور گرد اوسکے سیاہی برابر کف دست کی ہوتی ہے اور وہ سیاہی مثل باد صرصر کے دوڑتی ہے اور زہر باد سے تعلق رکھتی ہے یہانتک کہ تمام بدن سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ مریض چار پہر یا آٹھ پہر کے بعد قریب ہلاکت ہو جاتا ہے لیکن بفضل ایزدی اگر کوئی مرہم یا اوستاد ہم پہونچے تو البتہ اچھا ہو جاتا ہے اگر سیاہی گردن کے نیچے نہ اوتری ہو تو علاج کرے اور علاج یہ ہے کہ پہلے فصد سر رو کی کھولے اور خون پندرہ پیسہ بھر لیوے اور بعد فصد کے قے مفید ہے اسواسطے کہ یہ عارضہ محاذی قلب ہوتا ہے ایسا نہو کہ طرف اسفل کے رجوع کرے دوائی قے کی یہ ہے نسخہ قے سرکہ دس تولہ شکر سرخ دو تولہ مین پھل چھہ ماشہ ان سبکو دو سیر پانی مین جوش کرے جبکہ آدھا پانی رہجاوے تو دو بار یا تین بار پلاکر قے کراوے اور اوس دانہ پر اور سیاہی پر تیزاب لگاوے یا پلاستر رکھے جب آبلہ پڑجاوے تو دوسرے روز صبح کو کاٹ ڈالے اور مرہم اس طرح کا لگاوے کہ زخم اچھا نہو وے اور خوب آلایش نکلے اور وہ مرہم یہ ہے نسخہ مرہم توتیا پارہ نی ایک تولہ زنگار سبز ایک تولہ سہاگہ جو کیا خام ایک تولہ بہروزہ تر چار تولہ پھٹکری ایک تولہ آنبہ ہلدی ایک تولہ ہرتال طبقی چھہ ماشہ ان سب دواؤن کو مہین پیسکر بہروزہ مین ملاکر گاے کے گھی دو تولہ کو تھوڑا تھوڑا ملاتا جاوے اور

گھی کیپتا ہجاوے اور شراب برانڈی یا سرکہ تیز سے اس مرہم کو دھوکر زخم پر
لگاوی جب وہ زخم سرخی پر آوے تو یہ مرہم لگاوی نوع دیگر روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر پہلے
گرم کرے استخوان سر آدم دو تولہ برگ نیب دو تولہ لیکر اوسمین ڈالے اور
خوب جلاوے جب دونوں چیزین جل جائیں تو دور کرے بعدہ موم دو تولہ لاوی
اور مردار سنگ چھ ماشہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ پیسکر چھانکر جدا جدا اوس
تیل مین ڈالے اور آنچ کم کرے تو قوام خوب ہووے جبکہ تار بندھنے لگے تو
افیون چھ ماشہ ملاوے جب ملجاوے تو سرد کرکے رکھی اور زخم پر لگاوی اور
لازم ہے کہ دیکھے ورم تو کسی طرف نہین ہی اگر ہو وے تو یہ ضماد لگاوی **نسخہ**
ضماد سورنجان تلخ چھ ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ مغز فلوس خیار شنبر دو تولہ
گل بابونہ ایک تولہ افیون دو ماشہ عرق مکوی سبز مین سب دواؤن کو پیسکر نیم گرم
لگاوے پھر دو چار دن کے بعد دیکھے کہ وہ زخم پیپ دیتا ہی یا پانی اگر پانی نکلے تو
اوس مرہم کو موقوف کرے اور یہ مرہم لگاوے **نسخہ مرہم** پہلے روغن گل بارہ
تولہ گرم کرے اور موم زرد دو تولہ ڈالے کہ پگھلجاوی بعدہ سنگجراحت دو ماشہ
رسکپور دو ماشہ سفیدہ کاشغری دو ماشہ مردار سنگ دو ماشہ پوست بیضۂ مرغ سوختہ
تین ماشہ توتیا سوختہ دو رتی سبکو پیسکر چھانکر ملاوے اور جبکہ خفیف قوام آوی تو اوتار
لیوی اور سرد کرکے رکھی اور اوس زخم پر لگاوی اور غذا شوربا چلوان کا اور روٹی کھلاوی
اور جو پانی نکلنا موقوف ہووی تو علاج موقوف کری کہ یہ پھوڑا زہر بادسی تعلق رکھتا ہی

اور اگر ابتدا مین آبلہ کا ظہور ہو تو نشتر دیوے دو تین دن تک نیب رکھے
بعد اوسکے یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل گیارہ تولہ لیکر گرم کرے
اور یہ عرقیات ڈالے عرق برگ نیب چار ماشہ عرق برگ بکائن عرق
برگ کنار بوستانی چار چار ماشہ عرق برگ خیار شنبر چار ماشہ آملہ تر
چار ماشہ جبکہ یہ سب عرق جل جائین تو موم زرد دو تولہ موم سفید ایک تولہ ڈالدے پھر
سفیدہ ایک تولہ مردار سنگ چار ماشہ دم الاخوین چار ماشہ توتیا چار رتی ان سبکو
باریک پیسکر ملائے جب تو امر پر آئے تو اوتار لے اور زخم پر لگائے اگر حق تعالی نے
چاہا تو اچھا ہو جائیگا نوع دیگر ایک پھوڑا ماتھے پر ہوتا ہے یا کنپٹی میں یا پشت سر
میں گدی پر اور سر کے پھوڑے بہت ایسے ہوتے ہیں کہ اونمیں تشویش زیادہ نہین
ہوتی یا تو خود پھوٹکر اچھا ہو جاتا ہے یا نشتر سے اور جو مرہم کہ بیان کیے ہیں وہ
لگائے نوع دیگر ایک عارضہ سر میں وہ ہوتا ہے کہ بہت دانے ہوتے ہیں اور اون میں سے
پانی نکلتا ہے اور وہ پانی جس جگہ لگ جاتا ہے سب دانوں کی صورت ایکسی ہو جاتی ہے
اور وہ پانی ایسا ہوتا ہے جیسے گوند کا پانی علاج اوسکا یہ ہے نسخہ مرہم گھی گائے کا
آدھ پاؤ دھویا ہوا کبیلہ چھ ماشہ مرچ سیاہ دو ماشہ شنگرف دو ماشہ سبکو پیسکر گھی میں
ملائے اور ایک دن شبنم مین رکھے دوسرے دن لگائے اور پہلے گرم پانی اور نمک
سانبھر سے اوس مقام کو دھووے ایک ہفتہ بھر اوسکو لگا کر دیکھے اگر اوس مین
فرصت ہو جائے تو بہتر ہے اور نہین تو بارہ چھ ماشہ اجوائن خراسانی پانی گلیہ

چار بعد داورہ وہ دوائین جو اوپر بیان کی ہین اوسمین ملائے اور پہلے تو نمک
پانی سے دہوتے اور پھر پھر لگاتے اور بعد دوا پلائے نسخہ گل سرخ ۲ ماشہ
مویز منقی سات دانہ گل بنفشہ چھہ ماشہ مکوی خشک چھہ ماشہ انکو بھگو دیجئے
جوش کرکے مصری تولہ بھر ملا کر پلا دی چوتھے دن یہ دے نسخہ عصارہ ریوند چینی ۴ ماشہ
گلقند تولہ بھر ملا کر کھلا دے تو اور دست آوینگے بعد دوپہر کے قلیہ خشکہ دے اور
دوسرے دن یہ دے نسخہ بہیدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ مصری تولہ بھر
مادہ اخراج ہوگا صحت کامل ہو جاویگی نوع دیگر ایک پہوڑا گردن یا گدی پر ہوتا ہے
اوسکی صورت یہ ہے پہلے ورم سا ہوتا ہے تو گھر کا علاج کرتے ہیں اور جب اوسمین درد
اور سوزش پیدا ہوتی ہے تو حکیم سے رجوع کرتے ہین جب اوسکی سبب سے بخار
ہو جاتا ہے تو حکیم ناقص الرای اکثر عمل وغیرہ دیتے ہین جبکہ اوس سے کچھ نہین
ہو سکتا ہے تو اخیر کو جراح بلاتے ہین جراح بھی ناقص الرای اکثر ہوتے ہین یہ وہ
لیپ لگاتے ہین کہ جو تیز ہوتا ہے اور اوسکی صورت تو پہلے پھوڑے کی سی ہوتی ہے بعد
اوسکے خانہ زنبور کی سی ہو جاتی ہے لازم ہے کہ اوسپر وہ لیپ لگائے جو تحلیل ہو کر
جتنا مواد قابل نکلنے کی ہو نکل جائے اور باقی تحلیل کر دے اوسکی دوائیان یہ ہین
نسخہ بابچی ایک تولہ ناگرموتھہ ریوند ختائی چھہ ماشہ ناخونہ چھہ ماشہ مغز فلوس
دو تولہ اشق رومی چھہ ماشہ ان سبکو پیسکر عرق مکو مین ملا کر جگہ گرم کر کے لگائے
اور فند بر سر بکی سے اوس پھوڑے کی صورت تبدیل ہو جائے تو وہ لیپ اوتار دو

مفید الاجسام

اوپر بیان کیا ہے اور زخموں پر لگائے فسخہ کودہ نان پاؤ پانچ تولہ لیکر کری
کے دو دھ مین بھگووے بعد اوسکے نچوڑ کر کھرل کرے اور اوسمین یہ دوائیان
ملے دیوے دم الاخوین چھہ ماشہ زعفران چھہ ماشہ انزروت چھہ ماشہ افیون
چھ ماشہ شہد چار تولہ زردی بیضہ مرغ تین عدد ان سبکو کھرل کرکے جہانتک
صورت پھوڑے کی خانہ زنبور کی سی ہو وہان تک ایک پھایا بناکر رکھے جب
اوسمین پیپ پڑے دیکھے تو کاٹ کر نکالڈالے جب وقت سرخ ہوجاوی اور
گوشت بہرے تو یہ مرہم لگائے فسخہ مرہم پہلے روغن گل آدھ پاؤ لیکے گرم
کرکے رتن جوت دو تولہ ڈالدے جب رنگ اوسکا مثل خون کبوتر ہو جائے تو
اوسکو چھان کے اوسمین موم دو تولہ توتیا سبز ایک رتی ملاوے اور روغن زیتون
تولہ بھر ملاکر رکھے اور لگائے اگر خدا نے چاہا تو اچھا ہوجائیگا اور پرہیز یہ ہے
مونگ کی دال دہوئی اور روٹی کھلائے اور پانی پکا ہوا سیر بھر کا آدھ سیر رہے
تو سرد کرکے پلائے نوع دیگر اور کان کی لو کے نیچے بھی ایک پھوڑا ہوتا ہی اور
وہ بھی پہلے معلوم نہین ہوتا ہے اوسمین بھی جو حکیم نادان ہوتے ہین علاج وہ
کرتے ہین جو اوپر بیان ہوا ہے جبکہ پھوڑا طول پکڑتا ہی تو جراح کو بلاتے ہین اور وہ بھی
نادانی کرتے ہین لازم ہے کہ پہلے اوسکو نرم کرلے کیونکہ کچا چیرا جاتا ہے تو بدنامی
حاصل ہوتی ہے چار روز کے عرصہ مین کچھ ڈر نہین ہے کس لیے کہ بدنامی حاصل
جب خوب نرم ہوجائیگا تو خلل نکلیگا پہلے یہ دوا باندھے نسخہ برگ شہتوت دو تولہ

برگ نیب دو تولہ پیاز سفید ایک تولہ نمک سانبھر چھ ماشہ ان سبکو پیسکر گرم
کرکے لگاوے اگر پھوٹ جاوے تو بہتر ہے نہین تو نشتر دے یا جیسی صلاح وقت ہو
ویسا کرے اور یہ مرہم لگاوے نسخہ دیگر روغن سرسونکا سات تولہ گرم
کرکے زرد موم تولہ بھر سنگ ابری دو تولہ آرد ماش دو تولہ ان سبکو گرم ہی مین
ڈالکر حل کرے اور سرد کرکے لگاوے اور اس مرہم سے اچھا نہو تو وہ دوا لگاوے
جسمین رتن جوت ہے جب گوشت برابر ہوجاوے تو سیاہ مرہم لگاوے اور سیاہ مرہم
یہ ہے نسخہ روغن تلخ آدھ پاؤ سیندور چار تولہ ان دونونکو گرم ہی مین ملاوے اور
نیب کے سونٹے سے گھونٹتا جاوے جب تار بندھنے لگے اوتار لیوے اور لگاوے اور جیسے جیسے
جیسے جیسے تو کشادہ ہو اسلیئے کہ اگر منہ ہوگا تو چور رہجاویگا تو عمدہ یہ کہ پہوڑا
آنکھ کے کونے مین ہوتا ہے وہ خود بخود پھوٹتا ہے اوسکا علاج یہ ہے پہلے تو وہ مرہم
لگاوے جسمین توتیا اور زنگار ہے جو اوپر بیان کیا ہے جب مواد نکلجاوے تو یہ مرہم
لگاوے نسخہ استخوان زانوی راست شتر دو تولہ گھی مین جلاکے نکالڈالے اور موم
سفید نو ماشہ سیندور گجراتی چار ماشہ ملاکر خوب حل کرے ہاون دستہ ہو اور لگاوے
اور ناک مین یہ دوا سونگھاوے نسخہ نکچھکنی ایک تولہ تنباکو خشک چھ ماشہ
سیاہ مرچ تین ماشہ سبکو پیسکر سونگھاوے کیونکہ مادہ اوپر رجوع ہوجاویگا تو جلد
اچھا ہوگا کسلیئے کہ یہ مقام ناسور کا ہے اگر اچھا نہو تو استخوان زانوی راست شتر باسی
پانی مین گھسکر اوسکی بتی رکھے اور اوسی کا پھایا بناکر لگاوے کسلیئے کہ یہ علاج ناسور کا

ہے اور یہ بھی ناسور ہے اور غیر علاج سے اچھا کم ہوتا ہے نوع دیگر ایک
پھوڑا ناک میں ہوتا ہے اوسکو ناکڑہ کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے نسخہ نمک لاہوری
سہاگہ چوکیا خام پھٹکری خام زنگار سوختہ برابر وزن کر کے ناس کی طرح پر
سونگھاوے جبکہ وہ ہر چہار طرف سے چھوڑ دے وہ بدگوشت تو سوئی سے
چھید کے نکال ڈالے اور وہ بھی بدگوشت کی قسم ہوتا ہے نکلجاوے تو یہ مرہم لگاوے
نسخہ مرہم گھی گاے کا دو تولہ توتیا سبز دو ماشہ زنگار دو ماشہ رال سود و ماشہ
سفیدہ کاشغری چھہ ماشہ ان سبکو پیسکر گھی مین ملاوے اور پانی سے خوب دھووے
اور لگاوے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا نوع دیگر اور جو ناک سے خون جاری
ہوتا ہے اوسے نکسیر کہتے ہین وہ نکسیر ایسی ہوتی ہے کہ خون بند نہین ہوتا ہے
اوسمین آدمی قریب ہلاکت ہو جاتا ہے اوسکی تدبیر دونون ہاتھ ونگلی اور سر کی
لی تو انسب ہے دو تین دن کی ترشے مین دفعہ دفعہ کرے اور اوسکو یہ دوا پلاوے نسخہ منڈی
چھہ ماشہ دھنیا خشک چھہ ماشہ گاؤزبان چار ماشہ صندل سفید چار ماشہ ان سب
دواؤن کو رات کو بھگو دے اور صبح کو ملکر چھانکر شربت انار مین ملاکر پلاوے اور ناک مین یہ دوا سونگھاوے
دوا ارنے اوپلے کی راکھ انڈے کا پوست جلا ہوا زنگار جلا ہوا اگر اس سے بند نہو تو
یہ ناس دے ناہر زہر مہرہ ختائی بنسلوچن کتھہ سفید عمدہ جڑی الاچی سنگجراحت برابر
وزن کر کے پیسکر ناس کی طرح سونگھاوے اور دماغ پر لگاوے دوا آنچلی ببول
تولہ بھر برگ ببول تولہ بھر حنای سبز تولہ بھر آملہ خشک تولہ بھر صندل سفید

تولہ بھر اگر اس سے بھی بند نہو تو یہ لگائے اور یہ تخم ریحان تولہ بھر صندل سفید
تولہ بھر کافور چھہ ماشہ سرے دھنیے کے عرق مین لت کرکے لگائے خدا چاہے
تو اچھا ہو جائے یہ علاج قابل یاد رکھنے کے ہے کیونکہ علاج نہایت حرج کا ہے
تو عایکیر اور دوسرا عارضہ بھی ناک مین ہوتا ہے اوسکو بینیس کہتے ہیں اور وہ
آتشک سے تعلق رکھتا ہے اگر صاحب عارضہ منکر ہو تو یقین کرنا چاہیے کہ اسیکے باپ
اور دادا سے بھی ہوتی ہے کیونکہ اکثر ڈاکٹرون نے اور اکثر حکیمون نے کتابون مین لکھا ہے
اور اکثر کا قول یہ ہے کہ نزلہ حار سے بھی ہوتا ہے اور اپنی آنکھ سے بھی دیکھا ہے اور صورت
اوسکی یہ ہے پہلی تو خوشبو اور بدبو کچھہ معلوم نہین ہوتی ہے بعد اوسکے درد سر مین اور
پیشانی مین بھی ہوتا ہے اور آواز مین بھی فرق ہوتا ہے اوسکے واسطے تنقیہ مفید ہے
مسہل اور فصد اور قے اور غسل لازم ہے اور یہ ناس سونگھا وے نسخہ ملیس یا مرہ
ری کی گرہ بیج پھٹکری سرخ نکچھکنی تمباکو خشک ایسی چیزین سونگھاوے برابر وزن کر
اگر چھینکین آوین تو جلد اچھا ہو جائیگا اور زخمین تو ناک کے بیچ مین جو ہڈی ہوتی ہے
وہ جاتی رہتی ہے اور اوسکے واسطے روغن ویدار اور روغن تارپین انگریزی مشہور ہے
یا روغن کدو اور روغن کاہو اور روغن تخم خیارین مفید ہے اگر کچھہ مقدور ہو تو چوب چینی
یا معجون شب یہ شروع کرے اور آخر کو ہڈی نکلکر رہجاتی ہے اور آواز تبدیل ہو جاتی ہے
تو ایسی دواؤن سے زخم اچھا ہو جاتا ہے مگر صورت مین فرق ہو جاتا ہے اگر آتشک
سے ہو تو اوسکا علاج یون کرے پہلے تو جلاب جمال گوٹے کا دے اوسکے بعد

وہ گولیان کھلاے جو اس رسالے مین علاج آتشک مین لکھی ہین تو بہتر ہے اور ایک نسخہ ناک کے عارضہ مین یہ ہے کہ جو آتشک سے ہوتا ہے نسخہ اسی عارضہ کا ہے مرچ سیاہ ایک تولہ پیپل دراز ایک تولہ آملہ خشک ایک تولہ پھر ان سبکو پیسکر کپڑے مین چھانکر برابر وزن کرے اور قند سیاہ کہنہ سات برس کا موافق اوسکو ملاے اور گولیان چھوٹی بیر کے برابر بناوے صبح کو ایک گولی دہی کی بالائی مین لپیٹ کر کھا جاوے اور اوپر اوسکے دہی اور تھوڑا گڑ ملا دے انشاء اللہ تعالی عارضہ ناک مین جو ہوگا جاتا رہیگا اوسکی دوائیان تین طرح پر بیان کی ہین اور پرہیز اوسکا یہ ہے قلیہ روٹی پانی جوش کیا ہوا ٹھنڈا کیا جاتا تو اچھا ہو جاویگا نوعدیگر ایک عارضہ ناک کی نوک پر ہوتا ہے اوسکا رنگ سیاہ ہے اور وہ بڑھتا جاتا ہے مثل جونک کی اور کاٹنا اوسکا مشکل ہے کیونکہ خون بند نہین ہوتا ہے اور یہ عارضہ مین نے ایک دفعہ دیکھا ہے اور اوسکے علاج کو دیکھا اور کیا ہے لیکن نہ بنا آخر ڈاکٹر صاحب ورین نے عاجز ہو کر اوسکے اقربا سے خون معاف کرالیا اور علاج کیا لیکن کچھہ زور نہ چلا اسواسطے یہ بیان کیا کہ کسی صاحب کی نظر پڑے تو دفعتًا ارادہ نکرین کسلیے کہ میری راے ناقص مین لاعلاج ہے اور آگے اوستادونکی راے ہے نوعدیگر ایک پھوڑا منہہ کے اندر کوے کے پاس ہوتا ہے اوسکو خناق کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے پہلے تو فصد سر رو کی کھلواے بعدہ یہ غرغرہ کراے ادویہ برگ شہتوت چار عدد گوکنار مسلم چار عدد دانہ بہدانہ سوختنی ایک تولہ عدس مسلم دو تولہ دوا آثار پانی مین جوش کرکے جبکہ سیر بھر رہجاے تو غرغرہ کرے اگر اس سے فائدہ ہو تو بہتر ہے نہین تو یہ دوا کرے

مفید الاجسام

نسخہ سبوس گندم چہ ماشہ ناخونہ ایک تولہ گل خطمی تولہ بہیدانہ وچنگ تولہ
نمک لاہوری چہ ماشہ ان سبکو تین سیر پانی مین جوش کرے جب سیر بھر رہے
تو غرغرہ کرے اگر اس دوسے پھوڑا پھوٹ جاوے تو بہتر ہے اگر نہ پہوٹے تو یہ دوا لگا
کر پیتے آب کا نسخہ پوست انار چہ ماشہ تخم ترب چہ ماشہ زاج سفید چہ ماشہ پہٹکری
دو ماشہ سرکہ تین آدھ سیر لیکے سبکو سرکے مین جوش کرکے غرغرہ کرے پہوڑا پہوٹ
جاوے تو یہ خیال کرے کہ زخم ہے یا پہکیا اگر ملجاوے تو یہ دوا کرے دوا اگر کتا
سبوس گندم چہ ماشہ گل خطمی چہ ماشہ چنا خشک چہ ماشہ ان سبکو جوش کرکے
غرغرہ کرے اگر فضل خدا ہو تو بہتر ہے اور شاید انکا زخم ہو تو یہ دوا کرے دوا
تولہ جبر گل خطمی تولہ جبر گل بنفشہ تولہ جبر پستان تولہ جبر تخم خیار تولہ برابر آب ہر ایک
سبکو خوب جوکوب کرکے بہگو دے آٹھ پہر کے بعد روغن کنجی ملا کر جوش کرے
پانی سب جلجاے تو تیل کو چہان لو اور اس زخم پر لگاؤ ایضاً ایک پہوڑا
زبان کے نیچے ہوتا ہے کہ اوسکی طرح آبلہ کیسی ہوتی ہے اور ایک پہوڑا ہلکی طرف
دبا ہوا ہوتا ہے اور اوسکے سبب کتھلی ایک باہر ہوتی ہے اوس کتھلی پر یہ لیپ لگا
دوا جدوار بری کو مین گھسکر گرم کرکے لگاوے اور جو آبلہ سا ہوتا ہے اوسکا
یہ ہے نسخہ بادرنگ چہوٹی بڑی مائین مازو سبز نمک لاہوری برابر
جوش کرکے کلی کرے اگر پہوٹ جاوے تو یہ علاج کرے نسخہ دھنیا خشک
اوسکو لگاوے اور کلی کرے اور اوسمین جو گوشت ہو جاتا ہے کہ زبان کے

دیسی اجمود دو ماشہ ایک ایک درم
بچ یا دو درم روغن دو درم
کوٹ کر چہان کے وقت
کے ایک مثقال چار ماشہ
کھلاوے نسخہ سونف دس تولہ
آدمی آدمی سو نخود دو
اجوائن ولایتی ونلغل گرد

فی سفید الاسہام

اور اوسکو سواد آتشک میں بائیس برس کا سمجھے اسکا علاج بہت مشکل ہے اکثر
ایسی پھوڑے اسی سبب سے ہوتے ہین کہ کوئی صاحب عارضہ کا اقبال نہین کرتا اور
اوسکا علاج اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ اوس بدگوشت کو زبان سے جدا کریں یعنی چیر کر
کاٹ ڈالے اور خون بند نہین ہوتا ہے اور خون کو بند ہونیکی یہ دوائیان ہین نسخہ
بابات سوختہ کنڈا یا چھال دشتی کی راکھ چونا سیب کا ساکھو کا کوئلا سنگجراحت مصطگی رومی
سیار کی کھال خرگوش کی کھال عرق گمہ کرکنار کی کیفیت کی ہوتی ہے عرق برگ جھونہ
اوران دوائیوں سے ایک ایک دوا پیسکر لگائے جبکہ خون بند ہوجاوی تو جلاب دیکر
گولیان وہ کھلاوے جو مزاج کے موافق ہون اور یہ زخم پر لگاوے نسخہ پھٹکری خام چار ماشہ
توتیا بریان چار ماشہ گی گائی کا چار تولہ ان دونون دواؤنکو پیسکر گھی مین ملاوے اور جوکہ
لگاوے اور اگر صاحب عارضہ مانے تو بہتر ہے یہی علاج کریں اگر نہ مانے تو ہرگز علاج نکریں
اور آگے جیسی صلاح وقت ہو ویسا کرے نوع دیگر اور دوسرا پھوڑا کہ طرف پھیلکر
ہوتا ہے اوسکی ٹھلی کا ضماد وہ ہی جو اوپر بیان کیا گیا ہے اور اندر یہ لگائے
نسخہ مصطگی رومی چار ماشہ کتھہ سفید چار ماشہ مازوے بریان چار ماشہ طباشیر
چار ماشہ گاؤزبان سوختہ چار ماشہ ان سبکو پیسکر لگائے اور مونگ کی دال دھوئی
بے روغن اور روٹی کھلائے نوع دیگر اگر یہ منہ متعفن ہوتا ہے لازم ہے کہ اوس مرہم
مصفی کو لگائے کہ جلدی سواد نکال لاتا ہے اور گردن مین کیلے کے پتے پر روغن گل چپڑ
کر کے باندھے کہ یہ رعایت ورم کی ہے اور اسکا علاج جلد کرنا چاہیے کیونکہ پھوڑا پیٹ مین

اور ترجاتا ہے اور اوسکے باہر پھوٹنے کا مرہم یہ ہے مسنی مہر ورزہ دو تولہ ریوند چینی
چھہ ماشہ از روت چار ماشہ پیسکر ملائے اور پانی سے اس مرہم کو پھوڑے اور گانٹہ پر
جبکہ پھوٹ جائے اور پیپ اوسکی نکلجائے تو یہ لگائے ادویہ رسوت ایک ماشہ
چوب تگر تین ماشہ گائے کے گھی مین ملاوے اور اگر کڑاہی مین حل کرے اور لگائے
خدا تعالے نے چاہے تو اچھا ہوجاویگا نوع دیگر ایک پھوڑا اور ہے معدہ مین ہوتا ہے اوسکا
علاج یہ ہے ادویہ برگ نیب برگ بکائن برگ سنبھالو برگ زبان الحمل ہر ایک کو
برابر وزن لیکر جوش کرے اور بھپارا دے اور اوسکو باندھے اور اوسی پانی کی کلی
کرے اگر اندر پھوٹے تو بہتر ہے اور جو باہر پھوٹے تو بڑ دانت اوکھاڑے اچھا ہو جاویگا
اور جو یہ پھوڑا باہر ہو اور باہر پھوٹے تو اوسکو چیر ڈالے اور بھپارا دے کر اور نیب
اور نمک باندھے اور مرہم اوسمین سے لگاوے جو اوپر بیان کئی ہین اور جو نہ اچھا ہو
یہ مرہم لگائے ادویہ روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ موم سفید ایک تولہ لوبان ایک تولہ
مردار سنگ پانچ ماشہ توتیا ایک ماشہ پہلے تیل کو گرم کرے اور موم ڈالے بعد ان سبکو
پیسکر ڈالے جب یکجا ہو تو حل کرے اور لگائے اور جو اندر پھوٹے تو دودہ کی کلی کرے جو نشان کے
حال مین اور منہ کے پھوڑے مین خشک دوائیان جو اوپر بیان کی ہین دے کرے اور زخم
اندر سے صاف ہوجائے تو وہ تیل بھر دے جو اوپر بیان ہوا ہے اور یاد رکھیے دوبارہ
لکھا جاتا ہے وہ روغن تارپین یا روغن جلیانی کہ یہ روغن انگریزی مین لگانے
اور اگر منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے آبلے ہون تو برف کا پانی لیکے کلی کرے

خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا نوع دیگر ایک پھوڑا ٹھوڑی پر ہوتا ہی اور اوسکے
گرد سرخی ہوتی ہے اوسپر مرہم زنگار لگاوے یا وہ کہ جسمین پوناچینی او رمردار سنگ ہو
جبکہ مواد نکلجاوے تو سیاہ مرہم لگاوے اور اوسکے نیچے اگر گٹھلی ہوجاوے تو نیب
کی پتی اور جیت کی پتی اور نمک پیسکر باندہے جبکہ وہ پکجاوے تو مرہم لگاوے جو
ابھی بیان کیے ہین نوع دیگر اور کان بہتا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے دو دوا ہری کو
برگ نیب ان دونونکو جوش کرے پہلی پھپارہ دے اور دہی کا پانی ڈالے او رنکالے
بعد اوسکے نیب کی پتی کا عرق اور شہد ملاکر گرم کرے اور ڈالے اور ایک پھوڑا
چھوٹا سا اندر کان کے ہوتا ہی اوسکا علاج یہ ہے نسخہ پھٹکری سفید یا کف دریا پھینے
سمندر پھین پیسکر کان مین ڈالدے اوپر سے لیموں کا غذی کا عرق ڈالے اگر وہ پھوڑا
پھوٹ جاوے تو مدار کے درخت کا زرد پتا گرم کرکے عرق اوسکا نچوڑ دے جبکہ مواد
اور درد جاتا رہے تو مولی کے پتے او رمیٹھا تیل جلاکر ڈالے خدا نے چاہا تو اچھا ہوجائیگا
نوع دیگر اور دانتوں مین درد ہو یا ہلتے ہون یا خون جاری ہو یا بو آتی ہو تو اوسکا
علاج یہ ہے نسخہ کتھہ سفید ایک تولہ پھٹکری سفید چھہ ماشہ مازو سبز چھہ ماشہ ان تینوں کو
جوکوب کرکے سیر بھر پانی مین جوش کرے جب آدھا جلجاوے تو کلی کرے اور ایک دوا یہ ہے
نسخہ زاج سفید تین ماشہ پوست انار تین ماشہ ہلیلہ زرد تین ماشہ سیر بھر پانی مین
جوش کرے اور کلی کرے اور برگ ترنج اوپر دانتوں کے ملے اور ایک دوا یہ ہے گشنیز سبز
سرکہ سنا مین پیسکر ملے اور ایک دوا یہ ہے نسخہ پوست درخت تاڑ پوست

کیجیے پوست درخت کچنال پوست مہوہ سبکو جلائے اور تولہ تولہ ابہر کا ذرا سا کر
رومی مصطگی چار ماشہ پنج مونگا سفید چھہ ماشہ مازوی سبز بریان چھہ ماشہ کتھہ سفید
چھہ ماشہ سوہن مکھی تین ماشہ ان سبکو پیسکر بطور مسی کے ملے خدا چاہے تو فائدہ
ہووے **نوع دیگر** اور اکثر سر مین گنج ہوتا ہے اوسکی دوا یہ ہے **نسخہ** فلفل گرد
چھہ ماشہ کلونجی ایک تولہ ان دونون دواؤن کو گائے کے گھی مین جلائے اور
ہاون دستہ سے خوب گھوٹے جبکہ شکل مرہم کے ہو جائے تو گھی اور لیکر آئینہ
گھوٹے او رمعطر کرے پہلے اوسکے پانی سے سر کو دھووے بعدہ یہ مرہم لگائے
اور اگر فائدہ نہو تو یہ لگائے **نسخہ** فلفل سیاہ چھہ ماشہ کمیلہ سبز چھہ ماشہ برگ حنا سبز
چھہ ماشہ آملہ خشک چھہ ماشہ برگ نیب چھہ ماشہ توتیا سبز چھہ ماشہ بہار روغن تلخ
پانچ تولہ کڑاہی مین گرم کرے پھر ان دواؤنکو ڈالے جبکہ جلجائے تو گھوٹے اور لگا کر
نسخہ بالم یعنی جین سُرد دو تولہ جلائے جبکہ شکل کوئلے کی ہو جائے پیسکر روغن تلخ مین
ملائے دوپہر دھوپ مین رکھے پھر اوسکو لگائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا اور
سر کے پھوڑے کے اقسام اور علاج بہت ہین اگر اونکا سب حال بیان کرتا تو طول
ہو جاتا اسواسطے مختصر بیان کیا مگر جو پھوڑے سر مین ہوتے ہین اونکا علاج اگر ان
مرہمون سے کرے تو اچھا ہے کیونکہ یہ مرہم خوب ہین **نوع دیگر** ایک پھوڑا گردن مین
قسم خنازیر کے ہوتا ہے اور اوسکو کنٹھہ مالا کہتے ہین اوسکی صورت پہلے ایسی ہوتی ہے
کہ داہنے جانب یا بائین جانب گٹھلیان ہوتی ہین اوسکا علاج یون کرے کہ پہلے تو تحلیل

کرنیکی دوا کرے اگر تحلیل ہوجاوے تو بہتر ہے اور دوہ یہ ہے نسخہ خاکسی پانچ تولہ
سورنجان تلخ ایک تولہ کندر ایک تولہ انگوہری کاسنی کو عرق مین پیسکر لگاوے اور
اوسکو گرم کرکے باندہے جب وہ گٹھلیان معلوم نہون تو فصد اور دست کراوے
اگر اس سے فائدہ نہو تو یہ عرق اور دست موقوف کرے اور سونف کے عرق مین
ان دواؤنکو ملاکر لگاوے بر تقدیر اگر تحلیل نہون یا کم کم تحلیل ہون تو اوسکے بعد یہ لیپ
کرے نسخہ گل سرخ گل ارمنی گلنار کو خشک دم الاخوین تخم مورد ایک ایک تولہ
ان سبکو لیوے اور پیسکر سفیدی بیضہ مرغ موافق اوسکے لیکے ملاوے اور
گولیان بناکے سایے مین خشک کرے اور انگور کے سرکے مین گھسکر ایک گولی
لگاوے خدانخواستہ تحلیل نہو اور پک جاوے تو اس طور پر علاج کرے نسخہ روغن
تلخ آدھ پاؤ ایک گرگٹ انوار یا سنگل کو مارے اور مدار کے پتے سات اور
بھلاوان سات عدد ان سبکو جلاوے اور خوب گھوٹ لگاوے اور خدانخواستہ اگر صورت
زخم کی اس طور پر ہو کہ گرد سیاہی ہو یا پانی دیتا ہو تو نرکے ہے فوجدار یک ایک زخم گردن مین
ہوتا ہے کہ اوسکو ڈھکلدھکی کہتے ہین اوسکی صورت یہ ہے کہ بو آتی ہے اور گردن کر
چھاتی کے نیچے تک زخم ہوتے ہین اگر زخمون مین کیڑے ہون تو علاج نکرے
استادون نے لکھا ہے کہ یہ پھوڑا اچھا کم ہوتا ہے اگر ارادہ کرے تو دوا یہ ہے نسخہ
کف دریا پاؤ بھر لے اور اوسکو پیسکر چھانکر ایک تولہ ہر روز پھانکے اور اوسکے اوپر
جامن کے پتے پانی مین پیسکر پی لے اور زخم پر لگاوے نسخہ ایک گھونس مارکر آلایش

اوسکے پیٹ کی ہڈیا ٹوٹ اور دو تین دن مین ایک آدھ سیر روغن تلخ مین
بہ قدر اوسعت کے لکے نسخہ روغن تخم سیاہ دہ ماشہ یا ایک منکل یا اوتار کر کو گرم
اوسمین بہ قدر دو نیم سوئی مین ایک پیسہ جلا کر اسی مین خوب گھوٹے جبکہ آدھا
پیسہ گھس جاوے تو اوسکو لگاوے نسخہ آدمی کے سر کی ہڈی یا ہاتھی یا پائین گھس کر
نسخہ یا گوہ سور کا اوسکے پیشاب مین گھس کر لگاوے نسخہ یا ایک چھچوندر مار کے
بنوا کے تیل مین جلاوے جبکہ کچھ جلنے کو باقی رہے تو بجھاوے اور جنگلی پان مین
اتوا اسکو کھلاوے اور پہلے تین دن دودھ اور چاول کھلاوے اگر صاحب نسخہ
معلوم ہو کہ جو اسکے کہ بعضی دوا صاحب ماہر کی تحریر نہین لکھتے ہین کیونکہ
دل میں شبہہ ہو جاتا ہے فوجدی یعنی ایک پھوڑا بغل مین ہوتا ہے وہ بھی خنازیر ہے
اوسکی صورت یہ ہے کہ بعض آدمی کے کئی گلٹیاں ہوتی ہین ایک اوسمین آدمی جاتی ہے
اور آلائش نکلکر اچھی نہین ہونے پاتی ہے کہ ایک دوسری اور پیدا ہوتی ہے اسی طرح
دفعہ دفعہ کر کے چھ سات ہوتی ہین اور ایک صورت یہ ہے کہ ایک گٹھلی ورم کی جاتی ہے
اگر پھوٹ گئی تو اچھی بات ہے اور نہین تو نشتر دیا جاتا ہے اسکے اچھی نہین
ہوتی اگر کوئی صاحب عارضہ لاغر ہو تو پھوڑے کی وہ صورت ہوتی ہے جو اوپر
بیان کیا ہے اگر جسم کسی کا تیار ہو تو یہ صورت ہوتی ہے کہ پہلے ورم سا ہوتا ہے
ساتھ سختی کے وہ بہت اترے مین پکتا ہے بسبب دیر کے نشتر یا تیزاب لگاتے ہین
تو خون نکلتا ہے بس یہی خرابی ہے جبکہ نیب بند ہو جاتی ہے تو بعد مرہم

لگانیکے پانی نکلتا ہے اور اسی طور سے طول ہو جاتا ہے اسکا علاج یون کریکہ پہلے وہ پٹیان باندہے جو دائرمعہ کے پہوڑے مین بیان کی ہین جب نرم ہو تو وہ مرہم لگائے جسمین نان پاؤ کا مغز ہے یا دوا لگائے نسخہ میدہ گندم اور زردی انڈے کی ملاکے لگائے پہوٹ جائیگا یا نرم ہو تو نشتر دیجیے اور شہد اور پھٹکری نمک باندہے اور یہ مرہم لگائے نسخہ توتیا سبز تین ماشہ کوکنار سوختہ ایک تولہ عسل خالص سوا نیم اوسکے ملائے اور حل کرے جبکہ مثل مرہم کے ہو لگائے اگر فائدہ نہو تو یہ مرہم لگائے نسخہ خوک کی ہڈی اور بال اوسکی جلاکے دونون اجزا ایک ایک تولہ لیکے دو تولہ اوسکی چربی مین ملائے اور حل کرے خوب اور لگائے نسخہ اور بجو زخم خشک نہو تو ان دونون مین سے ہڈی ہو یا بال ہون ایک کو جلاکے لگائے خشک ہو جائیگا اتنا خیال رکھے کہ پانی ندے اگر پانی دیے تو اوسکا سبب دریافت کرے اور مزاج بشر کا چار طرح پر ہوتا ہے پانی رطوبت سے نکلتا ہے اور خون کثرت صفرے سے نکلتا ہے اور پیپ رد بلغم سے نکلتی ہے اور پیپ خالص یبوست سے نکلتی ہے اور لازم ہے کہ ان مرہمون سے جو موافق مزاج کے آوے وہ لگائے تو عدیکر ایک پہوڑا چہاتی سے اوپر تین انگشت کے فرق سے ہوتا ہے اور وہ پہلے ذرا سا ہوتا ہے اسی طور پر بڑہتا جاتا ہے مقدار ایک کوزہ کے تو تحلیل کرنا اچہا نہین کیونکہ بائین طرف ہو تو خوف رہتا ہے کہ اوتر پہنچا دے اور اگر داہنی طرف ہو تو کچہہ ڈر نہین اگر شروع مین تحلیل ہو تو کچہہ ڈر نہین اور پک جاے

سفید الاجسام

انہین چارون کو ملاکر آگ پر رکہے اور ایک ذات کرکے کہائے اور اگر لگائے تو یہ کرے نسخہ تخم بلبہ سیر بغیر بکٹی آدہی بکی آدہی کی پانچ تولہ کو موٹہہ دس تولہ ان دونون کو باریک کرکے ہر صبح کو تہوڑا اوس

فوائد مفید الاجسام

توچیر ڈالے اور زیب باندھے اور یہ مرہم لگاوے لسخہ مرال سفیدہ دو تولہ توتیای سبز ایک رتی صابون ولایتی ایک ماشہ ان سبکو سیکر گھی گاے کا پانچ تولہ لیکر ملاوے اور پانی سے دھوکر لگاوے اسی صورت کا پھوڑا لڑکے خواہ جوان کے ہو تو خیال رکھے کہ پانی رطوبت سے دیتا ہی اور خون صفرت اور پیپ قیق برودت سے اور پیپ گاڑھی سفید مائل بزردی موافق مزاج کے دیتا ہے اور علاج ساتھہ دانائی کے کرے اس طرح پر کہ پیپ سفید مائل بزردی ہو تو جلد اچھا ہو جاوے گا اور اگر پیپ سفید مائل بسرخی ہو تو سفیدہ کاشغری چار ماشہ اسی مرہم مین جو بیان کیا ہی ملاوے اور لگاوے اگر خدا چاہے تو اچھا ہو جاوے گا آگے جیسی صلاح اوستادون کی ہو ویسا کرے نوعا دیگر ایک پھوڑا عورت کے دودھ کی چھاتی مین ہوتا ہے اوسکا بھی علاج اسی طرح کا کیا جاتا ہے کہ اوپر بیان کیا ہی اور اوس پھوڑے مین پہلے وہ مرہم لگاوے جسمین اندیشے کی زردی سے یا وہ مرہم لگاوے کہ جسمین نان پاؤ کا مغز ہے ان مرہمون سے جو پھوٹ جاوے تو بہتر ہے اور جو نہ پھوٹے تو وہ مرہم لگاوے جس مین انبہ ہلدی ہے جب دیکھین کہ نہین پھوٹتا ہے تو نشتر دے اور خود بخود پھوٹ جاوے تو بہتر ہے اور زخم کا منھہ اوپر ہو اور پیپ دبانے سے نکلتی ہو تو نیچے اوسکے نشتر دے یا گدی کے نیچے باندھو اور دودھ پلانا بچے کا موقوف نکرے اور جو احتیاط بچے کی زیادہ ہو تو دودھ

[illegible]

اور مرہم یہ لگائے نسخہ فوفل نیم بریان چھہ ماشہ کتھہ سفید نیم بریان چھہ ماشہ اور سیندور گجراتی چھہ ماشہ سفیدہ کاشغری چھہ ماشہ پہلے گھی گای کا سات تولہ گرم کرکے موم زرد ایک تولہ ڈالا اور سب دواؤن کو پیسکر ملاؤ اور آنچ سے جدا کرکے خوب گھوٹو جبکہ سرد ہوجائے پارہ چھہ ماشہ ملاکر حل کرے اور لگاؤ قوت دیگر ایک پھوڑا دودھ کی چھاتی میں ہوتا ہے اوسکی صورت یہ ہے پہلے ایک دانہ زرد مسور کی دال کے برابر اوپر اور گوشت کے اندر ایک گٹھلی برابر چنے کے ہوتی ہے وہ بڑھتی جاتی ہے اور وہ دانہ اچھا ہوجاتا ہے اور وہ گٹھلی اگر جوان آدمی کے ہو تو بعد ایک دو برس کے آم کے برابر ہوجاتی ہے اگر ضعیف یا پیر ہو اوسکے سات آٹھ مہینے کے بعد آم کے برابر ہوجاتی ہے جب اس مقدار کو پہنچے تو ورم اور درد کے ساتھ بخار بھی ہوجاتا ہے اور دوائیاں پلانے سے بخار جاتا رہتا ہے اور اس گٹھلی پر دوائیاں گھر کی اور اون لوگوں کی لگاتے ہیں کہ جو اس فن میں ناواقف ہیں اور جراح سے یہ فرمایش ہوتی ہے کہ اسکو تحلیل کردو اور یہ قسم تحیر کی ہوتی ہے نام اسکا انگریزی اور تحلیل ہونا معلوم کیونکہ کاٹنے سے نہیں کٹتی تو میری رای ناقص میں اس طرح سے آتا ہے کہ جو اوسکا علاج کرے تو حکیم کو بھی شریک کرے کیونکہ ادویات کے مزاج سے وہ خوب واقف ہے اوسکی رای اور اپنی رائے شریک رکھے کہ محلل ہوں غیر محلل نہوں اور انگریزی دوا کے لوگ تاب نہیں لاسکتے ہیں اسواسطے حکیم کی رای کا رہنا اچھا ہے کہ وہ دوا مزاج کے موافق کریگا پینے اور لیپ کی دوائیاں یہ ہیں پہلے بھساوڑا دیودار ہتیوں کا برگ سنبھالو گلبکان یعنے مہوہ دونوں کو جوش کرکے باندھے اگر اس سے کچھ تھوڑی سی کی تحلیل

سفیدالاجسام

[illegible]

ہونے کی صورت پائی جاوے تو اوسی کو باندھے نہین تو سوئی کا ساگ جوش کرکے باندھے اور اوس سے بھی فائدہ نہو تو یہ لیپ لگاوے نسخہ ناخونہ ایک تولہ تخم خبازی ایک تولہ گل خطمی تخم خطمی ایک ایک تولہ مغز فلوس دو تولہ سورنجان تلخ گل بنفشہ اشق ودی تخم کتان چھ چھ ماشہ ان سبکو پیسکر گرم کرکے لگاوے جو اس سے فائدہ ہو جاوے تو حکیم سے کہنا چاہیے کہ اب تنقیہ مناسب ہے مسہل عمل وفصد کیجے اور بر تقدیر اگر فائدہ نہو تو وہ دوا لگاوے کہ جسمین خاکسی ہے اور حال اوسکا اوپر بیان کیا ہے اور ایک نسخہ لیپ کا یہ ہے نسخہ مردار سنگ سورنجان تلخ گل ارمنی مکوی خشک مساوی الوزن ان سبکو پانی مین پیسکر لگاوے جو ان دوائیون سے بھی فائدہ نہو تو اس طرح علاج کرے کہ اس پھوڑے کو دیکھے کہ کس جگہ نرم ہے اوسپر جیت کی پتی اور نیب کی پتی اور نمک سانبھر پانی مین پیسکر باندھے اور گرد اوسکے وہ لیپ لگاوے جو اوپر بیان کیے ہین اگر اس پتی سے پھوٹ جاوے تو بہتر ہے نہین تو پوست درخت بینس کو پانی مین پیسکر لگاوے اور جو کسی چیز سے فائدہ نہو تو یہ لگاوے نسخہ مین پھل سرخ صمغ عربی قرنفل صابون ولایتی گرگل کھینسیا برابر وزن کرکے پانی مین پیسکر کپڑے مین ضماد کرکے رکھے پھوڑے وقت حاجت کے موافق پھوڑے کے پھایا کترکر لگاوے اور جو پھوٹ جاوے تو وہ جیت کی پتی کی ترکیب جو بیان کی ہے لگاوے جبکہ سختی کا نام باقی نرہے تو ان مرہمون سے جو اوپر بیان کیے ہین کوئی مرہم لگاوے

اگر پھوڑے کے پھوٹنے کے بعد بدگوشت ہو جاوے تو علاج نکرے اور اگر
کرے تو یہ کہے کہ اب ساری چھاتی کٹوا ڈالو تو اچھی ہوگی اور حکیم کو یہ لازم ہو
کہ وہ مزاج کے موافق دوا کرے اور جراح کو یہ لازم ہے کہ وہ مرہم لگاوے جس سی
زخم پانی نہ دے اور چھاتی نہ کاٹی جاوے اور آگاہ ہو کہ جس سی چھاتی نہ کاٹی جاوے
وہ مرہم یہ ہے نسخہ زنگار ایک تولہ شہد دو تولہ سرکہ دو تولہ ان سبکو ملاکر
پکاوے جبکہ تار بندھنے لگے تو لگاوے اور دیکھے کہ خون دیتا ہے یا پانی اور اچھے
نہونے کا نشان یہ ہے کہ زخم کے گرد سیاہی ہوتی ہے اور بو آتی ہے اور پیپ
سیاہ نکلتی ہے اور سپیدی مثل پھپوندی کے ہوتی ہے پھر اوس زخم کا علاج
نکرے کہ وہ اچھا نہوگا اور اچھے ہونے کا نشان یہ ہے کہ زخم چار طرف سے
سرخ ہوتا ہے اور پیپ کا رنگ مائل بزردی ہوتی ہے اگر ایسی صورت زخم کی ہو تو
علاج بخوبی کرے خدا تعالیٰ نے چاہا تو اچھا ہو جاوے گا **نوع دیگر** ایک پھوڑا
سینے پر کوتری کی جگہ ہوتا ہے اوسکو بھی تیز مرہموں سے پکا کر پھوڑ ڈالے
یا چیر ڈالے اور اوسکا بھی علاج جلد ہی کرے کس واسطے کہ یہ پھوڑا رہجاتا ہے
اور جو زخم میں سامنے بتی جاوے تو علاج نکرے اگر بتی داہنی یا بائیں جانب کو جاوے
تو علاج اوسی صورت سے کرے جو اوپر کے پھوڑوں کا حال بیان کیا ہے
نوع دیگر ایک پھوڑا پیٹ پر ہوتا ہے اوسکا علاج اوسی طرح پر ہے جو
حال چھاتی سے اوپر کے پھوڑے کا بیان کیا ہے اور وہ مرہم لگاوے جسمیں

کو کنار سوختہ ہے نوع دیگر ایک پھوڑا ناف سی اوپر ہوتا ہے اوسکا علاج
ویسا کرے جیسا ابھی کیا ہی اور وہ مرہم لگاوے جسمین سوت اور چوب تگر ہے
نوع دیگر ایک پھوڑا پشت پر ہوتا ہے اوسکا عرض و طول بہت ہوتا ہی برابر ترنج کی
اوسکا علاج بھی جلدی کرے اس طرح کہ سیاہی آنے نپاوی اور جبکہ سیاہی آ
ہوجاوے تو علاج نکرے کیونکہ یہ پھوڑا لا علاج ہی مگر جو دل چاہی تو یہ علاج کرے
اور یہ مرہم لگاوے نسخہ برگ نیب ایک سیر زرد چوب آدھ پاؤ لا کر خام ریختہ
پہلے سیر بھر تیل کالے تل کا تانبے کی برتن مین گرم کرے اور نیب کو ڈالے
جبکہ نیب جلکر سیاہ ہوجاوے تو اوسکو دور کرکے ان دونوں دواؤنکو جو کر کے
کرکے ڈالے جبکہ وہ بھی سیاہ ہونے لگے تب تیل کو چھان کر رکھے اور لگائے
جو کچھ فائدہ نہو تو وہی کرے جو بیان کیا ہے آگے جیسی علاج اوستادون کی ہو
ویسا کرے مگر میری رائے ناقص مین یہ ہی کہ کسی حیلے سے علاج موقوف نکرے
اور بہت سی پھوڑے آگے کی جانب کو ہوتی ہین اور علاج کرنے سی اچھے ہوجاتی ہین
اور یہ پھوڑے جو بیان کیے ہین معرکے کی ہین اور علاج کرنا انکا بہت مشکل ہی
اگرچہ علاج کرنا پھوڑون کا آسان ہی لیکن علاج اسکا ساتھ غور کی کیا چاہیے
نوع دیگر ایک پھوڑا ایڑی اور ران کے درمیان مین ہوتا ہی اوسکو بھی خنازیر بھی
لکھتے ہین اور عرف مین بد مشہور ہی اوسکی طرح یہ ہی کہ پہلے ایک گٹھلی سی ہوتی
ہے اور اوسکو آتشک کے شبہ سے چھپاتے ہین حالانکہ پھوڑا اکثر کی ہوتا ہی

اور جو پوست بیدہ نکرین تو جلد تحلیل ہوجائے اور یہ پہوڑا بہت مشکل ہوتا ہی
اوسکے مٹھانے کی یہ دوائیان ہین نسخہ چونا ایک تولہ ساری انڈےکی سفیدی
ان دونون کو ملاکر لیپ کرے نسخہ آدمی کے سرکی ہڈی گھسکر گرم کرکے
لگائے یا اسپغول کو پانی مین پیسکر لگائے یا لیپ کرے نسخہ کتہ سفید تج قلمی
کمیلہ سرخ گو نہ ببول چھہ چھہ ماشہ ان سبکو پیسکر موافق پہوڑے کے پانی مین
لت کرکے لگائے اور جو تحلیل نہو تو پکادے دوائیان پکانے کی یہ ہین
نسخہ ایک انڈے کی زردی شہد خالص ایک تولہ میدہ گندم ایک تولہ ان کو
ملاکر رکھے اور لگائے اگر پھوٹ نجائے تو نشتر دے اگر نشتر دینے مین کچا ہو نکلے
تو برگ نیب اور مکوی سبز اور برگ نرسا اور برگ جیت برگ بکائن سبکو جوش کرکے
بھپارا دے اور یہی باندہے اور ایک ہفتہ یہ عمل کرے تاکہ خوب نرم ہوکر مواد نکلجائے
بعدہ یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن زرد آدھہ پاؤ گرم کرکے دو تولہ موم سفید ملائے
بعدہ رال سفید سات تولہ ملائے جبکہ ملجائے تو ایک پیالہ مین پانی سے دہووے اور
عرق بھنگرا چار تولہ ملاکر زخم پر لگائے اور ایک لیپ یہ ہی کہ شروع مین تحلیل کرتا ہی
اور تیار کو پھوڑ دیتا ہی اور جو نیم خام پہوڑا ہو تو پکاتا ہی نسخہ حالون تج قلمی
تخم کتان تخم خلبہ ایک تولہ صبر کنگری صابون گوگل بھینسیا ریوند چینی سجی
سرخ چھہ چھہ ماشہ ان سبکو پیسکر چھان کر موافق پہوڑے کے
پانی مین گرم کرکے لگائے اور بنگلہ پان اوپر گرم کرکے باندہے اور اس

سفید الاجسام

لیپ کی فائدے بہت ہین کس واسطے کہ اگر چوٹ لگے تو بھی موقوف کرکے عوض
اوسکے نمک لاہوری ڈالے اگر چوٹ سی ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو انبہ ہلدی بڑھاوے
اور سب ادویہ بدستور رکھے خدا چاہے تو اچھا ہوجاویگا نوع دیگر ایک پھوڑا
فوطون کے نیچے ہوتا ہے اوسکو بگندھر کہتے ہین اوس مین بخار اور درد ورم ہوتا ہی
اوسکا بھی علاج موافق علاج پھوڑے بدگرہ اوپر بیان کیا ہی کرے اوپر تپ کا
بسیار ادے بعد اوسکے یہ لیپ لگائے جسمین السی اور پتھی ہی جبکہ نرم ہوجاوے
تو نشتر دے کچھ تامل نکرے بعد نشتر کے نیبا ورنمک باندھو اور یہ مرہم لگاتے
نسخہ سیاہ گھی گاے کا سات تولہ لیکر گرم کرے اور موم سفید دو تولہ ڈالے
سیندور گجراتی دو تولہ شنجرف و زیرہ سفید سنگجراحت فلفل سیاہ کتھہ سفیداج سفید
توفل ایک ایک تولہ توتیا سبز ایک ماشہ ان سبکو پیسکر ملاوے اور آگ پر رکھی
جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے رکھی اور لگانا شروع کرے اگر اس سے فائدہ
نہو تو وہ مرہم لگائے جس مین برگ کنار ہے اور جو بہجاوے تو تیزاب لگائے
جسمین گرگٹ ہی خدا چاہے تو اچھا ہوجاویگا نوع دیگر ایک پھوڑا مقام نہانی
مین ہوتا ہے اوسکو نواسیر کہتے ہین اور اوسکی طرح بہت سی ہی اوسمین ایک انداز
یہ ہی کہ ایک زخم ہو تو اچھا نہوگا وہ پھر پکیگا اور پھوٹیگا یون ہی رہیگا اور جو
کئی زخم ہون تو سب اچھے کردے اور ایک رہنی دے کیونکہ مواد نکلتا ہے
اور حکیم اور انگریز لاعلاج کہتے ہین اور کچھ بیان اس طرح پر لکھا ہی کہ ایسی

روا ئیان کرے تو اچھا ہوگا نسخہ روغن کنجد سیاہ چھہ ماشہ گرم کرکے موم چھہ ماشہ چربی سور نرکی دو تولہ رال ولایتی ایک تولہ اسکو پکا کر پھیا کے پیشاب مین دہو کے لگائے نسخہ سانپ کا سر ایک عدد چھچھوندر ایک عدد سرگین خوک سات تولہ چربی خوک دو تولہ حقہ ناریل کہنہ دو عدد روغن کنجد سیاہ آدہ پاؤ یہ سب چیزین جلا کر چھان لے اور لگائے جب اوس طرف سے غلیظ اور ریح نکلنے لگے تو علاج نکرے یہ زخم پانی دیتا ہے پیپ نہین دیتا ہے اور کوئی بات ایسی نکالے کہ وہ علاج موقوف ہو جائے اور میری رائے ناقص مین یہ آتا ہے مگر اوستاد جو چاہین وہ کرین اختیار اللہ تعالی پاک کا ہے پھوڑا دیگر ایک پھوڑا دونون شانون کے درمیان مین ہوتا ہے اور اوسکو کتابون مین خنجر بیک لکھا اور سنا بھی ہے کہ ابتدا اوسکا یہ ہے کہ پہلے سختی ورم کے ساتھ ہوتی ہے جب وہ پھوٹتا ہے تو بدگوشت ہو جاتا ہے دونون جانب سے پیٹھی شبیہ ایک جانور کی ہوتے ہین اور لوگ اوسکو نیولا کہتے ہین اور مین نے بھی سنا تھا کہ کلیجہ پیٹھ کا کھاتا ہے لیکن جو دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ غلط تھا اور دیکھا تو بدگوشت تھا مگر اچھا ہوتے کہین نہین دیکھا اور علاج کرتے دیکھا تو یون دیکھا کہ اگر بدگوشت کٹجاتی تو اچھا ہونا کچھہ مشکل نہین ہے مگر گوشت جو دواسے کاٹنا منظور ہو تو دوائیان یہ ہین نسخہ شہد تین تولہ زنگار دو تولہ سرکہ تند سات تولہ انکو ملا کے پکاتے جبکہ تار بندھنے لگے تو سرد کرکے لگائے او رخشک دوائیان کاٹنے کی یہ ہین نسخہ

سنکھیا سفید توتیا سبز نوسادر پھٹکری بریان شنگرف کیا خام سجی گلابی مہدی سوختہ ان سبکو باریک پیسکر لگاؤ اور ایک دوا دیگر بزی یہ ہے کہ ایک ہی کاشتکی ہوتی ہے اوسکو لگاے اور چھری کی کاٹنے مین برائی ہو کہ بروز بڑھتا ہی اور گشتا ہے مگر اسواسطے نشتر سے نہین کاٹتے ہین اور سب جراح چھری سے کاٹتے ہین اسی باعث سے وہ پھوڑا خراب ہوجاتا ہی اور گرد اوسکے یہ لیپ لگائے نسخہ ترومی ختائی زہر مہرہ ختائی تخم مورد گلنار فارسی گل سرخ دم الاخوین سبکو برابر لیکر عرق کاسنی سبز مین پیسکر لگائے مگر فصد اور رگ لازم ہے اور غذا شوربا گوشت کا اور روٹی دیوے اگر اختیار استادون کو ہی جیسا مناسب وقت ہو ویسا کرین نوع دیگر ایک پھوڑا مونڈھے پر ہوتا ہے اور یہ مقام ناسور کا ہے اسکو بھی چیر ڈالے یا تیزاب لگائے یا خود پھوٹ جائے اور وہ مرہم لگائے جس مین سہاگا اور توتیا ہے پس اگر زخم اچھا ہوجائے اور بتی کی جگہ رہجائے تو پھر چیر ڈالے یا تیزاب لگائے اگر چارون طرف سے برابر اچھا ہو تو خشک کرے کہ یہ مرہم ہے نسخہ پلی شیشے کی گولی کو کشتہ کرے اور چھ ماشہ لے اور سفیدہ کاشغری چھ ماشہ اور سیندور چھ ماشہ رال سفید دو ماشہ کتھہ سفید دو ماشہ گائی کا گھی چھ ماشہ ان سبکو پیسکر گرم کرکے ملائے اور موم زرد چھ ماشہ ملا کر حل کرے اور لگائے نوع دیگر ایک پھوڑا بازو پر ہوتا ہی کسی طرف ہو اوس کا بھی علاج ایسا

کرے جیسا اوپر بیان کیا ہی شانے کی پھوڑی مین اورکاندہوں سے گھٹنے تک سات
پھوڑے ہوتے ہین اور ایک پھوڑا کہنی پر ہوتا ہے وہ بھی پانی دیتا ہے
اوسپر یہ لگاے **نسخہ** پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکر گرم کرے موم سفید دو تولہ
ڈالے بعدہ توتیا سبز دو ماشہ موہن کہی دو ماشہ مصطگی رومی چھہ ماشہ سرد ازرتر
چھہ ماشہ کزمازج دو تولہ بہروزہ خشک ایک تولہ نوسادر پانچ ماشہ مردار سنگ پانچ
ماشہ سنگجراحت تین ماشہ تخم بورہ سرخ دو ماشہ پھلی بورہ سرخ دو ماشہ پھلی بورہ
سیاہ دو ماشہ سہاگہ جو کیا بریان دو ماشہ زنگار ایک تولہ ان سبکو پیسکر ملاے اور
پکاے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگاؤ اور گھٹنے سے نیچے تک سات پھوڑی
ہوتی ہین **نسخہ** ایک عارضہ اونگلی مین ہوتا ہے اوسکو بسہری کہتے ہین جو اوسمین
بدگوشت ہو تو نشتر دے اگر نہ کاٹے تو تیزاب لگائے اور گوشت کٹجاتے تو وہ
مرہم لگاے کہ جس مین کشتہ ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا ہتیلی مین ہوتا ہے
اوسکو بھی چیر ڈالے اگر پھوٹنے کی راہ دیکھے گا تو اونگلیان ٹیڑھی ہوجاتی ہینگی
اگر اونگلیان سیدہی نہون تو بھیڑ کا گوبر پکا کے پانی مین بھپارا دے اور دو دمہ
بھیڑ کا بھی مالش ہو یا شراب دو آتشہ کی اوزکا ندستے سے اونگلی تلک جو دو
پھوڑے معرکے ہوتے ہین دونون جانب کے اور بہت پھوڑے
ایسے ہوتے ہین کہ جلد اچھے ہوجاتے ہین **نوع دیگر** ایک پھوڑا پشت
مین ہوتا ہے کہ اوسکو اڈیڈ کہتے ہین اور گرد اوس کے چار پھوڑے

ہوتے ہین چار طرح پر اور دو پھوڑا پشت کے بیچ مین ہوتا ہے اوسکی صورت یہ ہے کہ شکل سرطان کے ہوتا ہے اور عرض اور طول مین بہت بڑا ہوتا ہے اور اوس پھوڑے مین ایک سوراخ بعد پک جانیکے ہوتا ہے اور پانی نکلتا ہے یا پیپ بھی دیتا ہے اور چھیچڑا اسمین نکلتا ہے لازم یہ ہے کہ اوسکو چار پارہ کرواے چار او نگل اور اوسکی آلایش کو نمک سانبھر برگ نیب پھٹکری اور شہد سے پاک رکھے لیکن بائین جانب کو خیال رکھے کہ ورم نہ آجائے بر تقدیر اگر ورم ہوجائے تو داہنے ہاتھ کی فصد باسلیق کی کھولے بقدر دہ تولہ خون لی اگر اسقدر خون نہ نکلے تو بائین ہاتھ کی فصد چار دن کے بعد لی اور یہ مرہم لگائی

نسخہ چوک چونا بجی توتیا سبز صابون رائی سہاگہ چوکیا دودھ مدار خام ایک ایک تولہ گھی گائے کا بارہ تولہ پہلے گرم کرکے پہلے صابون ملائے باقی دوائیان پیسکر جدا جدا برابر وزن کرکے ملائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے اور اگر زخم بھر آنے کے بعد ورم ہوجائے اور بعد ورم کے پھیٹ ہوجاے تو کسی حیلے سے علاج موقوف کرے اور اگر کوئی حیلہ نہ چل سکے تو یون علاج کرے اور یہ پلائی

نسخہ تخم خطمی ریشہ خطمی چھ چھ ماشہ ان سبکو بھگو دے صبح کو چھان کر پہلے چار ماشہ تخم ریحان پھانکے بعد اوسکو پی لے اور اگر اون چارون پھوڑون مین سے بائین جانب کو پھوڑا ہو تو بھی یون ہی علاج کرنا ہے جو ابھی بیان کیا ہے اور جو داہنی طرف کو ہو تو اوسکی صورت یہ علاج کرنا چاہیے اور یہ تین پھوڑے

کچھ اندیشہ کے نہین ہین جس طرح پر چاہے اوس طرح پر علاج کرے خدا تعالی اچھا کردیگا **نوع دیگر** ایک پھوڑا پسلیون پر ہوتا ہے اوسکا علاج جلد کرے کیونکہ یہ مقام ناسور کا ہے اور بائین طرف پھوڑا پیٹ مین اوتر جاتا ہے اوسمین سے غذا نکلتی ہے اور ہمنے ایسا پھوڑا اچھا ہوتے نہین دیکھا ہے اگر اچھا ہوتا ہے تو بڑی محنت کرنی ہوتی ہے آگے اختیار خدای پاک کا ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا کوکھ پر ہوتا ہے اوس کا علاج اس طرح کرے جیسے اوپر بیان کیا ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا ناف پر ہوتا ہے پہلے پھایا اون پتیون کا دے جو اوپر نوطون کے پھوڑون مین بیان کی گئی ہین یا اون چیزون کا دے اور استعمال کرے برگ سیب برگ سفید پیاز نمک شوران سکو پیسکر گرم کرکے لگائے اور اگر پھوڑا خاطر خواہ پک جائے تو چیر ڈالے اگر خود بخود پھوٹ جائے تو بھی نشتر دے کیونکہ سوا اوسکا مقام برابر سے آنے لگتا ہے اس واسطے جاربایہ کرنا چاہیے اور یہ مرہم لگائے نسخہ روغن کنجد سیاہ آدھ سیر لیکر گرم کرے اور موم سفید دو تولہ بعد اوسکے مردارسنگ چھ تولہ کتھہ سفید ایک تولہ کافور چھ ماشہ توتیا چار رتی اسکندکی پتی کا عرق چار تولہ جلا دے اور یہ دوائیان پیسکر لگائے جبکہ قوام ہو جائے تو سرد کرکے لگائے اگر پیپ ساتھ خلاظت کے نکلے تو یہ دوا پینے کی دیوے نسخہ برگ شاہترہ صندل سفید صندل سرخ گاؤزبان اصل السوس مقشر گل خطمی تخم بنفشہ چھ چھ ماشہ ان سبکو بھگو دے صبح کو ملکر اور چھان کر نشاستہ طباشیر زہر مہرہ خطائی دم الاخوین

مفید الاجسام

در بیان امساک

ایک ایک ماشہ پیسکر اوپر دوا کے چھڑکی اور پلائے اور گرد اوسکے لیپ لگاوے
نسخہ برگ شہترہ برگ چرائتہ تخم شہترہ ایک ایک تولہ جدوار ختائی چھ ماشہ صندل
سفید صندل سرخ ایک ایک تولہ افیون مصری پوست نیب پوست بکائن ایک
ایک تولہ ان سبکو پانی مین پیسے اور گرم کرکے لگائے اور پشت کی جانب جتنی
پھوڑی ہوتے ہین سب معرکے کی ہین اون سب پر لیپ لگانا مفید ہو خدا چاہے
تو اچھا ہوجاوے **نوع دیگر** ایک پھوڑا جو تڑکے اوپر ہوتا ہے اس طرف یا اوس طرف
پس علاج اوسکا انھین مرہمون سے کرنا چاہیے کیونکہ مقام تشویش کا نہین ہے اگر
اس سے اچھا نہوگا تو یہ مرہم لگاوے **نسخہ** سیلے روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ لیکے گرم کرے
اور صابون ولایتی تین تولہ اور سفیدہ کاشغری دو تولہ سفید مگراق دو تولہ ملاوے اور
پکاوے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے اور ایک مرہم یہ ہے **نسخہ** سیلے رال سفید
دو تولہ لیکے باریک پیسکر چھانے اور چار تولہ تیل مین ملاوے اور آب دریا سے دھووے
جبکہ خوب سفید ہوجائے تو یہ دوائیان پھر ملاوے **دواء اکتمہ** سفید چار ماشہ توتیا سبز
دو ماشہ سیکپور تین ماشہ سبکو پیسکر خوب ملاوے اور لگاوے **نوع دیگر** ایک پھوڑا جو تر
او تر کے ہوتا ہے لوگ اوسکو بھی نواسیر کہتے ہین اور یہ پھوڑا قسم نواسیر سے نہین ہے مگر یہ
مقام ناسور کا ہے اوسکی طرح یہ ہے کہ پہلے گٹھلی ہوتی ہے اور خود بخود درست لگتا ہے اوسکو
بھی چار بار کرواوے کیونکہ ایک چھچڑا حائل ہوتا ہے جبکہ وہ نکل جائے تو یہ مرہم
لگاوے **نسخہ** سیلے روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ گرم کرے بعد موم چھ ماشہ ڈالے اور یہ

دوا آمین رازیانج گل ارمنی مردارسنگ توتیا سبز ایک ایک تولہ پیسکر ملاوے اور ملائم آنچ مین پکاکر سرد کرے اور لگاوے نوع دیگر ایک پھوڑا آگے ران مین ہوتا ہے اوسکو گنبہر کہتے ہین آسمین بھی ایک گٹھلی بڑی سی ہوجاتی ہے اور وہ سات مہینے کے بعد ظاہر ہوتی ہے اور اوس پھوڑے مین بھی خطا ہے ہر وقتیکہ سوا کو کہ اگر اوسکو خاطرخواہ چیرڈالے اور مواد سب نکال ڈالے بعد اوسکے بدگوشت کو اسقدر کاٹے کہ یار او نکل کا غار ہوجاوے اور برگ نیب نمک شکر سفید پھٹکری ان سبکو ایک ہفتہ باندھے بعدہ یہ مرہم لگاوے نسخہ رال سفید دو تولہ توتیا سبز ایک رتی ان دونون کو برابر پیسکر چھہ تولہ گھی مین ملاوے اور ایک ماشہ صابون ڈالے اور ان سبکو آب دریا یا آب باران مین یا آب برف مین دھووے اور لگاوے نوع دیگر ایک پھوڑا ران مین نیچے کی طرف ہوتا ہے اور یہ پھوڑا بھی انھین مرہمون سے اچھا ہوتا ہے نوع دیگر ایک پھوڑا گھٹنے کے جوڑ پر ہوتا ہے اوسکا علاج بہت مشکل ہے کیونکہ پہلے ایک دانہ زرد سا ہوتا ہے جبکہ وہ پھوٹتا ہے تو اوسکی چیپ سے زخم زیادہ ہوتا ہے آخر درجہ بتی جانے لگتی ہے تو وہ لاعلاج ہوجاتا ہے اگر علاج کرے تو اس طرح کرے کہ پہلے تیزاب لگا کے زخم بڑھادے اور اوسمین ایک غدود سفید سا ہوتا ہے اوسکو نکال ڈالے جبکہ زخم گہرا ہوجائے تو وہ مرہم لگاوے جسمین رتن جوت ہے اگر اچھا نہو تو یہ مرہم لگاوے نسخہ کندر ایک تولہ سیماب چھہ ماشہ روغن کنجد سیاہ

سکی تیل مین ملاکر دن دو
کلی پانی بر سنے مین
رکھے زنگ نہ لگے گا

فصل دوم در بیان حیوانات پرندہ چرندہ
و درندہ و گزندہ چوپایہ

سبکا احوال ہے

اگر کوئی جانا چاہے کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہین ہے
اوسکی تدبیر یہ ہے ...

دو تولہ ان سبکو کر اسمین ڈالکر حل کرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو لگاوے خدا چاہے
چاہے تو اچھا ہو جاویگا اور بر تقدیر اچھا نہو تو علاج موقوف کرے نوع دیگر ایک پھوڑا
پنڈلی پر ہوتا ہی اوسکی صورت یہ ہی کہ پہلے ورم ہوتا ہی اگر لیپ محلل تجویز کرے لگاوے
تو تحلیل ہو جاوے اور فصد باسلیق کھولے اور یہ لیپ لگاوے نسخہ املتاس
دو تولہ گل بابونہ گل خطمی بکوہ خشک ناخونہ گل ارمنی ایک ایک تولہ تخم مورد چھ ماشہ
افیون دو ماشہ سورنجان تلخ چھ ماشہ جدوار چھ ماشہ ان سبکو پانی مین پیسکر گرم کرکے
لگاوے اور پتے ارنڈ کے باندھے اگر وہ سرخ ہو جاوے تو وہ مرہم لگاوے کہ جس مین
نان پاؤ کا مغز ہے اگر وہ پھوڑا پھوٹ جاوے تو خیال کرے کہ زخم کے نیچے سختی ہی
یا نرمی اگر نرم ہے تو نشتر دے اگر سخت ہو تو لازم ہے کہ نرم کرکے نشتر دے اور وہ مرہم
لگاوے کہ جسمین آب باران ہے اور دوسری صورت اوس پھوڑے کی یہ ہے کہ پہلے
ایک چھالا سا ہوتا ہے اور اوس زخم سے دو انگل نیچے مواد ہوتا ہی جبکہ وہ چھالا پھوٹ جاوے
اور مواد نہ نکلے یا دبانے سے نکلتا ہو تو نشتر دے اور نیب و نمک باندھے بعد اوسکے
یہ مرہم لگاوے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکر گرم کرے اور شلجم سفید دو تولہ
بھلاوان گجراتی دو عدد تکمیہ برگ نیب دو تولہ انکو جلاکے دور کر دے بعدہ سیندور
پانچ تولہ ملاکر ملائم آنچ مین پکاوے جبکہ قوام پر آوے تو سرد کرکے لگاوے نوع دیگر ایک پھوڑا
پنڈلی سے چھ انگل نیچے اوتر کر ہوتا ہی اور وہ بہت عرصے مین پکتا ہی ایک برس دو برس کے
بعد پھوٹتا ہے تو پانی دیتا ہے اور خون بھی دیتا ہی اوسمین وہ مرہم لگاوے جس مین

زیرہ سفید ہی یا یہ مرہم لگائے **نسخہ** مردار سنگ گوند ببول لونگ چھولدا صابون ولایتی گوگل ہیبنسیا ان سے تین برابر وزن لیکر پانی مین پیسکر ایک کپڑے پر ضماد کرے اور موم جامہ سا بنا کر رکھے اور اوس پھوڑے پر لگائی یا کسی اور ورم پر لگائے یہ لیپ بہت خوب ہے ہر ایک کچے پھوڑے پر لگائے اور اوس پھوڑے کو بیٹھا دیتا ہے اگر وہ پک جائی تو اوس پھوڑے پر وہ مرہم لگائے جسمین صابون ہی پڑا ہو لگائے **نسخہ** زنگار سہاگہ چوکیا خام آنبہ ہلدی تین تین ماشہ پہلے بہروزہ پانچ تولہ لیکے صابون چھ ماشہ ملائے اور پانی سے دھوکر اور لگائے **نوع دیگر** ایک پھوڑا گٹے پر ہوتا ہے اور وہ پھوڑا تھوڑی عرصے مین اچھا ہو جائی تو بہتر ہے نہین تو ہڈیان نکلا کرتی ہین اور دیکھا ہے کہ ایسا پھوڑا برسون مین اچھا ہوتا ہے اور اوس پھوڑے کا علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا تلوے مین ہوتا ہے اوسکا بھی علاج یہی کرے جو بیان کیا گیا ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا پیر کی اونگلیون پر ہوتا ہے اوسکا خیال کرے کہ آتشک کے سبب سے تو نہین اگر سبب نہو تو وہ علاج کرے کہ جو ہاتھ کی اونگلی مین اوپر بیان کیا ہے اگر بسبب آتشک کے ہو تو یہ صورت ہے کہ اونگلیان پیر کی گر پڑتی ہین اور علاج کرے تو زخم ہو جاتا ہے لیکن پاؤن بیکار ہو جاتا ہے اور پھوڑے تمام جسم مین بہت ہوتے ہین اگر سبکا حال بیان کرون تو طول بہت ہو جائیگا اور اس سے کچھ حاصل نہین ہے لیکن دو چار نسخے مرہم اور تیل کے لکھے دیتا ہون کہ بہت کام کے ہین اوسپر لیپ لگائی تو تحلیل ہو جائے گا اور

مفیدالاجسام

اگر مواد قابل تحلیل کے ہونگا تو پکجاویگا اب آگے پھوڑیکا بیان ہی نسخہ تخم کلاب
کی گلاب مین پیسکر اور گرم کرکے اوپر دنبل کے لگاوے اور بنگلہ پان اوپر باندھے
جبکہ پکجاوے تو اختیار ہے نسخہ گوند ببول کیلہ سرخ کچلہ زہر ایک ایک تولہ ان کو
پیسکر رکھے وقت حاجت کے پانی مین پیسکر لگاوے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے
نسخہ تخم بلیلہ تخم کتان تخم رائی بنارسی ایک ایک تولہ ان کو پیسکر رکھو وقت حاجت
کے پانی مین لت کرکے لگاوے اور پان بنگلہ اوپر باندھے نسخہ فافل سیاہ چار ماشہ
کلونجی چھ ماشہ سپلے گھی گاے کا چار تولہ لیکر گرم کرے بعد ان دوا کو ڈالے
جبکہ جلجاوے تو لوہے کے دستے سے حل کرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو اوپر اوسکے لگاوے
نسخہ روغن تلخ پانچ تولہ کمیلہ سرخ فافل سیاہ برگ حنای سبز برگ نیب آب خشک
چھ چھ ماشہ توتیا چار ماشہ ان سبکو اوس تیل مین ملاکر لوہے کے دستے سے حل کرے اور لگاوے

باب دوسرا بیان اور علاج زخم مین ہی

پس جو کسیکے گہری تلوار سر پر پڑی ہو اور ہڈی تک اوتر جاوے اور ضرب سے کئی ٹکڑے
ہو گئے ہون تو سب ٹکڑون کو اصل کے موافق ملاوے اور جو چورا ہو تو نکال ڈالے
اور اس سوراخ پر عرق گومہ لگاوے بعد اوس کے زخم کو تانکہ دے اور سینکی کی
دوائین یہ ہین نسخہ آنبہ بلدی سیدہ لکڑی کنجد سیاہ شکر سفید میدہ گندم
روغن زرد انکا حلوا بناکے سینکے اور اوسکو باندھے اور اگر تلوار آڑی پڑی ہو
اور کاسہ سر جدا ہو جاوے تو دونون کو ملاکر باندھے اور اوسی سینکے اور یہ مرہم لگاوے

نسخہ سفیدہ کاشغری مروار سنگ عفص ہندی رسکپور عقرقرحا گجراتی ایک ایک
تولہ شنجرف چار ماشہ ان سبکو پیسکر چار تولہ گھی مین ملائے اور آب ریا سے دھوئے
اور اوس زخم پر لگائے اور خیال رکھے کہ سیاہی نہ آوے اور جو کسی کے تلوار گردن پر
ایسی پڑے کہ زخم زیادہ ہو جائے تو یہ لازم ہے کہ پہلی خون سے زخم کو پاک کرے
بعدہ ٹانکے لگائے اور فقط آنبہ ہلدی اور حلوے سے سینکے اور پہلے وہ مرہم لگائے
جسمین جو کیا سہاگہ ہے جبکہ پیپ سفید گاڑھی مائل بزردی نکلے تو وہ مرہم
لگائے جو اوپر بیان کیا ہے اور کاندھے پر تلوار پڑی اور ہاتھہ لٹک پڑے
اوسکو بھی ملاکے ٹانکے دے اور مرہم اوس مین بھی یہی لگائے جو ابھی بیان کیا ہی
اور ایک سانچہ لکڑی کا بناکر شانے کے جوڑ پر پیٹنے کا ندھی پر باندھے خدا چاہے
تو اچھا ہو جائے **نوع دیگر** اور کسی کے اگر تلوار گردن سے کمر تک ہڈیوں کی طرف
یا پشت کی طرف اور زخم چار انگل کا گہرا ہو تو نہ ڈرے اور علاج اوسپر دل لگا کر کرے
اور فکر اوسکی دو وقت رکھے اور جو دو ٹکڑے ہو گئی ہون تو دیکھے کہ کچھہ دم باقی ہی اگر
دم ہو تو علاج کرے اور دم طاقت سے آتا ہو اور ہوش درست ہون تو یہ خیال کرے
کہ فقط ایکی جرأت ہی اور کچھہ دم کی زندگی ہی اور کوئی ساعت ہو الٰہی ہی اسکی تقدیر مین
اور اوسکو جنیو کا زخم کہتے ہین لیکن یہان پر میری جرأت یہ چاہتی ہے کہ اگر دل اور گردہ اور
کلیجہ بچ گیا ہو تو ٹانکے بخوبی لگا کر علاج کرے کچھہ ڈر نہین زندگی خدا تعالیٰ کی اختیار ہی اور
جو ان اعضاؤن مین زخم آگیا ہو تو ہرگز علاج نہ کرے کہ خطا ہی اور جو ان اعضاؤن مین فرق

مفید الاسلام

نہ آیا ہو تو علاج کرے اور اون مرہمون سے لگائے یا جو اوس زخم کے موافق ہو و
لگائے یا تیل حنا کا لگائے نسخہ دار بلد زرد چوب مقشر سجر مجیٹھے کی جیستا
دھوان صاف کرکے دو دو تولہ ان سبکو جدا جدا وزن کرکے جوکوب کرے اور
آب دریا یا آب باران مین بھگو دے صبح روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر ملائے اور نرم
آنچ مین پکائے جبکہ پانی خشک ہوجائے تو چھان کر رکھے اور پارچہ کتان کہنہ
اوس مین ترکرکے اوس زخم پر لگائے اگر وہ پارچہ کتان میسر نہ آوے تو ولایتی
تیل مین ترکرکے بھرے اور لگائی اور خوب بندش کرے اور غذا اندھے
مفقہ عرق نکو پلائے اور گوہ کا ساگ پکا کے کھلا ویگا اور پرہیز کرے اور خیا
رکھے کہ پیپ بلکہ پیپ کی ہوا دریا ہی نہو اور ایسے زخمی کو اوس جگہ کی
آواز کسی کی نہ آوے تو علاج بگر اور جو تلوار ہاتھ پر پڑی اور عرصہ دو گھڑی کا
ہوگیا ہو تو درست نہوگا اور تھوڑی دیر ہوئی ہو اور ہڈی قلم ہوگئی ہو تو ہا
درست ہوجاویگا اور جو برابر کٹی ہو تو اوسی وقت علاج کرے تو ہاتھ درست
اگر کچھ بھی عرصہ ہوجائے تو اچھا نہوگی کسواسطے کہ جبتک کٹا ہوا تازہ گرم ہے
علاج پذیر ہے اور جب سرد ہوگیا تو سوای کٹنے کے کوئی علاج نہین اور جو انگلیان
تلوار سے کٹ جائین اور اگر نہ پڑی ہون تو اچھی ہوجاویگی اور جو کسیکے تلوار
پڑے تو علاج اوسکا تجویز جراح پر موقوف ہے کیونکہ مقام فکر کا نہیں ہے
اگر کسیکے تلوار فوطون پر پڑے کہ خصیہ تک کٹجائین تو مناسب ہے کہ اندر ادو

ملا کر اوپر سے جاندی ملا نکے لگانے اور اس طرح باندھے کہ اندر سینہ کا زخم طاہر ہو اور اوسپر یہ روغن لگائے کہ جو انگریزون کے ہان لڑائی پر لگاتے ہین اور اگر میسر آوے تو مجبوری کو روغن ریوند یا روغن جنبیونٹا لگائے اور جو ترشے ناخن پا تک جو زخم ہو اوسکا علاج اوسکے موافق کرنا چاہیے سر سے پاؤن تک جو زخم کوئی شکل کا ہو تو اوسکا علاج وہ کرے جو کہ کے یا ہاتھہ کہ زخم کا حال بیان کیا ہی نوع دیگر اور جو کسیکے تیر لگا ہو اور زخم کے اندر اٹک رہا ہو تو چارون طرف سے دبا کر نکالے یا زخم کو کشادہ کرے جب ہاتھہ سے نکالی اور تیر اندر کا یون معلوم ہوتا ہی کہ وہ زخم دوسرے یا تیسرے دن خون دیا کرتا ہے اس سبب سے دریافت ہوتا ہے اور تیر جو ہڈی کی جگہ ہوجاتا ہی اور کسیکے گوشت مین لگتا ہی تو پار نکلجاتا ہے اوسکے زخم پر دونون طرف مرہم لگاؤ اور درمیان مین ایک گدی باندھے اس طرح کی علاج مین پروردگار جلد اچھا کردیتا ہی اگر کسیکے سینہ یا ناف مین تیر لگے اور پار ہوجائے یا اندر رہجائے اگر لگ کر نکلجائے تو ویسا علاج کرے جو اوپر بیان کیا ہے اگر اندر رہجائے تو اوزار سے نکال لے یہ روغن بہت مجرب ہے تخم عرق بھنگرہ عرق گومعرق برگ نیب عرق جمیو نٹا دو تولہ گل ارمنی افیون ایکایک تولہ سب دوائیون کو پھر روغن کنجد مین ملائے اور چالیس روز تک دھوپ مین رکھے بروقت ایسے زخم کے کام کر لاوے یا اور کسی طرح کا زخم ہو یہ روغن لگانا بہتر ہے خدا تعالے چاہی تو اچھا ہوجاویگا اگر کسیکے تیر ہڈی مین لگا ہو تو علاج سمجھہ کر کرے کہ یہ مقام نازک ہی اگر اس جگہ تیر لگا ہو اور نکل گیا ہو تو بہتر ہے اگر رہگیا ہو تو مشکل سے نکلتا ہے کیونکہ یہ مقام نہ زخم چیرنے کا ہی

مفید الاجسام

اور نہ تیزاب لگانیکا ہے پس اگر مقناطیس کو وہان پہونچانے تو بہتر ہے کیسواسطے کہ
آہن مقناطیس پر عاشق ہی اور اگر تیر یا نکل گیا ہو تو وہ علاج کرے جو اوپر بیان کیا ہو
کہ جسمین عرق بھنگرہ ہے اور جو کسیکے تیر ران مین لگی تو یہ مقام بھی تیر کے رہجانیکا ہے
کیونکہ گوشت اور استخوان یہان کا گندہ ہے لازم ہے کہ یہان زخم چیر کر نشتر سے تیر نکالے
کہ محل اندیشہ نہین ہے مگر اندیشہ یہ ہے کہ اگر زخم رہجائے تو عرصہ مین اچھا ہوتا ہے اور
حال زخم ہونیکا اوپر بیان ہوچکا ہے اسواسطے زخم کو کشادہ کرکے تیر نکالے تو
ہڈی کا حال معلوم ہو کہ کچھ ہڈی مین تو خلل نہین آیا ہے اگر کچھ ہڈی مین خلل پایا ہو
تو کر چین نکالکر علاج کرے اور اگر گھٹنے مین تیر لگے تو اوسکا بیان بھی یہی ہے اور
مین نے گھٹنے سے پانون تک زخم تیر کا کم دیکھا ہے اور کسی کو اگر لگے تو علاج اسیطور پر
کرے جو اوپر بیان ہوتا چلا آیا ہے خدای تعالے نے چاہا تو اچھا ہوجاوے گا

نوع دیگر بیان گولی کا ہے

اور جو کسیکے سر پر گولی لگے تو اوسکی دو تفریق ہین ایک تو یہ ہے کہ لگتی ہوئی چلی گئی ہو
اور ایک یہ کہ دور سے لگی ہو تو وہ سر کی جلد مین رہجاتی ہے اس سبب سے سر مین ورم
ہوجاتا ہے اور لوگ ناقص العقل کہتے ہین کہ گولی سر کے اندر سے نکالی مگر حال اس طرح
پر ہے کہ اگر گولی نزدیک سے لگے تو دونون جانب کی ہڈی کو توڑکر نکلجاتی ہے اور
جو اندکے فاصلے سے لگی تو مغز کے اندر رہجاتی ہے اور نکالنے کے وقت حال زخمی کا
دریافت کرے کہ گولی نکالنے مین تو روح مفارقت نکریگی اگر ایسا دیکھے تو علاج

ٹکرے اگر جانے کہ زخمی متحمل ہوگا اور اقربا اوسکے راضی ہین تو نکالو اور سر کا بھی حال دیکھا اور سنا ہے اور زخم سر کا کم سینکتے ہین اور وقت علاج کے پہلے یہ مرہم لگائے کہ جلا ہوا گوشت نکل جائے نسخہ زنگار سبز ایک تولہ عسل خالص ایک تولہ سرکہ تند دو تولہ ان دوائونکو ملا کر چمچے مین پکائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائی نسخہ اور مرہم کی سفیدی دو حصہ و شراب دو آتشہ چار تولہ ملا کر لگائے نوعدیگر اگر گردن مین گولی لگے تو اوسکا علاج بھی یہی ہے اگر کسیکے سینے مین لگی تو حال یہ ہے کہ جس طرف کو بشر پھرتا ہے گولی بھی پھرتی جاتی ہے اگر گولی زوردار ہے تو نکلجاوے گی اگر کم زور ہی تو رہجاوے گی لازم ہے کہ اوسکو خوب غور سے دیکھے کیونکہ زخم اوسکا خمدار ہوتا ہی اور خیال رکھے کہ سینے کے برابر قلب ہی اوسکا لحاظ بھی ضرور ہی اور بعضی گولی کپڑے سے لپٹی ہوتی ہے تو وہ گولی نکلجاتی ہے اور کپڑا رہجاتا ہی اور جس طرف گولی نکلجاتی ہے اوس طرف کا زخم کشادہ ہوجاتا ہے تو لازم ہے کہ پہلے کپڑے کو خواہ چیر کر خواہ زخم پکا کر نکال لے اور کوئی کہے کہ کیونکر معلوم ہو کہ اس زخم مین کپڑا ہی تو اوسکا جواب یہ ہے کہ کپڑے کے رہنے سے زخم کی پیپ سیاہی مائل ہوتی ہی اور پیپ پتلی نکلتی ہے پس لازم ہے کہ زخم کو خوب صاف کرے کیونکہ اسواسطے کہ جب صاف ہوا اور جلا ہوا گوشت نکل گیا تو زخم جلد اچھا ہوگا اسواسطے پہلے صاف کر لیتے ہین کہ خطا نہو اور علاج راستی ہے نہ کرے گھبرائے نہین اگر سینے سے پیٹرو تک کسیکو گولی لگے تو اوسکے علاج کی بھی یہی صورت ہے نوعدیگر اور جو کسیکے فوطون مین یا ران سے

مفید الاجسام

پنڈلی تک گولی لگے تو علاج کے وقت دیکھیے جو گولی نکل گئی ہو تو خیر اور رہ گئی
ہو تو گولی نکال کے خوب زخم کو دیکھیے کہ ہڈی تو نہین ٹوٹی اور اگر ٹوٹ گئی ہو تو چھوٹے ٹکڑے
نکال ڈالے اور بڑے ٹکڑے وہیں جماوے اور اوسکے اوپر رسوت ولایتی خشک بھرکے
اور مرہم مشک کا پھاہا لگاوے یا تھوڑا مرہم لگاوے مگر اجزا ولایتی ہون اور جو بکسر یا بندوق لگے
تین ان کے کھوے اور دیکھیے کہ ہڈی بچی ہے یا نہین اگر بچ گئی تو بہتر نہین تو اوسکو
بھی نکال ڈالے یا جیسی علاج وقت ہو ویسا کرے اور خیال رکھے کہ زخم سفید اور سیاہی
گرد زخم کے اور ورم میں تو نہین آتی او پیپ پانی سی تو نہین نکلتی کسواسطے کہ جو یہ باتین ہون
تو بڑا عیب ہے اور گولی کے ہر زخم میں وہ دوا لگائے جو سر کے زخم میں بیان کیا ہے اور اوس
دوا کو لگاؤ کہ جسمیں انڈے کی سفیدی ہے اور مرداکو پرانی سوئی مین تر کرکے لگا تو
اگر بتجربہ میں آئی ہے خدا تعالے چاہے تو اچھا ہو جاویگا فوعد دیگر اور جو کسیکے زہریلی
بجھی تلوار یا تیر یا کٹار لگی تو حال اوسکا یون دریافت ہوتا ہے کہ زخم تو اوپر بڑھتا جاتا ہے اور گوشت
گلتا جاتا ہے اور بو آتی ہے اور روز بروز رنگ زخم کا برا ہوتا ہے اور خون اور گوشت اوس
جگہ کا سیاہ ہوتا ہے پس لازم ہے کہ پہلی تمام سیاہ گوشت زخم کا کاٹ ڈالے اگر خون جاری ہو
تو دوا خون بند کرنے کی کہ اوپر بیان کی ہے اور دوسری دن گیرو نمک پھٹکری نیم گرم
کرکے باندھے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے گھی گائے کا آدھ سیر یا ڈلیکر گرم
کرے اور موم ایک تولہ ڈالے جبکہ ملجائے بعدہ کہیلہ ایک تولہ رال سفید رتن جوت ایک ایک
تولہ ملاکر ایک جوش خفیف دیوے اور اوتارکر سرد کرے ایک پھاہا سوا زخم کے نا کر

لگائے اگر کوئی کہے کہ یہ زہرباد ہے جواب دے کہ سچ ہے مگر حال یہ ہے کہ اوسمین ٹاپی پیلا سا نکلتا ہے اور اسمین مائل بسرخی نکلتا ہے کہ جسکو کچ لہو اکہتے ہین اور زخم زہرباد کا جلد بڑھتا ہے اور یہ عرصے مین بڑھتا ہے اور زہرباد مین جلد گلتا ہے اور اسکا عرصے مین اور زخم زہرباد مین آدمی جلد ہلاک ہوتا ہے اور اس مین یہ کہ اور مریض زہرباد کو چین کسی وقت نہین آتا اور ایسے زخم والی کو جسقدر کہ درد ہوتا ہے اوس ہی زیادہ نہ کم ہوتا ہے لازم ہے کہ علاج ساتھہ دانائی کے کرے تو جلد اچھا ہوجاتا ہے اگر بعد خشک ہونے کے کوئی کرچ ہڈی کی نمودار ہو تو پھر تیزآب لگائے تا زخم کشادہ ہو تب ہڈی نکال لے **نسخہ تیزآب** عرق لہسن عرق لیموکاغذی چار چار تولہ سہاگہ چوکیا توتیا سبز ایک ایک تولہ ان دونون کو پیسکر یکبار اوس عرق مین ملا دے اور چار دن تک دھوپ مین رکھے وقت حاجت کے ایک قطرہ اوپر زخم کے لگاوے بعدہٗ مرہم کا پھاہا رکھے **نوع دیگر** اگر کسیکو جانور نے مارا ہو یا وہ کوٹھے سے گر پڑا ہو یا دیوار کے نیچے دب گیا ہو اور بسبب اوسکے زخم آگیا ہو تو علاج اوسکا موافق اوسکے کرے کہ حال اوسکا اوپر بیان کیا ہے اور جو کسیکی ہڈی ٹوٹ جائے تو یہ لیپ لگاوے **نسخہ** پرانا کھوپرا آنبہ ہلدی میدہ لکڑی کنجد سیاہ موم سفید ایک ایک تولہ لیکر اور پیسکر لیپ کرے اور اگر زخم اوپر آگیا ہو تو وہ مرہم کہ حال اوسکا اوپر بیان کرچکا ہون اوسکا پھاہا بناکر لگائے خدا ایتعالے چاہے تو اچھا ہوجاویگا **نوع دیگر** اور اکثر لوگون کے ہاتھہ مین جاڑے کے موسم مین پھاٹس

مفید الاجسام

لمبی کی لگ جاتی ہے اور بسبب ویسکے ہاتھ پک جاتا ہی اوسکا علاج یہ ہی کہ پہلو
ہاتھ کو خوب سینکے اور یہ دوا لگائے نسخہ اجوائن خراسانی گوگل صینیا صابون
ولایتی نمک لاہوری تندسیاہ ان سبکو برابر وزن لیکر پانی مین پیسے جبکہ مثل مرہم ہوجائے
تب اوس زخم پر لگائے اگر بتقدیر اس سے بھی اچھا نہو تو وہ مرہم لگائی کہ حال
اوسکا اوپر بیان کرچکا ہون اور اگر اوس سے بھی اچھا نہو تو یہ مرہم لگائی نسخہ
صابون تندسیاہ میدہ گندم ایک ایک تولہ پانی مین پیسے اور پھایا بنا کر لگا دی بعدہ
ایک پان گرم کر کے باندھے اور سب سینکے اگر زخم ہاتھ کا اچھا ہوا اور پانی نکلنا موقوف
نہو تو زخم پر تیزآب لگا کر کشادہ کرے نسخہ تیزآب گندھک توتیا دو دو تولہ زاج
سفید نوسادر دو دو تولہ ان سبکو باریک پیسکر آدھ پاؤ دہی مین ملا کر ایک ہانڈی مین
رکھے اور مثل چوئے کی مقطر کرلے وقت حاجت کی ایک قطرہ زخم پر لگائے مثل
نمارسکے وہ زخم ہوجائیگا بعد اوسکے اوسی مرہم کو لگائے خدا چاہی تو اچھا ہوجائیگا

باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک مین

جان تو کہ یہ عارضہ کئی قسم کا ہوتا ہے ایک صورت یہ ہے کہ کسی طوائف کو یہ عارضہ
ہوتا ہے جو مرد کہ اوس سے بسبب تقاضای جوانی تمیز نہ کرکے ساتھ اوسکے ہم بستر
ہوتا ہے چنانچہ نقل مشہور ہے کہ جوانی دیوانی اور جبکہ وہ شخص حرکت کرچکتا ہے
توچند روز کے بعد یہ مرض ظاہر ہوتا ہے یعنے ایک دانہ پھڑیا ڈنڈی پر یا
فوطون پر برنگ زرد ہوتا ہے اور اس مین جلن ساتھ خارش کے بہت

ہوتی ہے اوسکو وہ شخص کھجا ڈالتا ہے تو اس باعث وہ زخم بڑا ہو جاتا ہے تو
نادانی سے وہ شخص اوسپر سنگ جراحت یا کتھہ لگاتا ہے جبکہ زخم پیسے کے برابر ہو جاتا ہی تب
لوگون سی ظاہر کرتا ہے لوگ اوسکو دوا حقے مین پینے کی دیتے مین اوس سے
یا منہ آگیا یا دست آئے اور کوئی کھاز کو دودھ بتاتا ہے اوس مین بھی دست
اور منہ آتا ہے اگر وہ چند روز کے واسطے اچھا ہو گیا تو اوسکا اعتبار نہین ہے
لازم ہے کہ کسی جراح دانا کو بلا کر علاج کرائے اور جراح کو لازم ہے کہ اول دیکھے کہ زخم
کتنا بڑا ہے مگر یہ زخم فقط دوا لگانے سی اچھا نہین ہوتا ہی اور علاج کی صورت یہ ہے
کہ پہلے یہ مسہل دی **نسخہ مسہل** منضج حب السلاطین سہاگہ بھنا ہوا کیا خام مویز منقی انکو برابر
وزن لیکر پیسے اور ماشہ بھر کی گولی بنائے اور کھانیکی یہ ترکیب ہے کہ پہلے تین روز
یہ دوا پلائے **نسخہ** گل سرخ تین ماشہ مویز منقی سات دانہ بادیان چھہ ماشہ گوکھرو خشک
چھہ ماشہ سنائے مکی دو ماشہ ان سبکو پاؤ بھر پانی مین بھگو کر ایک جوش دے اور گلقند
ایک تولہ ملاکر پلائے اور پلائے اور تینون دن کھچڑی کھلائے بعدہ گولیان
دو تکڑے کر کے کھلا دے اور اوپر اوسکے گرم پانی پلا دی اور وقت تشنگی کے بھی
گرم پانی پلا دے شام کے وقت کھچڑی مع روغن اور دہی کھلا دی دوسرے
دن بہیدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ مصری ایک تولہ پلائے اور اول اسبغول
چھہ ماشہ کھلا کے یہ دوا پلائے اس طور سی تین جلاب دے بعدہ یہ گولیان
ملائے **نسخہ** اجوائن خراسانی اجوائن دیسی عقرقرحا گجراتی رقاقہ سفید نونا شہ

۶۰

بجھلاوان سات ماشہ گنجد سیاہ دو تولہ سیماب نیلگون چھ ماشہ قند سیاہ کہنہ ایک تولہ
سبکو تین روز تک خوب گھوٹے اور ماشہ ماشہ بھر کی گولی بناکے اور کھلاوے اور
غذا گوشت روٹی کھلاوے اور تشفی مریض کے واسطے یہ مرہم لگاوے نسخہ پیلے
گھی گائی کا ایک تولہ دھوئے شنجرف ایک ماشہ رسکپور تین ماشہ مردار سنگ تین ماشہ
رسوت تین ماشہ عقرقرحا گجراتی دو ماشہ سفیدہ کاشغری تین ماشہ ان سبکو باریک پیسکر
ملاوے اور لگا کر دیکھے کہ مسہل دینے سے کیا صورت ہے اگر کچھ کم ہو تو مرہم لگانا موقوف
کرے اور وہ گولیان کہ حال اوسکا اوپر بیان کیا ہے ہفتہ بھر کھلا کر دیکھے کہ کیا طور ہے
اگر صورت اچھی ہو تو دو یا تین گولیان اور کھلاوے اور کچھ فائدہ نہو تو بدل دے اس
طرح سے کہ مریض کو معلوم نہو اور یہ دوا دے نسخہ رسکپور نو ماشہ قرنفل کلان اکیس عدد
فلفل گرد اکیس عدد اجوائن خراسانی ایک ماشہ پیسکر ملاوے روغن برگ ملائی میں لت کرکے
نو گولیان بناوے اور ایک گولی ہر روز کھلاوے اور ترشی اور بادی چیز کا پرہیز کرے اور اکثر یہ
ہوتا ہے کہ بعد دو چار دن کے یہ عارضہ ہونیوالا اچھا کریگا ایک استرا لینے میں زخم لگ گیا اور چھالا پڑا
کہ یہ زخم استرے کا ہے اور سب دوائیان لگائیں جبکہ اچھا نہوا تب لوگون سے ظاہر کیا اگر وہ
لوگ نادان ہیں تو وہ دھویا گھی وغیرہ دوائین سنی سنائیں بیفائدہ بتائیں گے اور
جو دانا ہیں اونھون نے کہا کہ جراح کو دکھاؤ لازم ہے کہ جو جراح علاج کرے تو اسی
طور سے کرے کہ پہلے زخم کو دیکھے کہ کنارے اوسکے موٹے ہیں اور اندر زخم کے دانے ہیں اور
چوڑا لمبا ہے اور مزاج مریض کو دیکھے کہ کیا ہے اوسکے مزاج کے موافق دوا دے اگر مسہل

لینے کی طاقت ہو تو وسے نہین تو یہ دوا کھلاوے نسخہ توتیا دو نیم ماشہ ہلیلہ سیاہ
یک و نیم تولہ کتھہ سفید دو تولہ فلفل سفید سات ماشہ ان چاونکو دو سیر عرق لیمون مین
حل کرے جبکہ خشک ہو تو کنار دشتی کے برابر گولیان بناکر ایک گولی صبح ایک گولی
شام کو کھاوے ترشی و بادی و شیرینی کا پرہیز کروائے باقی جو چاہے کھلاوے
نسخہ اجوائن خراسانی سات ماشہ فلفل سیاہ سوا ماشہ کنجد سیاہ چھہ ماشہ جاکگوپہ
تین ماشہ قند سیاہ کہنہ یک و نیم تولہ ان سبکو تین روز تک خوب گھوٹے بعدہ برابر
کنار دشتی کے گولیان بناکر رکھے اور ایک گولی دہی کی بالائی مین لپیٹ کر کھلاوے
دال مونگ اور کدو و شیرین نہ کھلاوے اور اوسکے کھانے سے ایک دو دست آیا کرینگے
اگر قے ہو تو کچھ ڈر نہین ہے کیونکہ یہ مرض بغیر مواد نکلے اچھا دیر مین ہوتا ہے
اس واسطے ایسی دوا اوسکو ضرور ہے اکثر دیکھا ہے کہ اس عارضہ سے حال ایسا
یہ ہوتا ہے کہ سر سے پانون تک ایک زخم ہو جاتا ہے لازم ہے کہ روز مرہم لگائے اگر دن
نہ لگی تو کھرند جم جائیگا اور وہ شخص جہان بیٹھے وہان کیچڑ ہو جاتی ہے اور پانی سفیدی مائل
نکلتا ہے یا سرخی و زردی مائل بو دار رہتا ہے اور ہاتھ پانو کی اونگلیون مین زخم ہو جاتا ہے
پس تمام بدن کے زخم کی یہ دوا ہے نسخہ مکھن آدھ پاؤ توتیا سفید چھہ ماشہ مردار سنگ چھہ ماشہ
ان سبکو پیسکر مکھن مین ملاکر زخم پر لگائے اور یہ دوا کھلاوے نسخہ الایچی خرد کتھہ سفید برگ
تلسی سبز ایک ایک تولہ مردار سنگ چھہ ماشہ قند سیاہ کہنہ یک و نیم تولہ ان سبکو پیسکر سات گولی
بناوے صبح کو ایک گولی کھلاوے پرہیز ترشی اور بادی سے کرے باقی سب چیز کھاوے

یہ عارضہ جلد اچھا نہیں ہوتا ہے چھہ سات دن دیکھے کہ کچھہ فائدہ ہوا تو بہتر ورنہ یہ دوا کھلاوی نسخہ سلاجیت فلفل سیاہ بلیلہ زرد آملہ خشک بارہ مینگون ریکہ پوز گوگچی سفید گل نشسته سفید چار چار ماشہ ان سبکو جو کوب کرکے روغن گل مین حل کرے جبکہ خشک ہو گولیان نخود کے برابر بناوے ایک گولی آم کے اچار مین لپیٹ کی صبح کو اور ایک شام کو کھلاوے پرہیز دال عدس اور مرچ سرخ کا کرے باقی سب چیزین کھلا دے اس دوا سے تمام بدن اچھا ہوجاوے گا مگر انگلی اچھی نہوگی اگر دوا مزاج کو موافق آئی تو شاید انگلیان سیدھی ہوجاوین گی کتابون مین بہت حال لکھا دیکھا ہے اور سنا ہے اور اکثر ڈاکٹر صاحب بھی یہ بات کہتے تھے کہ مین نے اس عارضہ والے بہت دیکھے ہین بھلے چنگے مگر کچھہ نہ کچھہ فساد کسی اعضا مین باقی تھا اور باقی بہت لوگون کی اس عارضہ مین دوا کی مگر بالکل اچھے نہوئے کہ دوا کرنے سے باز رہے لیکن مین نے اتنا دیکھا ہے کہ اس عارضہ کے سبب سے کئی عارضے اور ہوتے ہین ایک یہ کہ بدن بگڑ جاتا ہے کہ جسکو جذام کہتے ہین دوسرے سفید بدن ہوجاتا ہے اور ناک بھی گل جاتی ہے اکثر لوگون کے ہاتھہ اور پانوٗن رہ جاتے ہین کہ جسکو گٹھیا کہتے ہین اور یہ عارضہ شاید آگے نہ تھا کسواسطے کہ حکیم اسکی دوا نہین کرتے اگر کرتے ہین تو اچھا نہین ہوتا ہے تعجب ہے کہ حکیمون نے اسکا علاج نہین لکھا اور جراحون کے علاج سے اکثر اچھا ہوجاتا ہے اور ایک باعث یہ ہے کہ یہ عارضہ خود گرم ہے سرد دواؤن سے اچھا نہین ہوتا یہ حال معلوم نہین کہ کیا بلا ہے واللہ اعلم اور اکثر ڈاکٹر صاحب نے ذکر کیا تھا کہ یہ عارضہ

بلغم سے ہوتا ہے اور نظامیں دریافت ہوا کہ اکثر اس بیمار شدہ والے کی بدن میں چھوٹے
چھوٹے پھوڑے یا دانے رطوبت دار مائل بزردی ہوتے ہیں اور اکثر لوگوں کو بیمار
لاحق ہوا اور دوا کھانے سے جاتا رہا مگر دو چار برس کے بعد طاقت جسم کی کم
ہونے سے کچھ خلل پھر ہوتا ہے اوسکی سبب سے بھی زخم تازہ پھر ہو جاتا ہے اور پھر
دوا کرنے سے دور ہو جاتا ہے پس اسکا علاج جو اوپر بیان کیا ہے کریں یا دوا یہ کرے نسخہ
توتیا بریان مردار سنگ سفیدہ کاشغری کتھہ سفید زاج سفید چار چار ماشہ ان سب
دواؤں کو عرق لیموں میں حل کر کے کڑاہی میں ڈالے جب کہ خشک ہونے سے کھونٹے جبکہ
خشک ہو تو برابر نخود کے گولیاں بناوے ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھلاوے
ترشی اور بادی سے پرہیز کرے اگر اس سے فائدہ نہو تو اس طرح کی دوا دے کہ منھہ
خفیف آوے اور اگر منھہ آنے سے درد اعضا جاتا رہے تو بہتر ہے نہیں ایسی دوا دے کر
کہ منھہ کثرت سے آوے اور زخم کو ان دواؤں سے چھپا دیوے نسخہ بیخ نرگس
دام سر تخم سویا اجوائن خراسانی صابون برگ نرما برگ شہتوت ان سبکو برابر لیکر
چھپا دیوے اور سب کو اس تیل کی مالش کرے نسخہ تیل شیر گاو چار چار تولہ سونجان تلخ
نیم تین تین ماشہ روغن گل آدھ پاؤ ان سبکو گرم کر کے مالش کرے اور منھہ آنیکی
دوا یہ ہے نسخہ پوست کچنال پوست کچکان یعنی درخت مہوہ یا پوست گوندنی
تماکو برگ چنبیلی ایک ایک تولہ کتھہ سفید ایک ماشہ سبکو ملا کر جوش کر کے
غرارہ کرے اگر غذا نخوار ... لیئے علاج ... نیم جان ہو تو جانے یہ اچھا نہو تو علاج

موقوف کرے اور اس عارضہ کو حکیموں نے بھی ساتھ طرح پر لکھا ہے اور مزاج اسکا اکیس طرح پر ہے یہ عارضہ تین پشت تک رہتا ہے اور نزدیک ڈاکٹر صاحب کے یہ عارضہ اکیس طرح پر اور مزاج چھتیس طرح کا تھا اور چار پشت تک رہتا ہے اور حکیموں نے اس عارضہ کے واسطے فصد جائز رکھی ہے مگر ڈاکٹر صاحب نے منع لکھا ہے مگر مجھہ جانی کو آج تک دریافت نہوا کہ اکیس طرح اور چھتیس طرح مزاج کون سے ہیں مگر البتہ اتنا دیکھا ہے کہ اگر مزاج آدمی کا زبردست ہو تو چودہ پندرہ دن میں یہ عارضہ دفع ہوا گر مزاج عارضہ کا زبردست ہے تو ناک کا لنگر گر پڑی یا تالو پھوٹ گیا اگر سانس آنے لگی تو اوسکو ضیق کہتے ہیں اور اس عارضہ کے حال دریافت کرنے میں ڈاکٹر صاحب نے فقط کی اور آج تک کوئی تعلیم کرنیوالا نملا اگر مجھکو ملتا تو حال معلوم کرتا اس سبب سے ناواقف ہا اور اکثر اس عارضہ کے باعث آدمی کے تمام بدن میں چھوٹے چھوٹے دانے مثل چیچک کی ہو جاتی ہیں اور علاج اوسکا یہ ہے نسخہ شنگرف تین ماشہ رسکپور چھہ ماشہ عقرقرحا کتھہ الائچی سفید ایک ایک تولہ ان سبکو پیسکر دسا ورتی پان کے عرق میں لت کرے اور گولیاں برابر نخود کے بنائے صبح کے وقت ایک گولی کھلائے اور غذا چنے کی روٹی اور گھی کا دینا یہی گولی ہی غذا دی اور کچھ نہ کھلا دے اور جو فائدہ نہو تو یہ دوا دے نسخہ رسکپور شنگرف قرنفل سہاگہ چوکیا ایک ایک تولہ سبکو باریک پیسکر سات پڑیاں بنائے روز ایک پڑیا بالائی میں لپیٹ کر کھلائے اور غذا دودھ یا شیر برنج کھلائی پانی سے پرہیز کرائی اور کسی کے دھبے سیاہ یا سرخ تمام بدن میں پڑ جاویں یا تمام بدن

ہوگیا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے کہ پہلے مسہل دے مگر اول تین دن کھچڑی مونگ
کی کھلاوے بعد ہ یہ مسہل دے نسخہ سیاہ دانہ نوماشہ نیم پختہ کرکے برابر اوسکی شکر خام
ملاکر تین چٹیان بنائے ایک پڑیا صبح کو گرم پانی کے ساتھہ پلائے وقت پیاس کے
بھی گرم پانی پلائے شام کو کھچڑی اور اچار کھلاوے اور جو کسیکے منھہ کے اندر سوراخ
وار پار ہوگیا ہو یا نصف کو اگل گیا ہو تو اوسکا بھی یہی علاج کرے جو اوپر بیان کیا
اور اگر کوئی شخص اس مرض کے ہونیکا انکار کرے تو پہلا اوسکا علاج یون کرے کہ
جسمین منھہ نہ آئے نہ دست جبکہ کچھہ فائدہ معلوم ہو تو کہے کہ اگر مسہل تمکو ہوگا تو جلد
اچھا ہوگا اور بغیر مسہل کے چند مدت کے بعد غسل صحت ہوگا اور اگر موافق کہنے کے علاج کروا تے
تا کہ اچھا ہوگا اور اگر منظور کرے تو یہ مسہل دے نسخہ مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ کھوپرہ
کہنہ مغز کھانا کشمش کہنہ مغز جمالگوٹہ مقشر ان سبکو برابر وزن کرکے پانی مین پیسے اور
گولیان برابر بیر جنگلی کے بنائے اور تین دن پہلے کھچڑی ارہر کی یا پلاؤ قلیہ خشک کھلاؤ بعد
دو گولیان ملائی مین لپیٹ کر کھلائے اوپر گرم پانی پلائے اور وقت پیاس کے بھی
گرم پانی پلائے اور شام کو کھچڑی ارہر کی اور گھی اور دہی یا پلاؤ دے اور دوسرے دن
یہ نسخہ سیاہ دانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چہ ماشہ اسبغول چہ ماشہ مصری ایک تولہ شب کو بھگو دے
صبح مل کر چھان کر پلا دے بعد غسل کے یہی دوا دے یا یہ دوا کھلاوے نسخہ آتشک
مروارید سنگ زرد ایک تولہ لونگ سیاہ مرچ یکدرم نیم تولہ قند سیاہ کہنہ ہفت سالہ
ان سبکو پیسکے برابر جھربیری کے گولیان بنائے صبح کو ایک گولی ملائی

سفید لاابسام

مینا پیش کر کھلاوے ترشی اور بادی کا پرہیز کرلے اگر کبھی اس عارضہ والے کو سستی
جوڑ یا تجربہ کو دست نشگوں کثرت سے لاتا یا ہو اور سبب ورم تمام بدن پایا گیا ہو
پہلا یہ وہ سنے حب آتشک کُل تخم ایک تولہ کابلی آملہ دو تولہ بادام بیج
تخم زیادہ تولہ مرچ سفید تین تولہ سبکو باریک پیس کر چھان کر مثل ریوند
معادل ان دوا ون کے ایک اور بارہ سیر تک کر لے بعد اوسکے گولیاں
برابر بیر جنگلی کے بنائے اور کھلاوے اور اوپر سے تازہ پانی پلاوے اگر دست آتی
تو بہتر اگر نہ آوے تو بہتر اور جو فائدہ ہو تو بہتر ہے دل سے تین روز دوا پلاوے
اور کھچڑی کھلاوے **نسخہ منضج فساد خون** بادیان سبز ایک تولہ کوزہ خشک
ایک تولہ مویز منقی پانزدہ دانہ تخم خطمی ایک تولہ تخم بادیان ایک تولہ گلقند دو تولہ
انکو پانی میں بھگو دے صبح کو دم کر کے پلاوے بعد تین دن کے **مسہل سبب
آتشک** گل سرخ دو تولہ تخم خطمی ایک تولہ غاریقون چھ ماشہ تربد سفید چھ ماشہ
تخم ارنڈ تین تولہ صبر ایک تولہ زنجبیل کلان چھ ماشہ تخم قرطم دو تولہ
سقمونیا چھ ماشہ آملہ خشک تولہ صبر سناء مکی دو تولہ ہلیلہ کابلی ایک تولہ بلیلہ
کابلی زرد ایک تولہ ان سبکو پیس کر چھان کر گولیاں برابر بیر جنگلی کے بناوے اور
کھلاوے بعد دوپہر کے آب مونگ دے اور شام کو کھچڑی مونگ اس طور سے تین
مسہل دے بعد اوسکے اگر ان دواؤں سے فائدہ ہو تو بہتر نہیں تو یہ عرق تیار
کرکے پلاوے **نسخہ عرق فساد خون سبب آتشک** بادیان سبز

پاؤ آثار ریکوی خشک پاؤ آثار بلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ سنائی مکی بریارا باذ برنگ شاہترہ چرائتہ سرپھوکہد زیرہ سیلنک برم ونڈی کچھانی پاؤ پاؤ آثار فوفل کہنہ آملہ خشک تخم بکائن تخم جامن پھلی ببول منڈی پوست کچنال آدھہ آدھہ سیر پوست شاہ بلوط برگ حنا صندل سرخ برگ جھاؤ پاؤ پاؤ آثار ان سبکو جوکوب کرکے آب دریا مین بارہ پہر بھگو رکھے بعدہ عرق نکالے صبح کو پانچ تولہ عرق اور ایک تولہ شہد ملاکر پلائے اور ہر روز یہی دوا کرے اور بدن بگڑے ہوئے کو تین چار برس گذرے ہون انشاء اللہ تعالی اچھا ہوجائے گا مگر اس عرق کو چالیس روز تک پلاسکے اور جو ان دواؤن سے کچھہ بھی فائدہ نہو تو پھر ناچار ہوکر آخر کے درجے مین یہ دوا کھلائے **نسخہ** ایک خوک کلان گوشت بز پاؤ بھر ان دونون کو پکاکر کھلائی مگر مسلمانون کو ایسی دوا کھلانا لازم نہین ہے کیونکہ پاس ایمان ضرور ہے اور شہرت کے واسطے یا نام کے واسطے جو لوگ کرتے مین اوس منع چیز مین نہ ایمان کا بھلا نہ مریض کا بھلا اور جو کسی عورت کو یہ عارضہ ہوکے جاتا رہا ہو اور اس عارضے مین حمل رہگیا ہو اور پھر اوس عارضہ نے زور کیا ہو تو مشکل ہی جائی گا کیونکہ اقربا اوس عورت سے یہ فرمایش کرتے ہین کہ حمل بھی قائم رہے اور عارضہ بھی جاتا رہے تو اوسکا علاج کرنے مین دیر ہو تو کوئی بدنام نکرے اور علاج کرے تو یہ دوا کرے **نسخہ آتشک** مردار سنگ ایک تولہ گیرو نرم ایک تولہ نخود جسیت دو تولہ ان تین چیزون کو خوب باریک کرکے قند سیاہ کہنہ

مفید الاجسام

بارہ برس کا موافق اوسکے ملاکے گولیان برابر چھوٹے بیر کے بنائے اور ایک گولی ملائی مین لپیٹ کر کھلائے اگر اس قدر مین گرمی ہو تو ایک گولی کے دو ٹکڑے کرکے دی اور پانچ سات دن مین اچھا ہو تو پھر یہ دوا حقے مین پلائے نسخہ آتشک برگ کنگھی دس تولہ شنگرف تین ماشہ زاج سپید چھ تولہ ان کو پیسکر تین ماشہ کی گولی بناکر ایک کو چلم مین رکھے حقے کو تازہ کرکے پلائے اور پھر فقط نیچہ بھگوئے اور پانی روز نئے اس طور سے سات دن تک پلائی اور کھانا جو جی چاہے وہ کھائے اور اس دوا سے وہ عارضہ جاتا رہیگا جبکہ لڑکا پیدا ہو تو پھر اوسکو مسہل ہلکی دوا کھلائی اور یہ وہ لڑکا بھی اس عارضہ مین پیٹ سے گرفتار نکلا ہو تو وہ بھی اس دوا کا دودھ پیئے گا تو اچھا ہو جائیگا بر تقدیر یکہ اچھا نہو تو لڑکے کو یہ دوا دے **نسخہ آتشک برای طفل** گل بادنجان صحرائی مغز کتائی دو ماشہ باؤ برنگ دو ماشہ کشمش تین ماشہ ان تین چیزون کو پیسکر آدھ سیر پانی مین پکائی جبکہ دو تولہ باقی رہے تو رکھ چھوڑے ایک رتی بھر لیکے مان کی دودھ مین پلائی اور اوسکی مان کو وہی دوا دے یا جیسی صلاح وقت ہو وہ دوا دی خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا

در بیان سوزاک

اور جو کسیکے سوزاک خود بخود ہو جائی تو اوسکا یہ سبب ہی کہ شب کو سوتے مین نہانی کی احتیاج ہونے کو وقت آنکھ کھل گئی اور منی نکلنے مین رکجاتی ہی اس سبب سے بھی ہو جاتا ہے اوسکو یہ دوا پلائی **نسخہ سوزاک** تخم کتان دو تولہ لیکر رات کو بھگوئے صبح کو آدھ سیر پانی مین

لعاب اوسکا خوب نکالے اور چھان کر کچی شکر ایک تولہ ملا کر پلاوے اور پرہیز مرچ سرخ اور ترشی کا کرے اور اس طور سوزاک ہوتا ہے کہ پہلی کسی طوائف کے پاس رہے تو اوس وقت یہ نہیں معلوم ہوتا ہے کہ اسے سوزاک ہوا یا نہیں جس وقت منی جسم اندر گیا تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی عضو پر کچھ جل آن پڑتی ہے اگر اوسوقت بھی نکال سے تو بھی بہتر ہے اور اگر اوس وقت نہ بھی اگر ایک مرتبہ کیا تو خیر بہتر ہے نہیں تو دو یا تین روز کے بعد پیشاب نہیں ہوتا ہے اور مشکل سے ہوتا ہے اور اوسکا سبب یہ ہے کہ عورت کو بھی سوزاک ہو جاتا ہے اور عورت کی سوزاک کا حال آگے چلکر بیان ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور پھر آخر کو پیپ نکلتی ہے اگر پیپ کا رنگ سفید مائل بزردی ہو تو یہ نسخہ دے **نسخہ سوزاک** تخم خرس ایک تولہ مغز تخم کپاس ایک تولہ مغز تخم نکاتن ایک تولہ ان تینوں چیزوں کو پیسکر برگد کے دودھ میں تر کرکے گولیاں برابر چھوٹے بیر کے بنائے ایک تو گولی صبح کو چار ٹکڑے کر کے کھلادے اور اوپر اوسکے پاؤ بھر دودھ گائے کا پیوے اور ترشی اور بادی نہ کھائے اور اگر پیپ مائل بسرخی ہو تو یہ دوا دے **نسخہ سوزاک** کباب چینی چھ ماشہ دارچینی قلمی گل گلاب ہو صلی سفید ہر ایک چھ ماشہ اسگند ناگوری سنگھرا حت چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک پیسکر ایک تولہ ہر روز کھائے اور گائے کا دودھ پاؤ بھر پیے اگر کچھ بھی فائدہ معلوم ہو تو اکیس دن کھائے اور پرہیز ترشی اور بادی و مرچ کا کرے اور سوزاک ہو جانے کی صورت ایک اور بھی ہے کہ بعض لوگ

مفید الاجسام

نسخہ دیگر کافور ایک ماشہ چنیا گوند دو ماشہ ان دونوں کو ... کر کے پان میں رکھکر کھلاسے تو صحبت کرنے کے ساتھ منزل ہو جائیگی اگر کوئی شخص چاہے کہ عورت منزل نہو تو یہ دوا کرے نسخہ ...

چند عرصے مین دو مرتبہ یا تین مرتبہ ملاقات کرتے ہین ہر دفعہ پیشاب کر کے سوتے ہین اور خواہ مخواہ لپٹے جاتے ہین تو یہ صورت ہوتی ہی کہ خفیف سی منی اونکے نائزے مین جم جاتی ہے اور اوسمین گونہ تاثیر تیز آبکیسی ہی بس صبح تک زخم ڈالدیتی ہے اس صورت سی اس مین بھی پیشاب نہین ہوتا ہی لوگ کہتے ہین کہ سوزاک ہوگیا اس طرح سے یہ عارضہ عقلمند کو ہوتا ہے اور جو اس سی زیادہ تر خارج العقل ہو تو بیان یہ ہے کہ وہ بھی چار مرتبہ ملاقات کرتے ہین تو پیشاب نہین کرتے اور لپٹے جاتے ہین اور اون کے نائزے مین ایک تو پہلے کی کسر اور ایک اسیات کی کسر جمع ہوکر زخم ڈالدیتی ہے اور لوگ کہتے ہین کہ ہمکو سوزاک ہوگیا ہی حماقت اپنی تو بیان نکی اور نام سوزاک کا خراب کیا اس طرح کے سوزاک کے واسطے جراح یا عطائی پچکاری دیتے ہین **نسخہ سوزاک کی پچکاری کا** توتیا سبز خر مہرہ زرد نیل ولایتی دو دو تولہ اناڈ باریک پیسکر رکھے جسوقت احتیاج ہو تو دو ماشہ لیکر آدھ سیر پانی مین ملاکر شیشے مین ڈالکر خوب ہلاکر اور پچکاری لے اور پرہیز کرے اور یہ نسخہ جو پچکاری کا لکھا ہے اسواسطے ہی کہ بالفعل رواج بہت ہی لیکن ڈاکٹر صاحب کی نزدیک جائز نتھا اور نزدیک مولف کی بھی جائز نہین ہے کس لیے کہ دو تین قباحتین لازم آتی ہین ایک تو یہ کہ فوطون مین پانی اوتر آتا ہے تو بادخائے ہوجاتے ہین اور نائزہ کا منھ کشادہ ہوجاتا ہی اور یہ عارضہ بھی نہین اچھا ہوتا لازم یہ ہی کہ دوا کھلائے یا پلائے لیکن پچکاری نہ دے اور ایک دوا سوزاک کی یہ ہے

نسخہ سوزاک کتیرا تخم تالمکھانا ایک ایک تولہ ان دونون چیزون کو پیسکر شکر خام برابر ملاکر کف دست کھائے اور پاؤ بھر دودھ گائے کا پیے اور جو کوئی شخص رنڈی کے پاس اس طرح جاوے کہ ملاقات سے پہلے لیٹے یا بیٹھ کر جبکہ سب بات سے فراغت کر چکے تو پیشاب کرکے نزدیک ملکے سو رہے اور جب ملاقات کرے تو یون کرے تو سوزاک نہوگا اگر ہو جاوے تو یہ جانو کہ اس رنڈی کو سوزاک تھا تو اوسکو پہلے انذری جلاب دے **نسخہ جلاب انذری** کباب چینی شورہ قلمی نراج سفید زیرہ سفید الائچی خرد ایک ایک تولہ ان سبکو پیسکر چھانکر رکھے وقت صبح چھ ماشہ کھلائے اور اوپر اوسکے دودھ گائی کا سیر بھر اور پانی تازہ چار سیر ملاکر اوسکو پلائے جبکہ پیشاب کرکے آوے تو پھر اوسکو پلاوے اسطور کر جب سب ہو چکے تو مونگ کی دال مقشر اور خشکہ یا روٹی کھاوے ایک روز یہ دوا دے دوسرے روز یہ دوا دے **نسخہ** خار خسک تخم خیارین تذی چھ چھ ماشہ انکو بھگو کر صبح ملکر چھانکر پیے اور غذا وہی کھائے اگر فائدہ نہو اور یا کچھ فائدہ ہو پھر ضرورت اوسکے بعد وہ دوا دے جسمین کتیرا ہے اور بعضے آدمی کو یہ عارضہ یون بھی ہوتا ہے کہ عورت حائضہ ہوئی اور ملاقات کرے تو یہ عارضہ ہو جاتا ہے اگر مزاج مرد کا غالب ہے تو یہ عارضہ نہوگا اور اگر مزاج عورت کا غالب ہے تو جلد ہو جاویگا اور اگر اس سبب سے یہ عارضہ ہو تو یہ دوا دے **نسخہ سوزاک** بہلی بہیدانہ تین ماشہ سب کو پانی میں بھگو دے صبح کو لعاب نکال کے گائے کا دودھ

پھر جس وقت اوس عورت کا جی چاہے تو اوس وقت وہ منی اوس کھال مین سے نکال ڈالے گی اوس وقت وہ مرد ہر ایک عورت کے کام کا ہو جاویگا

بیان عورت کے حمل رہنے کا

اگر کوئی شخص یہ دریافت کیا چاہے کہ بعض عورت کے لڑکا نہیں ہوتا اور حمل رہتا ہے اسکا سبب کیا ہے اسکا جواب عورت کے لڑکا نہونے کی وجہ کئی عورتون کے اسباب اول لڑکی کی بادی مزاج کی دوسری

سوا سیر پلائے بعدہ سنگجراحت دو ماشہ سبوس اسبغول چھ ماشہ پھانکے

اور اوپر سے دودھ پی لے بعد دوپہر کے یہ غذا کھائے دال مونگ اور روٹی اور

یہ عارضہ سوزاک کا اس طور سے بھی ہوتا ہے کہ کسی طوائف کے پاس رہے

بعد لڑکا ہونے کے تو اوس مین دو سبب ہوتے ہین ایک تو یہ کہ وہ عورت

گرم اجزا بہت سی کھاتی ہے اور دوسرے یہ کہ دائی دودھ پلاتی ہے اور

وہ کسب کرتی ہے تو بخارات جسم کے اور حرارت دودھ کی اور گرمی اجزا کی

مرد کی واسطے ضرر رکھتی ہے اوس وقت تک کہ لڑکا ہونے کے بعد ایک مرتبہ عورت

حیض سے فرصت پا جائے تو مرد کے کام کی ہوگی اور جو اوسکو یہ امر نہو تو جب تک

وہ عورت مرد کے کام کی نہوگی اور ایسے عارضہ کی یہ دوا ہے **نسخہ سوزاک**

تخم بالنگا بہیدانہ خیارین تخم خرفہ تخم کاسنی بادیان سبز مصری سفید چھ چھ ماشہ

سبکو پیسکر چار چار ماشہ ہر روز دونون وقت کھلائے اور اوپر سے دودھ گائے کا

پلائے اور جو اس دوا سے فائدہ نہو تو پھر دوا آنکھہ مین لگانے کی دے

نسخہ سوزاک شاخ بچہ گاوے کی پرانی روئی مین لپیٹ کر فتیلہ بنائے

اور چراغ نو گلی مین بتی رکھے اور تیل ریٹھی کا بھر دے اور اوسکے اوپر سرپوش

گلی خام اونچا کر کے رکھے جبکہ کاجل خاطر خواہ ہو جاوے تو صبح و شام دو

وقت آنکھہ مین بطور سرمے کے لگا دے ترشی اور بادی سے پرہیز کرے اور

یہ عارضہ عجیب طرح کا ہوتا ہے کہ عورت سے مرد کے اور مرد سے عورت کے ہو جاتا ہے

باب چوتھا بیان متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین

فصل پہلی بیان وجع مفاصل مین ہے اور اوسکی صورت کئی سبب سے ہوتی ہے اور ایک وجہ یہ ہے کہ کسی شخص کو بخار آتے اور اوسکے واسطے پاشویہ کیا جائے اور اتفاقاً ہوا لگ جائے تو پانوؤن مین درد یا اوٹھنے بیٹھنے مین عسرت آجاتا ہے تو اوسکے واسطے وہ تیل لگاتے ہین جو اکثر جا بنتا ہے اور بخار نہو جب تیل کی مالش کرے اور عورتون کی اضطرابی سے حکیم عاجز ہوتے ہین تو وہ روغن گل یا روغن بابونہ دیتے ہین اور اگر بخار بھی ہوا ور تیل کی مالش ہو تو اکثر ورم ہو جاتا ہے اور لازم یہ ہے کہ جو کچھ عارضہ ہو وہ سب جاتا رہے اور فقط یہی باقی ہو تو اوسکے واسطے اس تیل کی مالش کرے **نسخہ وجع مفاصل** ترکیب روغن پہلے چالیس انڈون کو جوش کرے اور اونکی زردی نکال لے اور سفیدی دور کرے عقرقرحا دارچینی مال کنگنی کائفل قرنفل ایک ایک تولہ سمندر کھار ایک ماشہ ان سبکو ایک ہانڈی مین نیچے سوراخ کرکے وہی زردی اور اوپر اوسکے میٹھا تیل چھڑک دے دو تولہ اور گڑھا کھود کے رکھو اور ایک پیالہ اوسکے نیچے رکھے اور اوپر اوپلے جوڑ کر آگ لگا دے تو جبکہ اوس پیالے مین تیل نکل آتے تو پانوؤن مین مالش کرے اور پرہیز کرے اور ہوا نہ لگے خدا چاہے تو اچھا ہو جاویگا اور صلاح مین خشک دوا ملنے کی تجویز ہو تو یہ دوا ہے **نسخہ ادویہ خشک** برگ ببول خشک برگ املتاس خشک برگ سہجنا خشک دو دو تولہ تخم سویا اجوائن

خراسانی سورنجان تلخ گیرو نمک لاہوری چھ چھ ماشہ ان سبکو پیسکر چھانکر مالش کرے اور پرہیز ضرور ہے **نوع دیگر** اور یہ عارضہ وجع مفاصل کا اس طرح بھی ہوتا ہے کہ کوئی شخص سفر مین ہو اور تشنگی کے وقت وہ کیا بڑا کام کرتا ہے کہ پہلے منھ اور ہاتھ اور پانون دھوتا ہے اور پھر پانی پیتا ہے اور اکثر اشخاص راہ مین ندی اور نالہ ملتا ہے تو پانی مین کھڑا رہتا ہے اور یہی مضر ہے جو ابھی بیان کیا اور جبکہ وہ شخص سر اوس مین بھگوتا ہے تو موسم گرما کے سبب سے سرد پانی لیکر پھر وہی حرکت کرتا ہے اگر سکے مزاج مین ناطاقتی زیادہ ہوتی ہے تو سردی و گرمی کے سبب سے وہ آدمی وہین بیمار ہو جاتا ہے اور ہاتھ پانون مین ٹیس ہو جاتی ہے اور لوگ ناقص الرائے یہ کہتے ہین کہ گھی اور نمک کی مالش کر دیا شوہر سوار ہو کر چلتا ہے تو تمام پانون پر ورم ہو جاتا ہے تو اوسکے واسطے بھپارا ان چیزونکا چاہیے **نسخہ بھپارا وجع مفاصل** برگ بید انجیر اجوائن خراسانی تخم سویا ٹیسو کی پھول بادرنگ ایک ایک تولہ نمک لاہوری نمک شور چھ چھ ماشہ ان سبکا بھپارا دے اور اگر ورم بھی ہو تو بعد بھپاری کے یہ دوائیان خشک ملے **نسخہ اجزای خشک** آرد مونگ بریان چھوٹی بڑی مائین دو دو تولہ کالا زیری بھنگ زنجبیل کائفل اجوائن دیسی ایک ایک تولہ ان سبکو باریک پیسکر ان اعضاؤن پر ملے اور جو شخص گرم پانی کی مہارت رکھتے ہین اونکو یہ عارضہ کم ہوتا ہے **نوع دیگر** اور اس عارضہ کے ہو جانے کی ایک صورت

شوہر بھی کم صحبت ہو اور اوس دن اوسکا ... ۲ ق بن ترک کے بعد ... اور چنیا ... کرے ... کالی مرچ کا

اسی طور سے تین ... اس دوا کو کرے ... دفع ہو جاوے گا ... رہے گا **نوع دیگر** ... عارضہ ... مقام ... کسی عورت کا ... اور اوس کے سبب ... اور اوسکو یون جاننا چاہیے

مفید الاجسام

...

بھی ہے کہ دو چار برس گذرے ہوں کہ کوئی شخص کوٹھے پر سے گر پڑا ہو یا کسی
طرح سے چوٹ لگی ہو تو اکثر بد پرہیزی سے یا سرد و گرم دوائی یا ہوائی ہوا کے
سے درد ہر ایک اعضا میں ہونے لگتا ہے اور اسی صورت سے آخر درجہ ہاتھ
اور پاؤں پھیلنے اور بیٹھنے میں کمی کرتے ہیں تو اوسکے واسطے ایک رینڈی روز
لگاوے اور اس تیل کی مالش کرے **نسخہ روغن برای وجع مفاصل**
و درد ہر اعضا مال کنگنی دو تولہ کائفل ایک تولہ کاتن زنجبیل عاقر اجوز بویہ
عاقرقرحا گجراتی قرنفل زرد چوب کول ہمندر کھار کچلہ زہر مغز بادام گری کرنج
زنجبیل سرموہ کلیجن عرق دھتورہ سیاہ عرق مدار عرق پوست سہجنا عرق گوبہ
عرق کھوی سبز عرق پوست املی عرق بھنگرہ ایک ایک تولہ روغن تلخ پندرہ تولہ
روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ روغن رینڈی پانچ تولہ ان سب کو ملا کر جوش
کرے جبکہ اجزا جلنے پر آویں تو چھان کر رکھے اور استعمال میں لاوے
بر تقدیر اس سے فائدہ نہو تو پھر تیل لگاوے **نسخہ روغن برای وجع مفاصل**
و ہر درد پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکے گرم کرے بعدہ موم سفید بط کی چربی
ایک ایک تولہ مالکنگنی دو تولہ سنبل سفید چھہ ماشہ ان سبکو ایک جوش خفیف دیکے
اور آگ سے جدا کرکے خوب حل کرے اور پھر اوسکی مالش کرے اور پرہیز یہ ہے کہ
مونگ کی دال مقشر یا قلیہ روٹی سوای اسکے اور کچھہ نہیں اور جو آتشک کی
سبب سے اس طرح کا حال ہو تو اوس کے واسطے بھی اسی صورت

نوع

مفید الاجسام

نوع دیگر

سی علاج کرے اور اس مقدمے مین بھی جلاب پہلے دے بعدہ مالش کرے اگر
کھانیکی دوا بھی دیسی ہو اور پرہیز بھی ویساہی چاہیے جو بیان ہوتا جاتا ہے اور کسیکے
ہاتھہ یا پانون یا کمر مین درد کی قسم سے ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ روغن براے**
وجع مفاصل یا درد شراب دو سیر کوشتہ دو تولہ سلیخہ چار ماشہ قرنفل دو ماشہ
فلفل سیاہ دیا پانچ ماشہ جائفل ایک ماشہ آب دریا ایک سیران سبکو جوکوب کرکے
ملاکے بھگو دے اور جوش دے جب پکنے لگے تو روغن تلخ ایک آثار ملاے اور
نرم آنچ مین جوش ہو جب فقط تیل رہجاے تو چھان کر رکھے اور مالش
کرے اور علاج سے دریافت کرکے مناسب ہو تو کھانے کی یہ دوا دے
نسخہ براے وجع مفاصل مردار سنگ دو ماشہ گری کرنج سات ماشہ
روغن زرد دو ماشہ چونہ سفید چھپہ سرخ ان کو باریک کرکے قند سیاہ کہنہ ہو
اوسکے ملاکر تین گولیان بناے پہلے دن ایک گولی کھلاے اور اوپر اوسکے
غذا گندم بریان کھلاے اور دوسرے دن غذا یہ دے نان گندم اور
گوشت میش نر اور اوسکے سوا کچھہ اور نہ کھلاے غذا چاہے تو اچھا ہو جاویگا
اگر وجع مفاصل کے عارضے مین دوا کھلانے کی بھی ہو تو بہتر ہے یا ان دواؤن
مین سے دیجاے تو بہتر ہے یا کوئی اور تجویز کرکے دے یا ان اجزاؤن کو
اچھا ہو جاوے تو بعد اوس کے کوئی معجون بناکے کھلاے یا اس
کتاب مین سے تجویز کرکے دے اور اس تیل کی مالش کرے

خاوند حرکت کرتا ہے لیکن بعض وقت اوس کا سفید ہوتا ہے یا زرد اوس کے حیض کا رنگ ہوکے نکلتا ہے اور اوس کے مرض درد کے فارغ ہوتا ہے تو کا دنیا داری کی صحبت وہ عورت اپنے خاوند

نسخہ روغن برای وجع مفاصل بھلاوان زنجبیل کلان سورنجان تلخ دو دو ماشہ ان سبکو آدھ پاؤ تیل مین ملا کر جلاے اور چھان کر رکھے وقت شب کے مالش ہو اور اوپر سے دھتورے کے پتے گرم کرکے باندھے ایک ہفتے کے بعد فائدہ خاطرخواہ ہو تو مالش کیے جاے اور نہین تو پھر اس تیل کی مالش کرے **نسخہ روغن برای وجع مفاصل** کھکوندن کچھکنی چار چار ماشہ افیون تین ماشہ روغن کنجد سیاہ تین تولہ لیکے جوش کرے جبکہ یہ چیزین جلنے پر آوین تو چھان کر رکھے اور استعمال مین لاے اور پرہیز ایسا کرے کہ کوئی تکرر

فصل دوسری بیان احوال باہ مین

اور صورت باہ کے مقدمہ مین یہ ہے کہ اول تو نسخہ پیدا نہین اگر ہے بھی تو اوسکی اجزا پیدا نہین اور بر تقدیر اگر دو چار دوائیان رائج الوقت پیدا کین تو لوگ یہ کہتے ہین کہ ہمکو پہلے نمونہ کے واسطے دو اگر فائدہ ہوگا تو پھر ہم امیر ہین ہمکو دینگے اور وہ امیر یا بادشاہ سے کہین گے تو کمال تمہارا روشن ہو جاویگا اور رتبہ بھی بڑھیگا پس اگر بسبب مروت کے دیا تو کبھی صورت نہین دکھاتے کہ حال اونکا معلوم ہو کہ اچھا بنا یا برا اور جو کہین راہ مین مل گئے تو کہا مین آونگا اور اسی واسطے نہین آیا کہ کچھ فائدہ خاطرخواہ ثابت نہین ہوا مگر بنا سے کو دو چار نسخے ڈاکٹر صاحب کی زبانی معلوم ہوئے تھے وہ اس مین لکھ دیے ہین بیان اوسکا یہ ہے کہ باہ کے کم ہو جانے کی صورت کئی طرح پر ہے اور اکثر لوگونکا

مفید الاجسام

نوع دیگر گلاب کا پھول ایک ماشہ لاکر دو ماشہ گھی مین ملا کرکے ناک مین ڈالے پھر غسل طہارت کرکے اور اپنے شوہر کے پاس جاوے اور جو داہنی طرف ڈالے تو لڑکا ہوگا اور جو بائین طرف ڈالے تو لڑکی ہوگی

حال یہ ہے کہ کوئی شخص ہاتھ سے زلق لگاکے یا دکھو دیتا ہے اور ہاتھ سے کرنے مین بھی فرق ہے ایک یہ کہ جاڑے کی دنون مین شب کے وقت یہ کام کرتے ہین تو بھی کچھ آسایش ہے اور اوسکی دوا ہو سکتی ہے اور بعض آدمی کیا کرتے ہین کہ جاضرورین یا کسی میدان مین یہ حرکت کرتے ہین ایک کم بختی تو وہ ہوتی ہے دوسرے پانی سے دھوتے ہین گرم رگین سرد پانی پر جو ہوا لگتی ہے تو رگ پٹھا غارت ہو جاتا ہے اور پھر اوس امر کو بعض لوگ ہر روز کرتے ہین اور بعضے لوگ آٹھوین نوین کرتے ہین جب تک جوش جوانی دو چار برس زیادہ ہی تو اسی کو کیے جاتے ہین باز نہین آتے اور آخر کو محتاج باہ ہو جاتے ہین اور پھر ایک سی دوا پوچھتے پھرتے ہین پس اس عارضہ کے لیے دوا سینکے کی یہ ہے **نسخہ سینک برای قوت باہ** برادہ دندان فیل برادہ دندان ماہی ایک ایک تولہ قرنفل آٹھ ماشہ جوز بجراتی دو عدد بیخ نرگس ایک عدد ان سبکو باریک کرکے دو پوٹلیان بنائے اور آدھ پاؤ بھیڑ کا دودھ لیکے اوسپر سینکنا شروع کرے تمام پیڑو اور تمام رانین و قضیب کو سینکے بعدہ پان گرم کرکے باندھے اور پرہیز پانی کا کرے پھر یہ دوا کھلائے **نسخہ برای قوت باہ** مغز چلغوزہ خشخاش سفید موصلی سیاہ کلیجن قرنفل گلدار ثعلب مصری جاوتری بھون پھلی تالمکھانہ خرد بیج بندستا ور برم ڈنڈی تج مریم چار چار تولہ کانچ نو ماشہ یہ دوائیان باریک کرکے پاؤ بھر

گھی میں چرب کرکے اور شہد آدھ سیر لیکے قوام کرے اور یہ دوا چرب
کی ہوئی ملا دے جبکہ بطور معجون کے ہو تو دو ماشہ صبح کو اور دو ماشہ شام کو کھلاوے
اور جو اس دوا سے کچھ تخفیف ہو تو یہی کھلائے چالیس دن تک اور اگر فائدہ
نہو تو کھانے کی دوا دیتا ہوا اور لگانے کی دوا بناکے لگائے **نسخہ باہ
لگانے کا** بیخ کنیر سفید جوز گجراتی افیون قاقلہ سفید بیخ سنبل پیپلامور
چھ چھ ماشہ ان سبکو باریک کرکے روغن کنجد سیاہ ایک تولہ ملائے اور خوب
حل کرے جب مثل مرہم کے ہو جاتے تو قضیب پر لگائے اور بنگلہ پان گرم کرکے
باندھے اور اگر کچھ اوس کے سبب سے جریان ہو تو پہلے یہ دوا دے
نسخہ سفوف برای قوت باہ وانجماد منی موصلی سیاہ اسگند ناگوری
گل دھاوا نخود خستہ تخبیل بیر البحر تخم زردک تخم اوٹنگن گل بستہ تالمکھانا ایک
ایک تولہ ان سبکو باریک کرکے شکر برابر ملاکے ایک تولہ ہر روز کھائے
اور پاؤ بھر دودھ گائے کا اوپر سے پیے اور ترشی اور بادی ہرگز نہ کھائے
بعدہ یہ علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہے اور جو کسی کے تئین لونڈی سے
رغبت ہو تو وہ اس سبب سے زیادہ خراب ہوتا ہے اوسکی کثرت زیادہ
بری ہے کیونکہ اس عارضہ والا عورتوں کے کام کا نہیں رہتا ہے اور
باہ میں بھی فرق آجاتا ہے تو کسی حکیم سے یا جراح سے یا کسی اور غیر سے
یہ کہتا ہے کہ میرے اس عارضہ کی دوا کرو اور جو کوئی دوا کرے تو وہ بڑا

معیار الاجسام

نادان ہے کس لیے کہ جب اوسکو شہوت ہوگی تو پھر وہ لونڈے کی خواہش کریگا
احیاناً اگر کوئی استاد اوسکی دوا کرے تو پہلے توبہ کروائے پھر وہ دوا کرے کہ
جس مین کھال جاتی رہے اور وہ دوا یہ ہے **نسخہ پٹی پوست مال**
زہر سنکھیا جمالگوٹہ کنجد سیاہ دودھ مدار کا ایک ایک ماشہ ان سبکو باریک
پیسکر قدری پانی مین لت کرکے ضماد کرے اور پان تنبکر گرم کرکے باندھے جبکہ آبلہ
پڑجائے تو گھی دھوکے لگائے اور اگر اس دوا کو منظور نکرے تو یہ دوا کرے
نسخہ روغن قوت باہ بیر بہوٹی عقرقرحا ولایتی خراطین خشک قشر ماخون
اسپ جوان کلیجین ست ہر ایک ایک تولہ ان سبکو کوب کرکے ایک آتشی
شیشے مین بھر کر تیل نکالے ایک قطرہ اوپر حشفہ کے لگادے اور بنگلہ پان گرم
کرکے باندھے جبکہ فائدہ ہو تو چالیس دن تک کوئی بات نکرے تو اچھا ہو جائیگا
اور جو کسی شخص نے لڑکپن مین گانڈ مروائی ہو تو جبکہ سن تمیز کو پہونچا اور دل مین
خواہش آئی اور کسی دانا یا کسی استاد سے قصد استعلاج کا کرے تو پہلے توبہ
کرلے بعدہ دوا کرے اور دوا بھی جب کارگر ہوگی کہ اپنے آلت کو ملا نہو اپنے ہاتھ
سے یا کسی اور شخص کے ہاتھ سے ملوایا نہو اور اگر ملا گیا ہو تو دوا ناحق ہے
اور جو کسی کو غیرت دامنگیر ہو تو کسی استاد کی منت سماجت بہت کرے
تو وہ علاج اس طرح سے کرے کہ پہلی سینک کی دوائی سے تمام پیڑو اور
رانین اور حشفہ کو خوب سینکے اور وہ دوا جو پہلے بیان ہوئی ہے جس مین

نوع دیگر

دندان فیل ہے دے بعد کہ یہ دوا کھلائے **نسخہ قوت باہ** سیدہ گندم پانچ
تولہ آرد نخود مقشر سات تولہ پہلے ان دواؤن کو پانچ تولہ گھی مین بریان کرے
بعدہ مغز بادام مغز پستہ چلغوزہ مغز نارجیل مغز خوبانی چھ چھ ماشہ ثعلب مصری
ایک تولہ بہمن سفید بہمن سرخ تین تین ماشہ شقاقل مصری چھ ماشہ عنبر اشہب
دارچینی قلمی تین تین ماشہ ان کو باریک کوٹ کر اوسمین ڈالدے اور سفید مصری
دس تولہ شہد خالص پانچ تولہ گلاب دس تولہ عرق کیوڑہ پانچ تولہ ان
چیزون کو قوام کرکے اون اجزا کو ملا کے بطور معجون کے تیار کرے اور جو
حلوے کی طرح سے ہو تو زعفران دو تولہ عود غرقی دو ماشہ ملا رکھی اور ہر روز
دو تولہ کھلاتے اور ترشی اور بادی کا پرہیز کرے اور اکثر یہ بھی ہوتا ہے
اگر کوئی شخص جوانی کے موسم مین کسی رنڈی کو بلائے اور شہوت کثرت سے ہوتی ہے
اور انجماد منی زیادہ ہوتا ہے تو بسبب اس کے جماع کرنے کی دیر ہوتی ہے اور
اس عرصہ مین کسیکو طلب حقے کی ہوئی اور آدمی بھی کوئی موجود نہو تو پھر آپ اوٹھکر
حقہ تیار کراتے ہین اور پھر اوس شغل مین مشغول ہوتے ہین اور خیال یہ نہین
ہے کہ ہم اس طور سے اوٹھکر جاوینگے تو ہمارے جسم مین ہوا لگجانے کی
تو کیا حال ہوگا اور جوانی کے زور مین عقل کی مار ہوتی ہے تو کچھ نہین
جانتا جبکہ باہ کمی کرنے لگتی ہے تو پھر ہر ایک سے دوا پوچھتے ہین تو اوسکو
سطا . ذیل کی دوا یہ ہے **نسخہ برای قوت باہ** کھیلوا

نکالکر لگاوے تو ورم دفع ہو جاویگا

نسخہ دیگر

اندرائن کی جڑ پانی مین پیسکر لگاوے تو ورم دفع ہو جاویگا بفضلہ تعالی

بیان طلسم کا

اگر کوئی شخص بندر کی چربی

دس تولہ آرد مونگ دس تولہ ان دونون کو جدا جدا بریان کرے لعدہ یہ دوا
ملائے خار خسک خرد و کلان خرپستہ تالمکھانہ کلان مغز بادام دو دو تولہ ان سبکو کوٹکر
شکر سفید پاؤ بھر لیکے قوام کرکے سب چیزون کو ملاکر بطور حلوے کے بناکر دو تولہ
ہر روز کھلائے اور لگانے کی دوا یہ ہے **نسخہ طلا برای قوت باہ**
عقرقرحا پوست بیخ کنیر سفید یا لکنگنی سوہن مکھی روغن کنجد سیاہ شنگرف ہڑتال
طبقی گھونگچی سفید تخم ترب تخم شلغم بیربہوٹی کباب چینی آرد چربی شیر ایک ایک
تولہ تلخہ گاؤ ایک عدد ان سبکو جوکوب کرکے شیشہ آتشی مین رکھکر تیل نکالے
اور شب کے وقت ایک قطرہ جسم پر لگائے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے
اوسکو ایک ہفتہ بھر لگائے اور پرہیز کرے اور پھر دریافت کرے کہ اوس مین
انتشار کی صورت پیدا ہوئی یا نہین اور جو خفیف سی بھی ہو تو اکیس دن تک
لگائے اور پرہیز کرے اور اس دوا سے فائدہ نہو تو پھر اوستاد کو لازم ہے
کہ پہلے وہ دوا لگائے کہ جس مین دانے پڑجاتے ہین اور وہ دوا یہ ہے
نسخہ ضماد برای قوت باہ عقرقرحا قرنفل خراطین جندبیدستر ایک
ایک تولہ بیربہوٹی مردارسنگ چار چار ماشہ تلخہ ماہی روہو چار عدد
شنجرف جمالگوٹہ چار چار ماشہ چربی نرگاؤ تین تولہ سم خام
دو تولہ پارہ ایک تولہ ان سب کو حل کرے جبکہ سب دو یکدل ہوجائیں
ہون تو رکھہ چھوڑے وقت شب کے اوسکے موافق لیکر گرم کرکے لگائے

طلسم دیگر

...تو وہ روشن ہو جاوے گا

طلسم دیگر

اگر کوئی شخص مینڈک کی چربی اپنے ہاتھ پر ملے اور پھر آگ کو ہاتھ پر رکھے تو وہ ہاتھ نہ جلے گا

طلسم دیگر

باب ...

اور بنگلہ پان گرم کرکے باندھے اور پانی کی احتیاط کرے ایسا ہی یہ دوا کرے **نسخہ طلا برای قوت باہ** پوست بیخ دھتورہ پوست بیخ کنیر سفید پوست بیخ مدار عاقرقرحا گجراتی بیر بہوٹی دو دو دمڑی کا ایک ایک تولہ ان سبکو پیسکر ملاکر روغن کنجد سیاہ دو تولہ مین ملاکر چھان کر رکھے اور لگاوے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور احتیاط پانی کی کرے اور پرہیز بھی ہو اور کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ طوائفون مین کوئی رنڈی مزیدار ہوتی ہے یا کوئی مرد یہ حرکت کرتا ہے کہ عورت اوپر ہو اور مرد نیچے ہو یا جماع کے وقت رنڈی کو مرد اوڈین لے لے کر کھڑا ہو جاتا ہے اور جسم اندر ہو جاتا ہے تو یہ بڑی نادانی کیونکہ اس مقام پر ہڈی نہین ہے اور لوگ کیا سمجھ کر یہ حرکت واہیات کرتے ہین اور ایسی باتین اپنی بھی دیکھکر یہ معلوم ہوا کہ جوانی مین اندھا ہوتا ہے اور اس عمر مین ہر روز ایک بات نئی نکلتی ہے جو اس طور کا علاج کرے تو یہ دوا پہلے کھلائے **نسخہ غذا برائے قوت باہ** مغز بادام گیارہ دانہ لیکے تازی پانی مین پیسکر دو تولہ شہد ملاکر ہر روز پلاوے گیارہ روز یا اکیس روز مجرب دیگر **نسخہ باہ** چڑے چالیس عدد لے کے صاف کرکے گھی مین بریان کرے اور شہد اوسکے موافق لیکر قوام پکا کر اون چڑون کو اوسمین ڈالکر رکھے صبح کو دو بادام ملاکر اور سوتے وقت ایک چڑا مع شہد کھلائے اور لگانے کے واسطے دوا یہ ہے

دونون نام بھی ہون یہ

ترکیب دیگر

لونگ کے سات عدد پھول لیکر ایک ایک پھول پر سات سات بار یہ دعا پڑھکے دم کرو اپنا ان کا نام اور اپنا نام اور اسکے دونون نام اور

دو عاشق ہو جاوے گی

اور دعا یہ ہے

ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسدا ثم اناب

تعویذ دیگر

اور اس دعا کو کھانے

سات اور اکیس بار

دم

ترکیب دیگر

تو وہ شخص عاشق

نسخہ روغن برای قوت باہ پوست بیخ کنیر سفید یا لکنگنی دو دو ماشہ تخم کواینچ پیاز سفید عقرقرحا اسپند سوختنی چودہ ماشہ ان سبکو جو کوب کرکے روغن کنجد سیاہ دس تولہ سے آگ گرم کرکے ان دواؤن کو ملا کر یکجائی جبکہ وہ جلنے پر آئین تو چھانکر رکھے شب کو لگائے اور پان تبخالہ گرم کرکے باندھے اور سو رہے ان دواؤن سے اگر کچھ بھی فائدہ ہو تو بعد چند روز ان کی ہر دوا پلائی کیونکہ مزاج کی گرمی سے اگر منی پتلی ہو گئی ہو تو گاڑھی ہو جاویگی **نسخہ انجماد منی وقوت باہ** نخود خام پانچ تولہ پاؤ بھر پانی مین بھگو دے صبح آب لال لیکر شہد دو تولہ ملا کر پلائے **نسخہ دیگر برائے قوت باہ** صبح کو جوز کا پانی اور شام کو یہ دوا تخم کتان پاؤ آثار نیم بریان نیم خام دونون کو ملا کر کوٹ ڈالی اور شکر خام برابر ملا کے ہر شب کو ایک تولہ کھلائے اور بعد دودھ پاؤ آثار پلائے پرہیز چالیس روز تک رہی **نوع دیگر** اور جو کوئی شخص نان کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے تو کئی صورت پر ہوتا ہے ایک تو یہ کہ اوسکا تمام جسم برابر ہوتا ہے تو اوسکو صندلی خواجہ سرا کہتے ہین دوسری حقیقت یہ ہے کہ اوسکے کچھ جسم ہوتا ہے اور اوسکو بادامی کہتے ہین مگر اوسکو قدرے باہ ہوتی ہے اور اوسکے اولاد بھی ہوتی ہے مگر اوسکو کوئی مرد نہین کہتا خوجہ کہتے ہین تیسری طرح یہ ہے کہ کسیکے یہ عضو ہوتا ہے مگر اوسکو حرکت نہین ہوتی تو اوسکا علاج نہین ہے اور کسیکے جسم کو حرکت پیدا ہونے وقت ہوتی ہے اور اوسکا علاج یون کرے کہ بہاؤ سلنے کی دوا کرے بہت عرصے

تک پھر اوس عضو پر یہ دوا باندھے **نسخہ سینک برای قوت باہ**
بیر بہوٹی تو خرا طین خشک اسگند ناگوری زرد چوب آنبہ ہلدی تخم دبران چھہ
چھہ ماشہ ان سبکو باریک کرکے روغن گل مین چرب کرکے دو پوٹلیان بنا کر کسی
برتن مین آگ پر رکھے اور تمام رانین اور پیڑو خوب سینکے بعدہ یہ دوا اوس عضو پر
باندھے **نسخہ دیگر برای قوت باہ** عقر قرحا بیر بہوٹی سرخ دو دو ماشہ قرنفل عین
گوشت گردن گوسفند نر دس تولا ان سبکو باریک کرکے موافق اوس جسم کو کباب
بنا کر پکا کر رسیان سی چیر کر اوس جسم پر باندھے اور پانی کی احتیاط کرے اور جبتک اوسا
دوا سے فائدہ نہو تو پھر یہ دوا دے **نسخہ روغن برای قوت باہ** چربی شیر پلنگی
عقر قرحا بیر بہوٹی زنجبیل بیتر اجاد تری زہر بحیلہ سانحہ تلکی لوبان کوڈ با قرنفل زہر تیلیہ
ہرتال طبقی جبا لگوٹہ پارہ نیلگون برادہ دندان فیل گندھک آملہ سار بادیخان
صحرائی گھونگھچی سفید خراطین خشک جوز گجراتی بیخ کنیر سفید اجوائن خراسانی بچنہ
دخامر تخم پیاز اسپند سوختنی سنبل سفید مغز تخم ریٹھی کالا زیری ایکسا ایک
تولہ زردی بیضہ مرغ پانچ عدد ان سبکو کوٹ کر ایک شیشے آتشی مین بھر کر
ساتھہ ترکیب کے تیل نکال کر رکھے ہر روز ایک قطرہ اوپر قضیب کے
ضماد کرے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز پانی اور ترشی
اور بادی کا کرے اور اگر فائدہ معلوم ہو تو ہرگز کوئی امر نکرنا چاہیے
جب تک کہ چالیس دن ہون اور کھانے کی دوا بھی اس علاج کے

عبداللہ لبنذر اللہ ... رعایت قلب فلان بن فلان ... فلان بن فلان

علاج عشق

ترکیب دیگر

اور جو اس تجویز کو لکھا فائدہ ...

سا تھمہ ہوتی پتلی جاے اور کھانے کی دوا یہ ہے **نسخہ برای قوت باہ** عرق گھیکوار رسیدہ گندم مغز تخم کپاس روغن زرد شکر یا قند ایک ایک آثار پہلے ان تینون چیزون کو جا ابجا بریان کرے گھی مین اور شکر کا قوام کرکے بعدہ خارخسک ایک چھٹانک جوزبویا ایک تولہ مغز پستہ کھوپرا اسفید مغز چلغوزہ مغز اخروٹ پاؤ بھرا ان کو بھی یا اوس مین ڈالے اور وہ قوام ملاکر بطور حلوہ کے پکا کر رکھے پانچ تولہ ہر روز کھلائے یہ حال جو بیان کیا ہے کوئی استاد چاہے اس طور سے کرے تو بہتر ہے یا اپنی رای پر اوسکو کرے لیکن اس مرض کا علاج ڈاکٹر صاحب کی روبرو کیا تھا پھر کسی نے اس قدر خرچ نکیا جو پھر مین دیکھتا اوس وقت مین لوگ اشرفیان خرچ کرتے تھے اب کوئی روپیہ بھی نہین دیتا مفت مین دوا مانگتے ہین اور دوا اس نازمین پیدا نہین ہے کوئی بنا کر کھان سے دوا اور جو کسی نے اپنے گھر مین بی بی سے جماع کثرت سے کیا ہوا ور طاقت بھی کم ہوئی ہو تو اوسکے واسطے کھانیکی دوا یہ ہے **نسخہ معجون برائے قوت باہ** خولنجان سونٹھ دو دو تولہ جوزبویا رومی مصطگی دارچینی قرنفل سعد کوفی عود خالص ایک ایک تولہ ان سبکو باریک پیسکر شکر سہ چند کا قوام کرکے وہ اجزا ملاکر جب بطور معجون کی ہوجائے تو صبح ناشتہ ہر روز کھلائے اور جو منی پتلی ہوا ور اوس کے سبب سے باہ کم ہو تو یہ دوا کھلائے **نسخہ قوت باہ مع جریان**

ع	۲۱	۲	۹	٠	
۲۲	۱۳	۱	۱۸	۱	۵
۹					
۱۶	۲۱	۱۳	۵	۷	۶
۴	۳	۵	۶	۱	

تالمکھانہ آدھہ پاؤ اسبغول مسلم برگد کے دودھہ مین تر کرکے خاطرخواہ اور سایہ مین خشک کرے اور خرمے چالیس لے کی خالی کرکے وہ کڑکیا ہوا دودھ کیلا ہی اوسین بھر دے پہر موافق اونکے دودھہ گاے کا ایک آثار لے کرپکائے جبکہ دودھہ قائم رہے رہجائے تو رکھ چھوڑے ایک خرما ہر صبح کو کھلاتے اور غذا دودھہ روٹی اور دوسرے وقت جو چاہیے وہ کھائے اور لگانے کی دوا یہ ہے **نسخہ طلا برائے قوت باہ** عقرقرحا دکھنی قرنفل گلدار بیر بہوٹی جدوار ختائی خراطین خشک ایک ایک تولہ ان سب کو روغن گل یا روغن کنجد سیاہ پاؤ آثار مین ملاکر ایک ہانڈی گلی مین رکھہ کرکے منہہ اوسکا بند کرکے چولہے کے اندر گڑھا کھود کر اوس ہانڈی کو گڑھے مین رکھہ کر پوشیدہ کر دے اور آگ آٹھہ پہر روبر سات دن تک اوسپر جلا کرے بعد ایک ہفتے کے نکال کر ایک قطرہ اوسپر جسم کے خوب ملے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز کرے انشاء اللہ تعالی صحت ہوگی

فصل تیسری بیان جریان مین

آگاہ ہو کہ یہ عارضہ کسیکو سوزاک کے سبب سے ہوتا ہے یا آتشک کے سبب سے ہوتا ہے تو علاج سے کم ہوجاتا ہے مگر جاتا نہین ہے اور کم ہوجانے کی یہ دوا ہے **نسخہ جریان سبب سوزاک** مغز تخم خرپزہ تین تولہ مغز تخم خیار ڈیڑھہ تولہ مغز تخم کدو کا کنج بزرالبنج طباشیر کشنیز اسبغول تخم خرفہ سیاہ نشاستہ مغز بادام

سفیدالاجسام

ترکیب دوا

فلان بن فلان بنویسد

تعویذ برائے تفریق

اور جو اس تعویذ کو سنندے کو کھکر کسی کے بھی ہڈی پر اور شمشان کی یا قبرستان کی مردہ کی ہڈی پر لکھ کر دفن کر دے تو اوس سے بھی جدائی ہو جاویگی

اور وہ تعویذ یہ ہے والقینا بینہم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ فرق فلان بن فلان علی عداوۃ فلان بن فلان اور اس میں بن فلان کی جگہ مرد کی ماں کا نام اور عورت کی ماں کا نام لکھنا چاہیے

کتیرا سفید رب السوس تخم خشخاش گل ارمنی تخم کرفس سات سات ماشہ
ان سبکو باریک پیسکر چھان کر سات ماشہ بہیدانہ کے لعاب مین لت کرکے بنادق
بناکر رکھ چھوڑے اور شب کو خار خسک کشنیز خشک چھ چھ ماشہ بھگو دے
صبح کو آب زلال سے چھانکر ایک بندق کھلاوے اور اوپر سے وہ دودھ پلاوے
بر تقدیر اس سے فائدہ نہو تو پھر یہ دوا دے **نسخہ جریان بسبب سوزاک**
تخم کتان یاوا آثار قوا لخیر چار تولہ اسبغول سنگجراحت ایک ایک تولہ ان
سبکو باریک کرکے شکر کچی ملاوے اور ایک کف دست ہر روز صبح کو کھلاوے
اوپر سے پاؤ بھر دودھ گاے کا پلاوے اور پرہیز کرلے اور سوزاک کی سبب سے
جو عارضہ ہوتا ہے تو بند کشاد بھی ہوجاتا ہے تو اوسکے لیے مرہم ہے **نسخہ مرہم**
بند کشاد روغن زرد گاؤ دو تولہ سفیدہ کاشغری سنگجراحت ایک ایک ماشہ
زاج سفید ایک رتی ان سبکو پیسکر گھی مین ملاکر خوب ہوتے اور بتی سوافق اوسکو
بناوے اور لت کرکے ناکرے مین رکھے اور سوزاک کے سبب سے جو عارضہ ہوجاتا ہے
تو اوسکے دریافت کرنے کا نشان یہ ہے کہ اوس وقت مین پیپ نکلتی ہے اور
اوسکے جریان مین منی پتلی ہوکر جاری رہتی ہے اور یہ جریان تین طرح پر ہوتا ہے
ایک تو رطوبت کی زیادتی سے منی پانی سی ہوجاتی ہے اوس کے واسطے
دوا یہ ہے **نسخہ جریان بسبب سوزاک** داڑھی برگد کی پاؤ آثار
لے کے اوسی درخت کے دودھ مین تر کرکے اور سایہ مین خشک

کرے اور گوند ببول ثعلب مصری شقاقل مصری دو دو تولہ موصلی سیاہ موصلی سفید پانچ پانچ تولہ ان سبکو پیسکر چھان کر شکر خام نصف وزن ملائے ہر روز ایک ایک تولہ کھلائے اور دودھ گاے کا اوسکے اوپر پلائے اور ترشی اور بادی کا پرہیز کرے اور جو صفرے کی زیادتی سے جریان ہو تو منی مائل بزردی ہوتی ہے اوس کے واسطے دوا یہ ہے **نسخہ جریان سبب سوزاک** پھلی ببول خام سنبل خام کونپل درخت پلاس کیری آنبہ خرد منڈی انجیر خار گلنار ناشگفتہ بسباسہ خام ایک ایک تولہ ان سبکو باریک کرکے شکر خام نصف وزن ملاکر ہر صبح کو ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھلائے اور صفرا سودا ملا ہوا ہو اور خون کی زیادتی ہو تو فصد باسلیق کی لے اور اناری جلاب دے بعد اوس کے یہ دوا دے **نسخہ جریان سبب سوزاک** آرد ماش نیم آثار میدہ نیم آثار تخم تمر ہندی نیم آثار سنگجراحت تین تولہ ان سبکو کوٹ کر چھانکر کچی شکر تین پاؤ ملاکر پانچ تولہ صبح کو روز کھلائے اور دودھ گاے کا پاؤ بھر اوپر سے پلائے ترشی نہ کھلائے اور اگر کچھ فائدہ خاطر خواہ نہو تو پھر یہ دوا دے **نسخہ جریان سبب سوزاک** آرد نخود خستہ پاؤ آثار کباب چینی ایک تولہ شکر تیغال چھ ماشہ زیرہ سفید چھ ماشہ ان سبکو پیس کر شکر خام تین تولہ ملا کے ہر روز چار تولہ صبح کو کھلائے اور دودھ گاے کا پاؤ بھر پلائے اور پرہیز کرائے **نوع دیگر بیان جریان سبب**

آتشک اور جو یہ عارضہ جریان کا سبب آتشک ہی ہو تو دریافت کرنیکی علامت یہ ہے اول ناترہ کے منھہ پر زخم خفیف سا ہوتا ہے اور منی پتلی ہو کر مائل بسرخی نکلتی ہے کیونکہ ایک تو گرمی مزاج کی ہے اور دوسری گرمی آتشک کی اور تیسری گرمی اوس دوا کی جو پہلے شاید کھائی ہو اور جو زیادتی خون کی اور صفرے کی ہوتی ہے تو اوس سبب سے بھی منی سرخی مائل نکلتی ہے تو اوس کے واسطے دوا یہ ہے **نسخہ جریان بسبب آتشک** عقرقرحا گل فوفل موصلی سفید بہمن پہلی اندر جو شیرین خار خسک کلان ست گلو تخم کواینچ تخم اوٹنگن اجوائن اجمود کباب چینی تلبجن سورنجان شیرین ثعلب مصری شقاقل مصری تخم کتان ستاور توا کمیر دم الاخوین دانہ ہیل ایک ایک تولہ ان سبکو باریک کرکے شکر سات تولہ ملائے ایک تولہ ہر روز کھلائے اور دودھہ گائے کا یا آوآٹا یا تازہ پانی پلائے اور اوس مین بھی سودا ملا ہوا تو منی سرخ سیاہی مائل نکلتی ہے تو اوسکے واسطے وہ دوا ہو جو آتشک کو بھی فائدہ کرے اور جریان کو بھی وہ دوا یہ ہے **نسخہ جریان بسبب آتشک** عقرقرحا گجراتی تخم بلہل خار خسک خرد و کلان گل فوفل موصلی سیاہ موصلی سفید موصلہ سینبل اندر جو شیرین ست گلو سپستان تخم کواینچ تخم اوٹنگن تالمکھانہ خرد کباب چینی سورنجان شیرین ایک تولہ تج قلمی ست برزہ لودھہ پٹھانی نونو ماشہ ان سبکو پیسکر نصف وزن شکر خام ملاکر ایک تولہ ہر روز

ہمراہ دودھ کے کھلائے اور پرہیز بخوبی کرائے تو اچھا ہوجاے انشاءاللہ
تعالے اور اس عارضہ کی ہوجانیکی صورت اس طرح بھی ہوتی ہے کہ اکثر لوگوں کی
غذا مین مرچ اور ترشی کثرت سے ہوتی ہے اور رغبت طبع گرم کھانیکی طرف بہت
ہوتی ہے اس جہت سے جریان کی شدت ہوجاتی ہے تو اوس کے لیے دوا یہ ہے
نسخہ جریان موصلی سیاہ موصلی سفید کاہو تخم سیاہ پانچ پانچ تولہ انکو پیسکر
شکر خام ملائے ہر روز ایک تولہ دودھ کے ہمراہ کھلائے اور جو اس دوا سے
فائدہ نہو تو یہ دوا دے **ایضاً** گوندکتیرا پندرہ تولہ لے کے پیس کے پھر شکر
دس تولہ ملاکر ہر روز تولہ بھر گائی کے دودھ سے کھلاوے اور وہ پرہیز کرے جو بیان کیا ہے

فصل چوتھی بیان فتق مین

یہ عارضہ نو طور مین تین طور پر ہوتا ہے اور پہلی صورت یہ ہے کہ کسی چیز کی
چوٹ لگ جاتی ہے تو اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہے اوسکے علاج مین
اکثر ضماد ہوتے مین اور بھپارے بھی دیتے ہین اور یہ عارضہ اس دوا سے
بھی اچھے ہوتے دیکھا ہے وہ دوا یہ ہے **نسخہ فتق** بادیان سبز کو خشک
کرکے آب خراسانی گل بابونہ تخم مورد گل ارمنی تولہ تولہ بھر ان سبکو پیس کر
پانی مین رکھے جس وقت لگانا منظور ہووے اوس وقت سوئی کے
ساگ مین پکا کر بھپارا دے بعدہ وہ لیپ لگائے اور پھر وہی ساگ
باندھے اس دوا کو دو وقت لگائے اور پانی سے پرہیز کرے

اور قوطون مین بارصنہ یون بھی ہوتا ہے کہ پہلے کسیکو مزاج مین رطوبت یا برودت کی
کثرت ہو توان دو خلطون کے سبب سی ریح کا خلل ہر ایک اعضا مین پیدا
ہوتا ہے اسی صورت سے تمام شکم کے اعضاؤن مین ریح فوطون کی طرف
رجوع ہوتی ہے تو وہ حال ہوتا ہے جو پہلے بیان کیا ہے کہ اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہے
تو لوگ ناتجربہ کار سے اوس کا علاج پوچھتے ہین کسی حکیم سے نہین بیان
کرتے ہین کر وہ فصد یا جلاب تجویز کرے ضماد یا بھپارا بتائے اور ر
ناواقف کی دوا یہ کہ تنباکو کا پتہ ہاٹیسو کے پھول بتاتے ہین اوس سے
اور ترقی ہوتی ہے لازم یہ ہے کہ ایسا مرض ہو تو حکیم سے کہے کہ وہ دوا
مزاج کے موافق کرے یا کسی جراح سے کہے اور وہ بھی آزمودہ کار ہو
اوسکو چاہیے کہ وہ بھی علاج یون کرے کہ پہلے فصد اور جلاب تجویز
کرے اور لیپ اور بھپارا بتائے تو یہ ہے **نسخہ لیپ براے
فتق** ناخونہ بادیان سبز مغز بینہ کچھوا چار عدد مکوے خشخاش سرگین
موش ایک ایک تولہ ان چیزون کو پانی مین پیس کر گرم کرکے لگائے اور
اگر راے اوس وقت مین یہ ہو کہ پہلے بھپارا دے تو یہ ہے **نسخہ بھپارا
براے فتق** تخم و برگ سویا برگ چنبیلی برگ املی مکوی سبز شہترہ
دو دو تولہ ان سب کو جوش کرے جب کہ وہ پانی مین پکنے لگے تو
بھپارا دے کے وہی باندھے اور جو اس دوا سے فائدہ خفیف سا بھی ہو تو یہی

نوع دیگر

نوع دیگر

نوع دیگر

رکھے یا یہ بھپارا دے **نسخہ بھپارا براے فتق** کلیچکان خشک کر
جلبھالو دو دو تولہ ان دونون چیزون کو پانی مین جوش کرے پہلی بھپارا لے
بعدہٗ ڈبی باندھے اور پرہیز کرے اور فوطے بڑھجانے کا ایک سبب یہ ہے
کہ اکثر لوگ پانی پیکے دوڑتے ہین یہ خیال نہین آتا کہ اس سے کیا عارضہ
پیدا ہوتا ہے اور یہ حرکت مضر ہے اور اس حرکت کے سوا ایک امر اور بھی ہے
کہ کسیکی مزاج مین رطوبت کی زیادتی ہو اور بخار کی شدت مین بعضے آدمی پانی
روکے ہوئے پیتے ہین اور کوئی شخص کثرت سے پیتا ہے تو دو باتین عارضے
ہوتے ہین ایک تو یہ کہ نلے بڑھجاتے ہین اور دوسرے یہ کہ فوطون مین
پانی اوتر آتا ہے اور ایسی حرکتون سے باوجا یہ قسم آبی کا بھی ہوجاتا ہے اور
علاج اس عارضہ کا حکیمون کی کتابون مین اکثر لکھا ہے اور ڈاکٹر صاحب سے
یون سنا تھا کہ کوئی اوستاد علاج کرے تو یون کرے کہ پہلے نشتر دے اور سب
پانی نکالکر اوس زخم مین کوئی چیز ایسی لگائے کہ وہ زخم جاری رہے سات آٹھ
دن کے بعد مرہم اچھا ہونیکا لگائے اور یہ دوا کھلائے کیونکہ اندر سے پانی کی
رفت موقوف ہو تو زخم خشک ہوکر اچھا ہوتا ہے اور پھر خلل نہوگا اور وہ دوا یہ ہے
نسخہ فتق آبی کندر گوند طباشیر کبود زہر مہرہ ختائی زعفران ریٹھہ اصل السوس
ایک ایک تولہ تخم کتان تخم خطمی چھہ چھہ ماشہ ان سبکو باریک پیس کر چار ماشہ
ہر روز کھلائے اور شہد ایک تولہ تازہ پانی چار تولہ ملا کر اوس کے اوپر پلائے

اور ایک صورت یہ بھی ہے کہ کسیکے سوزاک ہوتا ہے وہ مرد اوسکو واسطے پچکاری
لیتا ہے تو نادانی سے فوطون مین پانی اوتر جاتا ہے پس پانی مثل تیزاب کے
اندر جسم کے کاٹتا ہے جبکہ وہ آدمی چت لیٹتا ہے تو وہ پانی پیڑو کی جانب ٹھہرتا ہے
تو پردہ بسبب اس کے اندر کٹ کے اندر آنت اوتر آتی ہے تو وہ لاعلاج ہے
اور ایک صورت یہ ہے کہ کوئی آدمی کھانا کھا کر پانی پیکر زور کرے یا کسی
دیوار پر چڑھے اور کود پڑے اور کچھ ایسے ہی سبب ہو جاتے ہین
کہ اوس کی آنت اوتر آتی ہے اور صورت سی بھی یہ صدمہ ہوتا ہے کہ اول
ایک گٹھلی سی پیڑو پر ہوتی ہے بعد کچھ دنون کے جب آدمی چلتا پھرتا ہے
تو وہ آنت فوطون مین رہتی ہے جبکہ وہ لیٹتا ہے تو وہ آنت پیٹ مین چلی
جاتی ہے اور اوس کے اوٹھنے بیٹھنے یا لیٹنے مین آواز آتی ہے اور
اوسکی دوا یہ ہے کہ ایک لنگوٹ یا کڑہ انگریزی باندھے تو بہت مفید ہے
یا خام خیال سمجھکر وہ علاج کرے جو یانی کے عارضے مین بیان کیے ہین شاید
خداوند کریم اس دوا سے اچھا کردے اور ایک عارضہ فیلپا کا ہوتا ہے تو مین اوسکا
علاج نکیا نہ دیکھا اور اسی صورت سے گھینگا بھی ہوتا ہے اوسکا بھی علاج نہین دیکھا
اور نکیا ہے **بیان فصد تاریخ و روز و موسم و فصل و سال** کہ آگاہ ہو کر سال
فصد کا اور رانگھ بنانیکا اور ہڈی جوڑنیکا اور زخم تلوار کا وہ کہ جسمین چار اونکا کا غاز ہے
وہ صبح کا زخم شام تک اچھا ہو جائے شام کا زخم صبح تک اچھا ہو جائے اور گولی

عالا کر خمیر کرے چار تولہ کی ایک گولی بنا کر خشک کرے اور ہر روز دو یا ایک گولی گھوڑے کو کھلایا کرے سوا اسکے جو کچھ عارضہ ہوگا دفع ہو جائیگا

معمول کر ان دوائیون کو وزن سے سے اور [illegible]

نسخہ [illegible]

نوع دیگر

اگر کوئی گھوڑا داغ کیا گیا ہو

[illegible]

نسخہ

کا زخم چاہیے چیرا نجاسے اور گولی نکل آئے خواہ کتنی دور ہو اہین جو نہین لکھا
اسکا سبب یہ ہی کہ یہ کام بغیر دیکھے اور بغیر کیے نہین آتے اور ناقص الرائے
ہڈی کو کاٹ ڈالتے ہین یہ نہین سمجھتے کہ یہ قابل کاٹنے کے ہی یا نہین لیکن قول
ہمارے ڈاکٹر صاحب کا یہ ہی کہ ہڈی کو کاٹ ڈالنا ناقص فعل ہی تا بمقدور نہ کاٹے

بیان تاریخ و روزہای فصد

آگاہ ہو کہ حضرت امام علیہ السلام سے چاند کا احوال یون منقول ہی کہ غرہ کو
دن فصد کھلوانا ضرور ہے اور دوسری تاریخ کو زردی رخ دور ہوتی ہے
اور تیسری تاریخ کو زردی رخ پیدا ہوتی ہے اور چوتھی تاریخ کو بدن مین
جو دھبے ہون تو وہ دور ہو جاتے ہین اور پانچوین تاریخ کو خوش
رہتا ہے اور چھٹی تاریخ کو رنگ رخ پیدا ہوتا ہے اور ساتوین تاریخ کو فربہ
ہوتا ہے اور آٹھوین تاریخ کو ضعف ہوتا ہے اور نوین تاریخ کو خارش پیدا
ہوتی ہے اور دسوین تاریخ کو قوت پیدا ہوتی ہے اور گیارھوین تاریخ کو عیش
جاتا رہتا ہے اور بارھوین تاریخ کو منع ہے اور تیرھوین تاریخ کو درد بدن مین ہوتا ہے
اور چودھوین تاریخ کو نیند جاتی رہتی ہے اور پندرھوین تاریخ کو بیمار نہین ہوتا ہے
اور سولھوین تاریخ کو بال سفید نہین ہوتے اور سترھوین تاریخ کو دل رنجیدہ نہین
ہوتا اور اٹھارھوین تاریخ کو قوت دل نہین ہوتی اور انیسوین تاریخ کو قوت
دماغ بہت ہوتی ہے اور بیسوین تاریخ کو ہر مرض دفع ہو جاتا ہے

نوع دیگر

نوع دیگر

اور اکیسوین تاریخ کو بھی خوش رہتا ہے اور بائیسوین تاریخ کو درد گلو و نزلہ دفع ہوجاتا ہے اور تیئیسوین تاریخ کو ناتوان و حقیر زیادہ ہوتا ہے اور چوبیسوین تاریخ کو غمگین نہین ہوتا ہے اور پچیسوین تاریخ کو خفقان جاتا رہتا ہے اور چھبیسوین تاریخ کو درد گردہ و درد پہلو دفع ہوتا ہے اور ستائیسوین تاریخ کو بواسیر جاتی رہتی ہے اور اٹھائیسوین تاریخ کو ہر ایک درد کو فائدہ ہوتا ہی اور انتیسوین تاریخ کو ہر ایک عارضہ اور ہر ایک درد کو فائدہ بہت ہوتا ہے اور تیسوین تاریخ کو پریشان نہین ہوتا ہے رباعی

رگہای دست و پای کہ مقصود میشوند + از روی دست و پای تو گویم ای رفیق +
عرق النسا و صافن دیگر اوسیلم است + حبل الذراع و اکحل و قیفال و باسلیق +

بیان ہفتہ بھر کا یہ ہے

ہفتہ روز جنون کے واسطے مفید ہی اور اتوار کو ہر درد ہر مرض کو مفید ہی اور پیر کو فساد خون کو بہتر ہی اور منگل کو خارشت بدن کو خوب ہی اور بدھ کو منع ہی اور جمعرات کو خفقان ہوتا ہی اور جسم بادی ہوجاتا ہی اور جمعہ کو بھی جنون ہوتا ہی آگاہ ہو جو لوگ فصد ہر سال کھلواتی ہین یا مسہل لیتے ہین تو اوس بات کی عادی ہوجاتی ہین اور یہ عادت اچھی نہین ہی اور نہ کھلوانا فصد کا اچھا ہوتا ہی کیونکہ سال کی موسم تین ہوتی ہین اور خون بھی تین طرح پر ہوتا ہے جسم کی اندر اور وہ طرح یہ ہے کہ جاڑے کے زمانہ مین کسی عارضہ کے واسطے حکیم فصد تجویز کرے تو دوپہر کے وقت کھلواوے کس لیے کہ جاڑے

کہ موسم مین اوس وقت خون گردش مین ہوتا ہے بعدہ ٹھہر جاتا ہے اور بعضے لوگ کہتے ہین کہ خون جم جاتا ہے اگر بشر کے جسم مین خون جم جای تو زندگی نہو بلکہ اندر گرمی ہوتی ہے اور خون نکلنے مین یہ تمیز نہین ہوتی کہ یہ خون اچھا ہے یا برا ہے اور اوس عرصے مین فصد کھلوانے سے آدمی لاغر ہو جاتا ہے اسواسطے کہ برے کے ساتھ اچھا بھی نکلتا ہے اور گرمی کے موسم مین خون جدا جدا ہوتا ہے اور اس موسم مین لازم ہے کہ اخیر کے وقت فصد کھلوائے اور جو اول وقت کھلتی ہے تو عیب یہی کہ خون کم ہو جاتا ہے بلکہ زیادہ خشکی ہوتی ہے اخیر وقت بہتر ہے اور بعضی آدمی عادی ہوتے ہین اور نہین کھلواتے ہین تو ایک نہ ایک عارضہ پیدا ہوتا ہے اور موسم برسات مین خون موافق سے ہوتا ہے فصد کھلوانا نہ چاہیے لیکن اگر کوئی عارضہ پیدا ہوتا ہے اور حکیم کی راے مین آوے تو کھلواے اور جن روزون مین خون کم ہوتا ہے تو بسبب خشکی کے کئی عارضے ہوتے ہین اور درد بھی ہر ایک طرح کا ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب اور وقت ضرورت کے ہر روز و ہر تاریخ و ہر موسم و ہر وقت جائز ہے

بیان خاتمۃ الکتاب

آگاہ ہو کہ اس فقیر حقیر نے اس فن کو نو برس کے سن سے شروع کیا اور تیس برس کے سن تک پہونچا لیکن اب تک یہ حال ہے کہ پھوڑا نئی صورت کا ہر روز دیکھنے مین آتا ہے اور ہر وقت پھوڑے کی صورت دوسری

صورت پر نظر آتی ہے اور جو نسخہ اس کتاب مین ہر مرض کے موافق لکھی ہین
لازم ہے صاحب علاج کو کہ مریض کے مزاج کے موافق مرہم لگائے اور دوا
دیئے والا حکیم مطلق ہے کس لیے کہ اکثر دیکھا اور سنا کہ دوا مزاج کے موافق
نہین ہوا اور اوسنے فائدہ بخشا پس لازم یہ ہے کہ شافی برحق جلشانہ کو اسمین
شریک کرے یعنی کہا کرے لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم اور مریض سے
کہی کہ جب تک حق تعالیٰ صحت نہ بخشیگا کچھ نہو گا کس لیے کہ اسمین کچھ اجارہ نہیں ہے
لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ اور آگاہ ہو کہ یہ کچھ موقوف نہین کہ مقتضا لے
میرے ہاتھ سی صحت بخشے یہ اختیار اوسی کے ہے کس لیے کہ وتعز
من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر انک علےٰ کل شیٔ قدیرہٗ اور
یہ عاصی پر معاصی امیدوار اس فن کے طالبون سے یہ ہے کہ جس وقت
ان اوراقون سے فائدہ اوٹھائین تو اس عاجز کو ساتھ دعای خیر کے
یاد کرین اور لازم صاحب علاج کو یہ ہے کہ مریض کو سمجھائے کہ جس وقت
کوئی مرہم یا کوئی دوا کھانے یا لگانے کی بنوائے تو چہارم حصہ راہ خدا
دیدے کہ حق تعالےٰ اوس کے سبب سے اوسپر رحم کرے اور اپنی قدرت
کاملہ سے صحت کامل اور شفاے عاجل عطا فرمائے اور مریض کو بھی یہی
لازم ہے کہ جس وقت علاج شروع کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے کس لیے
کہ معنی اسکے یہ ہین کہ شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اور وہ کون ہے

کو رحمٰن اور رحیم سے اور معالج کو بھی یہی چاہیے کہ اوسکے نام کی برکت سے شفا
دوا کی کسیلیے کہ حدیث شریف مین وارد ہے کہ ایک شخص حضرت امام ذوالاحترام صادق کی
خدمت مین آیا اور عرض کیا کہ روحی فداک یا ابن رسول اللہ آپنے زبان معجز بیان سے
ارشاد فرمایا تھا کہ جس امر کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرے تو حق تعالے
برکت عطا فرماتا ہے اور کوئی چیز خلل نہین کرتی یا حضرت علیہ السلام شب کو
مین نے کھانا کھایا بسم اللہ کہی اور خلل کیا حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر
چیز پر تو نے بسم اللہ نہین کہی پس جس چیز پر تو نے بسم اللہ نہین کہی ہوگی اوس چیز نے
خلل کیا اوسنے عرض کیا یا حضرت آپ سچ فرماتے ہین اور دوسری دلیل یہ ہے کہ قرآن
شریف کے سر پر بھی بسم اللہ ہے اور ہر سورہ پر بھی بسم اللہ ہے پس معلوم ہوا کہ بسم اللہ ہر عمل کو
شروع مین لازم ہے اور حکم پروردگار عالم کا بھی رجوع کرنا طرف طبیب کے ہے چنانچہ نقل کی گئی ہے
کہ حضرت موسیٰ کے ہاتھ مین پھوڑا ہوا اوس وقت اونھون نے درگاہ باری تعالی مین عرض
کی کہ ای عالم السر والخفی اب کیا حکم ہوتا ہے حکم ہوا کہ ای موسیٰ اس پر پیاز گرم کرکے باندھو اوسکو
باندھنے سے صحت کامل حاصل ہوئی بار دیگر پھر ہوا اوس وقت موسیٰ نے پھر پیاز گرم کرکے
باندھا اور اوس سے صحت نہوئی عرض کی کہ ای مالک جز و کل یہ کیا ہے کہ اب شفا نہین
ہوئی حکم ہوا کہ ای موسیٰ جاؤ یہان سے طرف پچھم کے وہان ایک بید رہتا ہے اوس سے رجوع کرو
کہ ہمنے ان لوگونکو اسی واسطے پیدا کیا ہے اور تعلیم کیا ہے علم حکمت کو پس معلوم ہوا کہ حکم پروردگار
کا بھی رجوع کرنا طبیب سے ہے اور اس کتاب کے لکھنے مین بہت عوارض درپیش آئے

مفید الاجسام

خاتمۃ الطبع

بعد حمد خدا اور نعت سرور انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خداوند کریم نے اپنی قدرت کاملہ سے محفوظ رکھا ہے اور زندگی بھی رہی کہ کتاب تمام ہوئی یہ برکت بسم اللہ تھی اور حافظوں کو چھپانا ہے کہ اس فقیر نے جو اجزا جمع کیے آسان عبارت سے اور سہل ترکیب علاج کی دیکھکر واسطے تعلیم مبتدی کے لکھا اگر ان اجزا کو وقیق کر کے لکھتا تو فہم مبتدی میں نہ آتا اور اگر سب حال جراحی کا آئین میں داخل کرتا تو طول بہت ہو جاتا اور قدر فن جراحی کی جاتی رہتی اور مجھے منظور تھا کہ مختصر واسطے مبتدی کے ہو اسواسطے قدری احوال اس فن کا لکھا ہے قطعہ آرزو ہے سب مجھکو طعن دیکھیں بیان صحت لکھا ہے یہ سب احوال از روی کتاب جو کتابوں میں پڑھا ہے یا سنا استادوں سے جیسا چاہتا ہو کچھ نہیں واللہ اعلم بالصواب اور یہ کتاب شہر ذوالحجہ میں تاریخ دسویں کو روز دوشنبہ بارہ سو اونسٹھ ہجری مطابق سن بارہ سو کا دن فصلی اور سن اٹھارہ سو چوالیس عیسوی انیسویں اونتیس ہندی میں تمام ہوئی شاعر مجھ پر نہایت شفقت فرماتے تھے انھوں نے اس کتاب کی تاریخیں کہیں اور مجھکو عنایت فرمائیں وہ بھی اس میں لکھدی ہیں قطعہ تاریخ التصنیف طور سلیمہ جو دانا ہو لوح صفحہ دل پہ لکھ لے کتاب ایسی لکھی ہے فضل علی نے ہر ایک نسخہ مرہم کا سب لاجواب مشقت بڑی کی ہے فضل علی نے کوئی ایسی چیز انکو ہو نہ دیکھا یہ سب نئی کی ہے فضل علی نے کہی اسکی تاریخ اسی طور میں نے عجب چیز لکھدی ہے فضل علی نے قطعہ تاریخ التصنیف ایجاد جناب فضل علی نے فن جراحت میں کمال سے نسخے جو سب لکھے اچھے کہا سروش ز ایجاد وقت ختم کیا معالجات جراحت ایسا کہ

بسم الله الرحمن الرحیم و نصلی علی رسوله الکریم

این چند ترکیب همه عجیب و غریب لطیف خاطر شائقین و خوشنودی مزاج ناظرین از کتاب مخزن العلوم بطور خلاصه درج نموده شد **ترکیب گشتن جانور در پرده** باید که سیماب بجای گولی در بندوق یا تفنچه انداخته بزند در باریه پرده نشانه و دریغ نشده جانور کشته خواهد شد **ترکیب بیرون آوردن تماشه ثابت از آب** باید که اولاً در قوام قدری موم انداخته و یا روغن زرد قدرے بر تماشه مالیده اندر آب انداخته سالم بیرون آرد **ترکیب نمودار کردن حروف سیاه در دست** باید که از شیر داک اول حروف نوشته قدری خاکستر بمالد **ترکیب سفید کردن گل سرخ کنیر** باید که گل سرخ کنیر را از گوگرد دود دهد سفید گردد **ترکیب کژدم زنده را در دست گرفتن** باید که بیخ درخت چرچرا در دست یا نزد خود داشته کژدم زنده بگیرد زهر او اثر نکند **ترکیب نمودار کردن حروف سفید بر کاغذ زرد و سرخ** باید که اول حروف از سیاهی بنویسد بعده هر رنگے که خواهد با روغن سیاه آمیخته بران کاغذ بمالد از ان چند بار بزور آب بران کاغذ بپاشد تا حروف نمودار شوند و زمین کاغذ رنگین باقی ماند **ترکیب نمودار شدن حروف با نقش بر شمشیر** باید که اول از موم هر چه خواهد بنویسد بعده قدرے نوسادر و طوطیاے سبز و پھٹکری سائیده بران بپاشد بعد از ان عرق لیمو بچکاند آنچه نوشته باشد نمودار شود

زردی شنجرف دفع گردد و ایچنین شنجرف را در ولایت حسن تا مند ترکیب
ازالهٔ داغ خون از پارچه باید که اول لعاب دهن بر داغ خون بمالد از د
چوان چیزی خشک شود بشوید ترکیب بستن سیماب باید که قدری سیماب
بحلق خناس انداخته دهنش را خوب بند کرده تا چهار روز در زمین مدفون کنند
ترکیب جدا نشدن دو چرغ از مقابله باید که در چشم یکی سر سنگ
مقناطیس و در چشم دیگری قدرے برادهٔ آهن سوده بکشد ترکیب محفوظ ماندن
چراغ از باد تند باید که سنگ محک قدرے سائیده بر فتیله روغن بمالند
از باد تند محفوظ ماند ترکیب نیامدن پروانه بر شمع اگر قدرے پیاز
نزدیک چراغ نهد پروانه نیاید ترکیب شکستن سبوچه باید که از پائے
کرگس یا منقار کرگس بروز یکشنبه در راه خط بکشد زنیکه با سبوچه بران بگذرد
سبوچه او بشکند ترکیب خنده زدن اهل سفره
اگر بروز یکشنبه قدرے خاک جائیکه خر غلطیده
باشد آورده زیر دسترخوان خفیه دفن
نماید اهل سفره خنده
خواهند
نمود

لغت مختص مفردات طبیہ

مخزن الادویہ اردو۔ صفحہ کے بین کالم ہر لغت آغاز صفحے سے ترجمہ حکیم نور کریم۔
ضروری لاطبیہ یہ مخزن منفعت۔ از منشی مہتاب رائی۔
مقالات احسانی۔ ہندی مین نام دواؤن کے اور اپنے خواص از حکیم احسان علی۔
تحقیقات نادرہ طبی مخروت یہ مفردات ہندی۔ از حکیم سلیمان احمد گوپاموی۔

کتب طب فارسی

اکسیر اعظم۔ اعلے درجہ طب کی کتاب چار جلدین کلیات و معالجات امراض از سرتا پا بعد نظر ثانی بہ سلوب مطبع نظامی با اضافہ مقاصد مفیدہ بتوجہ خاص حضرت مصنف حکیم محمد اعظم خان الملقب بناظم جہان یہ علماے حق تالیف بسطیع طبی بڑی
دستور العلاج۔ از حکیم سلطان علی خراسانی۔
مفرح القلوب۔ فارسی شرح قانونچہ طب از حکیم محمد اکبر ارزانی
خلاصۃ التجارب۔ از حکیم بلوسخان۔
تشفیف الحکمۃ۔ از حکیم سلیم الدین خان۔
کفایہ منصوری مع رسالہ چوب چینی از حکیم منصور بن محمد یوسف۔
ضیاء الابصار۔ از حکیم محمود خان دہلوی۔
مجربات رضائی۔ امراض ضعف دماغ از حکیم سید رضا حسین
میزان الطب۔ مع رسائل نبض و قارورہ وغیرہ از حکیم محمد اکبر ارزانی۔
مطب بلوسخان۔ از حکیم بلوسخان۔
مجالہ نافعہ طب۔ از حکیم شریف خان۔
مطب یوسفی۔ از حکیم محمد یوسف با چند رسائل۔
ترجمہ ملخص فصول بقراط طبی سنترجمہ مولوی غلام حسین
علاج الامراض از حکیم محمد شریف خان۔

طب اکبر۔ از حکیم محمد اکبر ارزانی۔
مجربات اکبری۔ مصنفہ ایضاً۔
زاد غریب۔ معالجات ہر موسم کے از حکیم سعادت علی خان
قرابادین قادری۔ فارسی از حکیم محمد اکبر ارزانی۔
علاج الابدان۔ از حکیم عبدالحق۔
کنز الاسرار۔ از حکیم ہادی حسین مراد آبادی۔
نہج الحذاقت۔ از حکیم قدرت احمد۔
رسالہ جُنۃ الواقیہ لسہام الامراض الوبائیہ از حکیم شفاء الدولہ بہادر مختص بعلاج وباء۔
رسالہ ارادہ سواء الطریق لطالب مناہج التحقیق مباحثہ ڈاکٹری و یونانی۔
رسالہ دافع المضرۃ و نافع البریہ فی احکام التغذیہ لاصحاب التخمۃ والهیضۃ بدہضمی کا علاج۔
اتم العلاج۔ از حکیم امان اللہ فیروز جنگ

لغات مختص بہ مفردات طب فارسی

مخزن الادویہ مع تحفۃ المومنین۔ از حکیم سید محمد حسین علوی۔
مجموعۃ الفاظ الادویہ۔ مشتمل چار کتاب۔ (۱) الفاظ الادویہ (۲) میزان الادویہ (۳) فرہنگ نصیریہ۔ (۴) انیس المعالجین۔
اختیارات بدیعی۔ بڑے پایہ کی کتاب لغت طب کی از حکیم علی بن منصور الحسن الانصاری مشتہر بحاجی زین عطار۔
معدن الشفا سکندر شاہی۔ از حکیم بہوہ خان
ناصر المعالجین۔ از حکیم ناصر علی غیاث پوری۔
مفردات ناصری۔ ایضاً۔

کتب علوم متفرقات نایاب زمانہ

عجائب المخلوقات و غرائب الموجودات با تصویرات رنگین از عماد الدین زکریا۔

معلومات الآفاق ۔ با تصویر رنگین عجائب الخلقت زمینات و نباتات از امین الدین خان ہمدرد۔

ریاض الفردوس ۔ اقسام علوم کا مجموعہ تین روضوں (۱) روضہ میں اقسام علوم کا ذکر عربی زبان ۔ (۲) روضہ میں اقسام فنون فارسی (۳) روضہ میں اردو فنون کے لطائف از مولوی محمد حسین خان شاہجہانپوری۔

اعجاز خسروی محشی ۔ شامل پنج رسالہ از امیر خسرو دہلوی الموطن ہمراہ تحشی غلام حسنین مرحوم۔ اور ہر ایک رسالہ مکمل رنگین علیحدہ علیحدہ بھی بکتا ہے جسب تفصیل ذیل ہیں۔

تفصیل رسائل پنجگانہ جو علیحدہ علیحدہ معرض بیع ہیں۔

(۱) رسالہ عمار خسروی شامل رنگین نغز گفتاری در صنائع و بدائع رنگارنگ۔

(۲) رسالہ ایضاً امثلہ و مکاتبات لنسبت اصحاب مناصب در رنگ بدائع۔

(۳) رسالہ ایضاً در صنائع خطی۔

(۴) رسالہ ایضاً در بدائع معنویہ۔

(۵) رسالہ ایضاً عبارت قدیم اور انشا نگاری کا طرز۔

پنج گنج خسروی مکمل رنگین بصنائع بدائع کہ ایک رسالہ سے چار مثنوی اور ایک نثر کہ ہر پنج جداگانہ اسمائے ہیں مستنبط ہوتی ہیں از مولوی محمد دلیر۔

خزینۃ الامثال ۔ ہر قسم کی نثر تین زبان زد عربی فارسی اردو از منشی سید حبیب شاہ متخلص حقیقت۔

چمنستان انند رام مخلص ہر طرز کا کلام مجتمع ہے۔

مجموعہ اسکندر ذوالقرنین جسمیں چار علم کا بیان ہے علم کیمیا ۔ علم ہیمیا ۔ علم ریمیا ۔ علم سیمیا۔

مؤلفہ مولوی محمد عثمان شہید

رسالہ علم موسیقی ۔ از مولوی محمد عثمان شہید

رسالہ آذر کدہ ۔ شمشیر بازی از مولوی محمد عثمان شہید۔

افشائے اسرار فریمیسن تاثیری حالات فریمیسن از منشی نصیر الدین۔

شبستان نکات و گلستان لغات صنائع لفظی و معنوی مانند اعجاز خسروی۔

دائرۂ صنعت ۔ گنجینہ صنائع بدیع از مولوی انوار حسین تسلیم۔

مطلع العلوم و مجمع الفنون ۔ ہر علم و فن کا ذکر از مولوی واجد علی۔

دانش نامۂ جہان ۔ ہر شئے کی آفرینش علم حکمت فلاسفہ از عنایت اللہ۔

دبستان مذاہب عقائد مذاہب اقوام مختلفہ کا بیان ہے

رسالہ منازعت تقدیر و تدبیر از مولوی نجم الحق۔

گلشن خیال ۔ تاریخ گوئی کے قاعدے حروف ابجد کے اعداد بحساب جمل دو صدی ایک ہزار نو سو چون عدد۔

قول فیصل غریب رسالہ ہے درباب محاکمہ دعویٰ کلام شیخ علی حزین اہل ارباب مقابلہ ارتفاع اعتراضات سراج الدین علیخان آرزو جو کلام شیخ پر وارد کیے از مولوی امام بخش صہبائی۔

لذۃ الافہام ۔ ہر رنگ کے نقرات اردو اور بعض فارسی ہر طرز کی عبارت اردو کا عمدہ اعلیٰ

انشاء پردازان مؤلفہ جناب سید محمد علی خان معروف نواب دولہ۔